بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا ہے اے اللہ اس میں برکت دے کر یہ نقصان نہ پہنچائے

مسلمانو!
حق و باطل کو پہچانو

اہلسنّت پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتاب

سُنّی بیاضؒ

تالیف:

انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ○ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

نوری تحفہ

اہلسنّت پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتاب

مُسلمانو!
حق و باطل کو پہچانو

تالیف

انیسؔ احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ○ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

نام کتاب: _______ سُنّی بیاض نوری تحفہ

تصنیف: _______ انیس احمد نوری سکھر مُرادآباد حسنپوری

بفیضِ روحانی: _______ مفتیٔ اعظم عالم اسلام آل رحمٰن مصطفےٰ رضا خان

کاتب: _______ محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر

حسن تزئین: _______ انیس احمد نوری

ناشر: _______ مکتبہ نوریہ رضویہ پان منڈی سکھر

یوسف عمر پرنٹرز

بی/12- اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

نوٹ: ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ ہٰذا کے پتہ پر ارسال فرمائیں — شکریہ

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

تری زد میں اگر ظالم کی گردن آ نہیں سکتی
قلم کی بجلیوں سے پھونک دے اُسکے نشیمن کو

اسکول کالج اور جلسوں میں کتاب تقسیم کنندہ کو مکتبہ مذکور خصوصی رعایت دے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

وجہ تصنیف

جو قابل تھے دار و رسن کے ہاتھ میں لئکے دار و رسن ہے (قیامت کی نشانی)

جو گستاخانِ رسول! اللہ تعالیٰ کے محبوب اعظم کو بڑی بڑی گالیوں پر عقیدہ رکھنے کے جرم پر پھانسی اور پھانسی کے تختہ کے قابل ہیں۔ ہر ہر شہر۔ تحصیل دیہات۔ گلی کوچے بازار۔ حتیٰ کہ بس اور ریل کے سفر تک میں وہ اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کی غرض سے سیدھے سادے سُنّیوں پر سوالات کی بارشیں برساتے ہیں۔ کوئی اذان سے قبل درود کو اضافہ بتاتا ہے۔ تو کوئی درودِ ابراہیمی کی فرمائش۔ کوئی یا والا درود و سلام صرف مدینہ میں پڑھنے کو کہتا ہے تو کوئی یا نبی پکارنے سے روکتا ہے کوئی غیر اللہ کو پکارنے کو شرک کہتا ہے تو کوئی مُردہ کو پکارنا شرک بتاتا ہے۔ کوئی مدد لینے کو شرک الاپتا ہے تو کوئی مُردے سے مدد کو شرک بکتا ہے۔ کوئی بیٹا بیٹی مانگنا شرک کہتا ہے تو کوئی حضور پُر نور علیہ السلام کو حاضر و ناظر کہنے پر شرک اُگلتا ہے۔ کوئی اللہ تعالیٰ کی عطا سے بھی علم غیب کے انکاری کا ڈھول پیٹتا ہے۔ تو کوئی نور کی ضد بجائے ظلمت اندھیرے کے بشر ظاہر کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور سُنّیوں کو اختلافی مسائل پر عام فہم اور آسان زبان میں مختصر جواب پر مشتمل کُتب کی نایابی۔

دوسری وجہ اہلسنّت کی مساجد پر نہ صرف قبضہ بلکہ گرفتار کر کے سُنّیوں کا استحصال اوقاف اہلسنّت کا مگر حکمران وہابی۔ اسکول کالج یونیورسٹیوں کے سُنّی! طلباء پر بدمذہبوں کی یلغار۔ گستاخانِ رسول وہابی **دیوبندی** اشتعال انگیز لٹریچر کی نہ صرف بھرمار بلکہ عید میلاد النبی تک کے پروگراموں پر بھی ٹیلیوژن پر سُنّیوں کو محروم اور ہر قسم کے ذرائع ابلاغ سے سُنّیوں کا استحصال۔ اہلسنّت کا ہر طرح سے سیاسی استحصال نہ صرف اندرون ملک بلکہ عالمی پیمانے پر امریکہ برطانیہ کا سعودیہ کے ذریعہ علی الاعلان اور زمین دوز اہلسنّت کے استحصال کی سازشوں میں تیزی۔ افغانستان کی طرح پاکستان کو بھی امریکی وہابی کانگریسی اسٹیٹ بنانے کی جد و جہد۔ اور اہلسنّت کا تماشائی بن کر رہنا انا للہ و انا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ سُنّیوں کی مشکلکشائی فرمائے اور مزید مسلک اہلسنّت کی خدمت

عطا کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کے دشمنوں کو اپنے دشمن سے بدتر جانیں آمین بجاہ سید المرسلین

انیس احمد نوری

نوری تحفہ

فہرستِ مضامین قبل اذان دُرُود شریف

انتساب

◐ اُس عاشق کے نام ___ جو اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم سے سچا عشق کرتا ہو ___ اہلِ بیتِ عظام ___ صحابہ کرام ___ اولیائے کاملین سے محبت کرتا ہو ___ اور یہود و نصاریٰ کو مشکلکشا، حاجت روا ماننے اور اُن کو پکارنے والوں کا سچا دشمن ہو اسلام اور پاکستان دشمن امریکیوں کانگریسیوں سے بغض رکھتا ہو ___

◐ اُس کے نام ___ جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ___ و اولیائے کرام ___ اسلام اور پاکستان کی غیرت ہو ___

◐ اُس کے نام ___ جس کا شب و روز مُلک اور بیرونِ مُلک اسلام کی خدمت اور تبلیغ میں سَرف ہو ___

◐ اُس کے نام ___ جو اسلام کے دشمن سے اسلحہ حربی کے ذریعے ___ واعظ و نصیحت کے ذریعے ___ تحریر و تقریر کے ذریعے ___ تبلیغ و اشاعت کے ذریعے جہاد میں مصروفِ عمل ہو ___

◐ اُس مناظر کے نام ___ جو گستاخانِ رسُول، گستاخانِ اولیاء سے مقابلے کیلئے ہر وقت زیورِ علم سے خود کو مسلح رکھتا ہو ___

انیس احمد نوری مصطفوی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا درود شریف قبل اذان اضافہ؟

بائیس ۲۲ اعتراضات کے ایکسو نو ۱۰۹ جوابات و

دیگر اعتراضات کے اہم جوابات

مسلمانوں کو مشرک کہنے والے گستاخان رسول کی مختلف ٹولیوں کا یہ سوال کہ

درود شریف جو اذان سے قبل پڑھا جاتا ہے وہ اذان میں اضافہ ہے

جواب: اس سوال کے جواب میں جب سُنّی علماء جواباً کہتے ہیں کہ جب آپ حضرات کوئی بھی آیت یا رکوع تلاوت کرتے ہیں تب اوّل میں اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور قرآنی آیت کے آخر میں صدق اللہ العظیم تلاوت کرتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ تعوذ تسمیہ اور آیت قرآنی ایک ہی سانس میں تلاوت کرتے ہیں یا اگر آیت پر ہی سانس لیا تو دوسرے سانس میں صدق اللہ العظیم تلاوت کرتے ہیں جسکی وجہ سے عام مسلمان یا وہ جو قرآن پڑھے نہیں ہوتے اس کو بھی قرآن کریم کی آیت کا ہی آخری جملہ سمجھتے ہیں تو کیا یہ عمل قرآنی آیات میں اضافہ نہیں ہے؟ جبکہ قرآن یا قرآن کی کسی آیت میں بھی قصداً اضافہ یا کمی کفر ہے اگر حقیقت میں اضافہ نہیں ہے؟ پھر درود پاک اذان سے قبل پڑھنا اذان میں اضافہ کیوں کہا جاتا ہے؟

مکر ۲: اس پر گستاخ رسول بکتے ہیں کہ جناب ہم آیت کے اندر نہیں بلکہ رکوع یا آیت کے اوّل اور آخر تلاوت کرتے ہیں اور اس طرح کا عمل اضافہ نہیں۔

جواب اس پر جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح تو درود شریف بھی اذان سے پہلے پڑھنا اذان میں اضافہ نہ ہوگا اور نہ ہے جبکہ درود شریف پڑھنے کی طرز لہجہ آواز اذان کی آواز سے مختلف بھی ہوتی ہے آیت

اور صدق اللہ العظیم ایک سانس — ایک لہجہ میں پڑھا جاتا ہے — **جبکہ** دُرود اور اذان کے درمیان کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے — پھر دُرود شریف اذان میں اضافہ کیوں ٹھہرایا جاتا ہے؟

مکر ۳: — عوام میں ایک محاورہ عام طور پر بولا جاتا ہے وہ یہ کہ — "جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو وہ شہر کا رُخ کرتا ہے" — چنانچہ گستاخانِ رسول اپنی خفت دُور کرنے کی خاطر کہتے ہیں کہ جناب تعوذ پڑھنے کا قرآنی حکم ہے — اور حدیث میں ہے کہ کوئی اچھا کام شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنا بہتر ہے —

جواب ۱: — جب ان سے صدق اللہ العظیم کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے متعلق بھی کوئی ایسا ہی حکم سُنائیں؟ — **تب** چہرے کا رنگ اُڑ جاتا ہے — اور ہکلانے لگتے ہیں —

جواب ۲: — قارئین! — اگر مزید انکو ابی الحامد الغابد جیسا دیکھنا مقصود ہو تو کہہ دیکھیں کہ جناب تعوذ اور بسم اللہ، آیت یا رکوع کے اوّل پڑھنے پر جو اللہ و رسُول کا حکم سُنایا — **کیا** اس سے بھی یہ ثابت نہ ہوا کہ اِس طرح کا عمل اضافہ نہیں؟ — جب کہ کلمۂ طیّبہ، دُرود شریف اور بسم اللہ شریف کا ایک ہی حکم ہے — کہ ان میں سے جو بھی برکت اور خیر کیلئے تلاوت کیا جائے ثواب حاصل ہوگا — پھر بھی اعتراض سے کسی بھی طرح دستبردار نہیں ہوتے — ممکن ہے گستاخانِ رسُول برائے مکر یہ کہیں کہ اذان سے قبل بسم اللہ پڑھ سکتے ہیں دُرود نہیں — تب پیارے سُنّی اسلامی بھائیو! — آپ اُن سے کہیں کہ یہ بھی عجیب منطق ہے کہ اسلامی تمام وِرد و وظائف کے اوّل و آخر تو دُرود شریف پڑھا جائے — حتیٰ کہ خود بسم اللہ شریف کے وظیفہ سے قبل اور وظیفہ کے آخر بھی دُرود شریف مشروط — مگر پھر وہی دُرود اذان سے قبل ناجائز — بدعت — یا شرک کیوں؟

جواب ۳: — یہاں مشکوٰۃ شریف اور ابوداؤد شریف سے دو ۲ عبارات پیش کی جاتی ہیں — تاکہ اللہ تعالیٰ منکرین کو اصلاح کی توفیق رفیق عطا فرمائے —

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ۔ الخ مشکوٰۃ ص ۶۴

جب تم مؤذن سے اذان سنو! تو جس طرح مؤذن الفاظ کہے تم بھی اسی طرح کہو۔۔۔ پھر مجھ پر دُرُود پڑھو۔۔۔ اور میرے لئے وسیلے کے حصول کی دُعا مانگو۔۔۔ انتہیٰ

یعنی مؤذن، سامع اور مکبّر یعنی ہر ایک کو اذان سے فراغت کے بعد نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرُود سلام پڑھنا سُنّت ہے۔۔۔ انتہیٰ۔۔۔

اسی طرح ابو داؤد شریف میں عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک عورت سے روایت کی کہ مدینہ میں میرا گھر بلند ترین مکانوں میں سے تھا۔۔۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اذان سے قبل چند کلماتِ دُعائیہ کہہ کر پھر اذان دیتے تھے۔ وہ کلماتِ دُعائیہ یہ ہیں۔۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَاَسْتَعِیْنُکَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَکَ الحدیث ابو داؤد شریف جلد اول ص ۸۴ مکتبہ امدادیہ ملتان

اے اللہ عزّوجل تحقیق میں تیری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں، اِس بات پر کہ اہلِ قریش آپ کے دین کو قائم کریں۔۔۔

مذکورہ حدیثِ پاک سے ثابت ہوا کہ اذان سے پہلے دُعا پڑھنا جائز ہے۔۔۔ جب اذان سے پہلے دُعا پڑھنا جائز ہوا تو پھر دُرُود سلام پڑھنا کیونکر ناجائز ہوگا۔۔۔؟ جبکہ اذان سے قبل یا بعد دُرُود و سلام پڑھنا شرعاً جائز و مستحب ہے۔۔۔

جواب ۴: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو اِن پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔

اِس آیتِ مُبارکہ ــــ سُورۃ احزاب آیۃ نمبر ۵۶ ــــ سے چند مسئلے

معلوم ہوئے ... اوّل یہ کہ دُرُود شریف تمام احکام سے افضل ... ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ

نے کسی حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا کہ ہم بھی یہ کرتے ہیں تم بھی یہ کیا کرو — سوائے درود شریف کے — ۲: یہ کہ تمام فرشتے بغیر تخصیص کے ہمیشہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتے ہیں — ۳: یہ کہ حضورِ انور پر رحمتِ الٰہی کا نزول ہماری دعا پر موقوف نہیں — ۴: جب کچھ نہ بنا تھا تب بھی ربّ کریم ہمارے آقا و مولیٰ پر بیشمار رحمتیں بھیج رہا تھا — ۵: ہمارا درود شریف پڑھنا رب سے بھیک مانگنے کیلئے ہے — جیسے فقیر داتا کے جان و مال کی خیر مانگ کر بھیک مانگتا ہے — ہم حضور کی خیر مانگ کر بھیک مانگیں — ۶: یہ کہ حضور علیہ السلام ہمیشہ حیاۃ النبی ہیں — ۷: اور سب کا درود و سلام سنتے ہیں — ۸: جواب دیتے ہیں — کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اُسے سلام کرنا منع ہے، جیسے نمازی کو — سونے والے کو — مگر ہم نماز تک میں جو خاص اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اُس میں بھی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ کہتے ہیں — ۹: یہ کہ تمام مسلمانوں کو ہمیشہ ہر حال میں درود شریف پڑھنا چاہیے — ۱۰: یوں بھی کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ہمیشہ ہی درود بھیجتے ہیں — درود شریف عمر میں ایکبار پڑھنا فرض ہے ہر اُس مجلس ذکر میں جہاں بار بار حضور علیہ السلام کا نام آتا ہے — ایکبار پڑھنا واجب ہے نماز میں التحیات کے بعد پڑھنا سُنّت ہے — ہمیشہ جمعہ کو کثرت سے درود پڑھنے کی احادیث مبارکہ میں فضیلت ہیں — درود پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں — ایک بار درود پڑھنے پر دس گناہ مٹتے ہیں — دس نیکیاں ملتی ہیں — اور دس درجہ بلند ہوتے ہیں — ۱۱: ہم کو صلوٰۃ والسلام دونوں کا حکم دیا — ۱۲: یہ کہ درود شریف مکمل وہ ہے جسمیں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں — ۱۳: نماز میں درود ابراہیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام التحیات میں ہو چکا — اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں — ۱۴: مگر نماز کے باہر وہ درود پڑھو جسمیں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں —

۱۵: نماز یا ہر درودِ ابراہیمی پڑھنے پر آدھے حکم پر عمل ہوگا ـــــ ۱۶: دلائل الخیرات، درودِ تاج ـــــ اور اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ ـــــ پڑھنا کامل حکم پر عمل کرنا ہوگا ـــــ ۱۷: لہٰذا اذان سے قبل ـــــ ۱۸: اور اذان کے بعد ـــــ ۱۹: اور ہر اچھے موقع پر درود شریف پڑھنا جائز ہے ـــــ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں صلوٰۃ والسلام کا حکم دیا ہے ـــــ ۲۰: اور مطلق دیا ہے ـــــ ۲۱: اور کسی وقت زمان و مکان کی تخصیص نہیں کی ـــــ ۲۲: اور نہ ہی آہستہ یا بلند آواز کی پابندی لگائی گئی ـــــ لہٰذا ہر وقت یہ ذکر جائز و مستحب ہے ـــــ

جواب ۵: ـــــ حضور علیہ السّلام نے فرمایا مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً فَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنی جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

جواب ۶: ـــــ ومستحبۃ فی کل اوقات الامکان ـــــ ہر وقت کہ مانع نہ ہو مستحب ہے ـــــ ⌊ درِ مختار مطبوعہ مصر جلد اول ص ۲۸۳ ⌋

حیث الامانع ویبن یدی سائر الامور المھمۃ ـــــ اور ہر کام سے قبل ـــــ "شامی جلد اول ص ۲۸۴"

درود اذاں سے پہلے پڑھنا	اضافہ اذان میں بتاتے یہ ہیں
تسمیہ، تعوذ، صدق اللہ کو	رکوع، آیت میں بڑھاتے یہ ہیں

عالم کا پندرہ سال میں کورس مکمل کرنیوالے مولوی عبدالرزاق دیوبندی کی مناظرہ کیلئے قلمی تحریر جو دستخط شدہ ہے ـــ اُس میں بلند یا آہستہ آواز کا بھی ذکر نہیں ـــ وہ تحریر مندرجہ ذیل ہے ـــ
"اذان سے پہلے درود حضور سے ثابت نہیں ہے ـ بدعت قبیحہ ہے"

مکر ۴ : ـــ گستاخانِ رسول بدعتِ قبیحہ کی وضاحت یہ کرتے ہیں کہ جو عمل فرض بھی نہ ہو ـ واجب بھی نہ ہو ـ اور سُنّت بھی نہ ہو ـ بس وہ عمل بدعتِ قبیحہ ہے۔ اور بدعتِ قبیحہ کے بارے میں دلیل یہ دیتے ہیں کہ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ
ترجمہ : جو بھی بدعت ہے وہ گمراہی ہے اور جو بھی گمراہی ہے وہ جہنم میں لے جاتی ہے ـ
اور اہم بات یہ ہے کہ بدعت کے اقسام بھی بیان نہیں کرتے" ـــ

جواب : ـــ اگر درود اذان سے پہلے پڑھنا حضور علیہ السّلام سے ثابت نہیں ہے جس کی وجہ سے درود پڑھنا بدعتِ قبیحہ ہے ـــ **تب** سائیکل ـ موٹر سائیکل رکشہ ـ سوزوکی ـ ٹیکسی ـ کار ـ بس ـ ریل گاڑی ـ اور ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے ـــ اسی طرح آج کے مٹیریل سے تیّار کردہ عمارات کو ـ اور کلائی پر گھڑی باندھنے ـ اور چشم پر کالا یا سفید چشمہ استعمال کرنیوالے وغیرہ وغیرہ سب فی النّار ہونگے؟

مکر ۵ : ـــ تب چونک کر کہتے ہیں ـــ "جناب دین میں نئی بات ایجاد کرنے والے فی النّار ہیں" ـــ

جواب ۱ : ـــ اور جب ان سے دریافت کیا جائے کہ یہ جو دین میں نئی بات کی شرط لگائی ہے ـــ اُس کا ـــ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ـــ میں تو کہیں ذکر نہیں ـــ ؟ ـــ

جواب ۲ : ـــ اور اگر بالفرض دین میں نئی بات کی شرط سے ایجاد فی النّار ہوتی

ہیں مساجد — مینار — محراب — مدارس — اور درسِ نظامی کی کتب — نصاب پڑھنا اور پڑھانے کی ماہواری اُجرت (تنخواہ) — امامت کی ماہواری تنخواہ — قرآن شریف کے حروف پر — زبر — زیر — پیش — جزم — شد — مد — قرآن شریف کو سات منزلوں میں تقسیم — علامات رکوع — قرآن شریف کو کاغذ پر چھاپنا — جلد بندی وغیرہ وغیرہ — یہ سب دین کے کام سمجھ کر کرنا — گویا ان گستاخانِ رسُول کے اپنے اعمال بدعت قبیحہ ہوئے — اور تمام گستاخانِ رسُول ہی اُن سے فائدہ اٹھا کر فی النّار بھی ہوئے ——

جس کو کہیں یہ شرک، بدعت
اُس کو کیوں اپناتے یہ ہیں!

مکر ۶: —— اور جس دلیل پر یہ گستاخانِ رسُول بہت اتراتے ہیں —— وہ "سب کام اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کے بعد کے ہیں" ——

جواب: —— یہ مانا کہ گستاخانِ رسُول بہت بہانے باز —— اور مکر کرنے والے ہوتے ہیں —— **مگر تعجب یہ ہے** کہ ان گستاخانِ رسُول کے تمام حضرات جیوں کا اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ —— کے بعد بھی ہزاروں دیگر افعال کے علاوہ —— سیکڑوں انجمنوں —— کمیٹیوں —— جماعتوں —— کے نام پر سالانہ —— اور ماہواری، امداد پر گزارا کرنا! —— اور سب بغیر حیلہ بہانے کے ہضم فرما کر کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَّکُلُّ ضَلَالَۃٍ —— کے آخری لفظ فِی النَّارِ ہونا گوارا کرتے ہیں —— ؟

بدعتِ سیّئہ

جس جس عمل کو کہیں بدعت — خاص وہی اپناتے یہ ہیں
جو کچھ نبی سے ثابت "سنّت" — باقی بدعت گاتے یہ ہیں
درسِ نظامی، اعرابِ قرآں — گویا بدعت بتاتے یہ ہیں

پھر اُن ہی بدعت کو سینے سے — لگاتے، پلائے جاتے ہیں
پھر کُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّار — سُنلتے کیوں اپنلاتے ہیں
سُنّی ہی پہ شرک بدعت کے — گولے، بم برساتے ہیں

جائز شرک ہو۔ شرک ہو جائز
کیا کیا رنگ۔ دکھلاتے ہیں

ابن عادل

— مکر ۷: —

کیا اذان سے قبل کبھی حضرت بلال نے بھی درود پڑھا تھا —؟

جواب ۱: اوّل جواب تو وہی جو تمام سُنّی دیتے آئے ہیں کہ — حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان سے پہلے کبھی درود نہیں پڑھا" — تم اس کا ثبوت دکھاؤ کہ نہیں پڑھا —؟ —

جواب ۲: — دوم یہ کہ کیا شریعت مطہرہ کا یہ کلیّہ — قاعدہ — اصول ہے کہ جو کام حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کریں گے بس وہی جائز ہے، اور بقیہ تمام نیک اعمال بدعت قبیحہ ہوں گے —؟ —

جواب ۳: — سوم یہ کہ ہم تمہیں دوسرے صحابیوں کی بھی رعایت دیتے ہوئے دریافت کرتے ہیں کہ جناب — کلائی پر گھڑی باندھنے یا چشم پر کالا یا سفید چشمہ پہننے یا سائیکل، رکشہ، سوزوکی، ٹیکسی، یا کار، بس، یا ریل گاڑی، ہوائی اور بحری جہاز پر — سواری کرنے — اور آج کی طرح پکی عمارات کو حضرت بلال یا کسی صحابی رسول نے استعمال کیا —؟

جواب ۴: — چہارم یہ کہ اگر گستاخانِ رسول پھر وہی بہانہ بنائیں کہ — اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ — کے بعد دین میں — دین کے نام سے بدعت قبیحہ ہے —

تب ہم اُن سے دریافت کرتے ہیں کہ، پکی مساجد، مینار، محراب، مدارس، اور اُن کا نصاب مقرر کرنا، اُن کا پڑھنا، پڑھانا، اُن کے پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ، امامت کی ماہانہ تنخواہ، قرآنِ پاک پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ، قرآن شریف پر ـــــ زبر، زیر، پیش، جزم، مد، شد، قرآن شریف کی سات منازل، تیس پاروں کی تقسیم، رکوع کی علامت، ربع، نصف، الثلث کی علامت، آج کی طرح قرآن ! کا چھاپنا، کاغذ پر ہی چھاپنا، جلد بندی کرنا ـــــ **کیا کبھی** حضرت بلال یا کسی دوسرے صحابیٔ رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی یہ کام کئے تھے ؟ ـــــ

جواب ۵ : ـــــ اور یہ بھی بتا دیں کہ، ماتھے پر قشقہ، تلک کی تحریک ـــــ گائے کے گوشت کے ذبیحہ بند کرو کی تحریک ـــــ ہندو مسلم بھائی بھائی کے نعروں کی تحریک ـــــ گاندھی ٹوپی، اور کھدر کا ہندوانا لباس پہننے کی مسلمانوں میں تحریک ـــــ تقسیمِ ہند سے پہلے ـــــ ہندوؤں کے اشارے پر ہندوستان سے مسلمانوں کو دارالحرب سے نفرت دلا کر کسی دوسرے ملک اپنا ساز و سامان اور جائیداد چھوڑ کر ہجرت کرانے کے بہانے مسلمان نما کانگریسیوں کا مسلمانوں کو پاکستان کا خطہ حاصل کرنے کے مطالبہ سے دستبردار کرانے کی تحریک ـــــ گستاخِ رسول سلمان رشدی کے خلاف تحریک کا رخ اُس عورت کی طرف (جس کو پہلے ووٹ دیا اور ایم آر ڈی میں اُس کی سربراہی میں رہے ـــــ) کیا کہ عورت سربراہِ مملکت نہیں ہو سکتی جبکہ اُس عورت کی وزارت کے دوران اور اُس کے بعد کی دو حکومتوں میں بھی ـــــ سربراہِ مملکت صدر اسحاق ہی تھے ـــــ پہلی عالمگیری جنگ میں کویت کا دنیا میں نام و نشان ! تک نہیں تھا عراق سے چھین کر انگریزوں کی چھاؤنی بنانے کی غرض سے نیا ملک بنایا تاکہ خلیج میں تخریب کاری آسانی سے کی جا سکے ـــــ جب عراق نے اپنا علاقہ واپس لیا اس شرط پر کہ تم فلسطین سے یہودیوں کو نکالو ـــــ میں نام نہاد کویت خالی کر دوں گا ـــــ تب

دیوبندی، ندوی، مودودی، تبلیغی، اسرائیلی، یہودی، امریکہ نوازی کی جیسی کیا کبھی ـــــ حضرت بلال یا کسی دوسرے صحابیٔ رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی تحریکیں چلائی تھیں ـــــ؟

جواب ۶: ـــــ اگر اس طرح کے کارنامے دین کے نام سے اُن صحابہ نے نہیں کئے تھے ـــــ پھر تم اپنے اصول ـــــ کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّکُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ ـــــ کے تحت فِی النَّار کیوں ہوتے رہے ـــــ؟ ـــــ اور اب بھی ہزاروں بدعات اپنا کر کیوں فِی النَّار ہو رہے ہو ـــــ؟ ـــــ اور اگر فِی النَّار نہیں ہوئے تو پھر کیا یہ تمام اصول ! اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے ذکر کو بلند کرنے سے روکنے کیلئے تم نے دل سے گھڑے ہیں ـــــ؟ ـــــ جبکہ خود خالقِ کائنات اپنے محبوب کیلئے ـــــ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ سورۃ نشرح میں ارشاد فرمائے ـــــ ترجمہ: اور ہم نے تمہارا ذکر بلند کر دیا ـــــ کیا تمام گستاخانِ رسول کو ہر قسم کے شرک بدعتِ قبیحہ کی چھوٹ اور اجازت ہے ـــــ؟ ـــــ اگر ایسی اجازت نہیں۔ تب حضرت بلال کا رٹّا آپ حضرات کی زبان پر کیوں جاری رہتا ہے؟ ـــــ

جواب: احادیث کی روشنی میں کیا تم یا تمہارے بڑوں نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جتنا یا دوسرے صحابی جتنا درود کبھی پڑھا ـــــ؟ ـــــ جب جو صحابی! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دور ہوتا، یا اپنے دیگر مشاغل میں مصروف رہتا ـــــ یا جس صحابی کو علم نہ ہوتا کہ درود کس قدر پڑھنا چاہئے تب زیارت حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دوران اپنے آقا و مولیٰ سے اس طرح سوال کر کے ساری عمر کیلئے نماز وغیرہ کے علاوہ بقیہ اوقات درود پڑھنے کا عہد کرتا ـــــ

حدیث ۱: درود بڑھاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے ـــــ

حدیث: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت فرماتے ہیں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ پر درود پڑھتا ہوں، تو کتنا درود مقرر کروں ـــــ؟

فرمایا جتنا چاہو ___ میں نے عرض کیا، چہارم ___؟ ___ فرمایا جتنا چاہو ___ اگر دُرود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ___ میں نے کہا ___ کیا آدھا ___؟ ___ فرمایا جتنا چاہو اگر دُرود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ___ میں نے کہا ___ دو تہائی (۲/۳) ___؟ ___ فرمایا جتنا چاہو ___ لیکن اگر دُرود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ___ میں نے کہا ___ میں سارا دُرود ہی پڑھوں گا ___ فرمایا ___ **تب** تمہارے غموں کو کافی ہوگا ___ اور تمہارے گناہ مٹ جائیں گے ___ ترمذی، مشکوٰۃ، اشعۃ اللمعات

ثابت ہوا کہ کُل وقت دُرود پڑھنے کے عہد پر حضور علیہ السّلام خوش ہوئے اور دنیا و مافیہا کی نعمتوں بشارتوں سے نوازا ___ **کُل وقت** میں اذان سے پہلے کا **وقت** اور اذان کے بعد کا وقت بھی دُرود شریف پڑھنا صحابی رسُول کے وظائف میں شامل ہوا ___ اور بار بار دُرود کیلئے اضافہ فرمانے کا حکم فرمانا خود اذان سے قبل دُرود پڑھنا جائز ہونا بھی بتا رہا ہے ___ **بلکہ** اس حدیث پاک میں حضور علیہ السّلام کا بار بار یہ فرمانا کہ اگر دُرود بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے ___ کے جملوں سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ دُرود اذان سے قبل تک پڑھنا ہمارے ہی لئے بہتر ہے ___ ورنہ آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کیلئے اُن کا ربّ اور فرشتوں کا دُرود پڑھنا ہی کافی تھا اور ہے ___

اب اگر دُرود شریف اذان سے قبل پڑھنے کو منع کرنا ہی عبادت جانتا ہے اور کوئی پڑھنے کو بدعت قبیحہ یا حرام کہتا ہے ___ تو وہ دلیل دکھائے یا اذان سے قبل دُرود نہ پڑھنے پر حدیث سُنائے ___

حدیث ۲ : عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ

رحمتِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں قیامت کے دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہونگے جس دن کہ اُس کے سایہ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَّکْرُوْبٍ مِّنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ کے سِوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی ـــ دوم وہ جس نے میری سُنّت کو زندہ کیا ـــ تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کی ـــ (القول البدیع صہ ۱۲۳، سعادۃ الدّارین صہ ۶۳)

۱: ـــ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے نیچے یعنی سایہ میں رہنے کی غرض سے اگر کوئی اذان سے پہلے بھی دُرود شریف پڑھتا ہے تو کب اِس **حدیث** کے خلاف ٹھہرے گا؟ ـــ **بلکہ** حدیث کے عین مُطابق عمل ہوگا ـــ تاوقتِ کہ انکار کی حدیث نہ ملے۔ (ایضاً، ایضاً)

۲: ـــ اس حدیثِ پاک سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ـــ مُسلمان کی حاجت روائی ـــ اور مشکل کُشائی یعنی پریشانی دور کرنے کا عمل **سُنّت** کے ساتھ ساتھ انعام واکرام حاصل ہونے کا باعث ہے ـــ **لہٰذا** ـــ پریشانی دُور کرنا یعنی حاجت روائی کرنے ـــ اور مشکل کُشائی کرنے ـــ کے عمل کو شرک کہنے والے براہِ راست حضور علیہ السّلام کو مشرک کہتے ہیں ـــ نعوذ باللہ من ذالک ـــ اور جو نبی کے کسی فعل یا حکم کو شرک کہے وہ خود ـــ کافر ـــ مُرتد ـــ اور واجب القتل ٹھہرتا ہے ـــ

حاجت روائی رب کے سوا ہے ـــ شرک ہے شرک ہی گاتے یہ ہیں
ان کی لگے غیرُ اللہ سے ـــ حاجت روائی کراتے یہ ہیں
حملہ سے ڈر کر یا امریکہ ـــ کہہ کر کیوں چلّاتے یہ ہیں
خود بھی دن میں کئی کئی بار ـــ حاجت رفع فرماتے یہ ہیں
سُنّی ہی پہ شرک بدعت کے
...

(الحسن ...)

۳ : ـــــ اور حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ دُرود کثرت سے پڑھنا بحکمِ رسول سُنّت ہے **لٰہذا** ـــــ آج کے دَور میں جبکہ دُرود کی کثرت تو کیا ـــ؟ ـــ قلّت بھی نہیں رہی ـــ اذان سے قبل یا بعد بھی دُرود پڑھتے رہنا ـــــ سُنّت کو زِندہ کرنا اور سُنّت کو زِندہ رکھنا ہی ـــ

۴ : ـــــ اور یہ بھی ثابت ہوا کہ قیامت کے دِن جب سورج گویا سَروں پر رکھا ہوگا ـــ اِس عمل سے عرشِ الٰہی کے سایہ میں پناہ حاصل ہوگی ـــــ جب کہ عرشِ الٰہی بھی غیر اللہ ہے ـــــ

۵ : ـــــ اور اِس عمل سے محروم کرنیوالا ! ـــــ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوبِ اعظم کی محبّت و شفقت سے محروم کرنیوالا ـــــ قیامت کے روز عرشِ الٰہی کے سایہ سے محروم کرنیوالا ـــــ شیطانی مشن کو طاقت بخشنے والا ـــــ شیطان کو خوش کرنیوالا ہی کہلائے گا۔ اللہ کی پناہ

حدیث ۳ : عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ يُصَلِّي عَلَيْهِ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْكُمْ اَوْ لِيُكْثِرْ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سُنا ، بندہ جب تک مجھ پر دُرود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر دُرود پاک کم پڑھو یا زیادہ ـــــ

ـــ القول البدیع صـ ۱۱۴ ـــ

اب اگر کوئی حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا غلام اپنے پیارے نبی حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے ارشاد کے مطابق زیادہ رحمتیں ـــــ ہر وقت رحمتیں ـــــ **بلکہ** اذان سے قبل اور اذان کے بعد رحمتیں حاصل کرنا چاہے **تو کب** بدعتِ قبیحہ پر عامل ٹھہرے گا ـــ ہاں ـــ البتّہ آقا نے اپنے غلاموں کو اختیار دیدیا کہ چاہے کم رحمتیں حاصل کریں ـــ چاہیں زیادہ رحمتیں حاصل کریں ـــ آقا کریم نے تو کم رحمتیں ـــ حاصل

کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے ___ سوائے گستاخانِ رسول وہابیوں **دیوبندیوں** کے ___ وہ خود بھی درود وسلام کی رحمتوں سے محروم رہتے ہیں ___ اور مسلمانوں کو بھی بدعت یا شرک کا ہتھوڑا مار کر رحمتوں سے محروم کرنا چاہتے ہیں ___ اور خالی چاہتے نہیں **بلکہ** اسی کوشش میں دن رات لگے رہتے ہیں ___

اللہ تعالیٰ ان کے مکروں سے اور شیطان کے شر سے مسلمانوں کو بچائے، آمین

حدیث ۴: ___ ابوداؤد شریف میں حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے روایت کی کہ مدینہ میں میرا گھر بلند ترین مکانوں میں سے تھا ___ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان سے قبل چند کلمات دعائیہ کہہ کر پھر اذان دیتے تھے وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَاَسْتَعِیْنُکَ	اے اللہ عزوجل تحقیق میں تیری حمد کرتا ہوں،
عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَکَ	تجھ سے مدد چاہتا ہوں اس بات پر کہ اہلِ قریش
(الحدیث ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۸۲ مطبع مکتبہ امدادیہ ملتان)	آپ کے دین کو قائم کریں ___ انتہیٰ

جواب ۸: ___ درود فارسی لفظ ہے ___ عربی میں صلوٰۃ ___ یہ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو رحمت ___ فرشتوں کی طرف سے ہو تو استغفار ___ انسانوں کی طرف سے ہو تو دعا ___ حیوانوں کی طرف سے ہو تو **تسبیح** ___ فیروز اللغات فارسی ___

مذکورہ **حدیث مبارکہ** سے ثابت ہوا کہ اذان سے قبل دعا پڑھنا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنّت ہے ___ **جب** اذان سے پہلے دعا پڑھنا جائز ہوا تو حضور علیہ السلام پر درود وسلام پڑھنا کس وجہ سے ناجائز و بدعت قبیحہ ہوگا ___؟ ___

جبکہ صلوٰۃ کے معنی دعا ___ درود ___ نماز کے ہیں ___ اور ان تینوں میں دعا شامل بھی ہر شخص جانتا ہے ___ **تب** بجائے اپنے حق میں دعا کرنے کے اگر اللہ کے ہی محبوب اعظم کیلئے دعا کی جائے ___ تو اللہ عزوجل کو یہ عمل کس قدر محبوب

ہوگا ــــــ **جبکہ** درود میں دُعار آقا و مولیٰ کیلئے تو بظاہر ہوتی ہی ہے **مگر** اس میں بھی ہمارے ہی حق میں محرر ۳ کے جواب ۴ میں ہم ثابت کر چکے ہیں کہ حقیقت میں دُعار ایسی ہی پوشیدہ ہے جیسے پھول میں خوشبو ــــــ جڑی بوٹیوں میں تاثیر ــــــ اور دِل میں محبوب کی محبّت پوشیدہ ہوتی ہے ــــــ اور جس طرح شعرا کی اصطلاح میں بادشاہ یا دنیادار کی شان میں نظم کو قصیدہ اور ولیوں کی شان میں نظم کو منقبت اور حضور علیہ السّلام کی شان میں نظم کو نعت کہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح ــــــ کسی کیلئے اپنے رب سے التجا عرض و معروض کو دُعا کہتے ہیں مگر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کیلئے، التجا، عرض و معروض کو دُرود کہتے ہیں ــــــ اور مندرجہ بالا حدیث سے اذان سے قبل دُعا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے پھر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے لئے دُعا جس کو قرآنی اصطلاح میں صلوٰۃ کہتے ہیں اسی ابوداؤد شریف کی حدیث سے اذان سے قبل دُعار دُرود بھی ثابت ــــــ ۱

میرے پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو دِل چاہتا ہے کہ دُرود شریف سے

---

۱ اس روایت پر ابوداؤد علیہ الرحمہ نے سکوت فرمایا ــــــ اور بہت سے آئمہ حدیث نے لکھا ہے کہ جس حدیث کو ابوداؤد علیہ الرحمہ ذکر فرما کر اس پر جرح سے سکوت فرمائیں تو یہ اُس حدیث کی حجت ہونے کی دلیل ہے ــــــ جیسا کہ خلیل احمد **دیوبندی** انبیٹھوی، ابوداؤد کی شرح بذل المجہود میں ایک مقام پر لکھتے ہیں،

وقد سکت ابوداؤد و منذری من الکلام علی حدیث ابن عمر و حدیث امر قیس منہما صالحان الاحتجاج بہما کما صرح بہ جماعت من الائمۃ ــــــ الخ ــــــ

ــــ بذل المجہود شرح ابی داؤد جلد دوم ص۱۲۹ مطبوعہ مصر ــــ

ایک اور اعتراض کا جواب زیادہ سے زیادہ یہ حدیث ضعیف ہوگی ــــــ اور حدیث ضعیف فضائل اعمال میں بالاتفاق حجت ہے جیسا کہ یہی خلیل احمد **دیوبندی** ایک مقام پر لکھتے ہیں ــــــ

ضعف الحدیث المسح لا یدفع لما تقرر ان الضعیف حجۃ فی الفضائل اتفاقا ـ انتہٰی

ــــ بذل المجہود جلد ۲ ص۳۰ ــــ

متعلق سَو پچاس احادیث مزید پیش کی جائیں ـــ اور احادیث پر عمل کرکے دُرود شریف کے عمل سے صحابہ تابعین طبع تابعین کے اللہ ربُّ العزت نے جو درجات بُلند فرمائے ـــ وہ دو چار سَو حکایات و واقعات بھی بیان کیے جائیں مگر یہاں حضرت بلال سے متعلق مضمون پر اختصار کے پیشِ نظر اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے ـــ مزید مطالعہ القول البدیع، آبِ کوثر

کیا اذان سے قبل دُرودِ ابراہیمی ہی پڑھنا چاہیئے؟

مکر ۸: ـــ جب گستاخانِ رسُول کو اپنا اعتراض خاک میں ملتا نظر آتا ہے تب دِل کا مرض زبان پر اُبھر کر آتا ہے ـــ **پھر** بات بنانے کی غرض سے کہتے ہیں ـــ کہ اذان سے قبل جو دُرود پڑھا جاتا ہے وہ نہیں پڑھنا چاہیئے ـــ **بلکہ** دُرودِ ابراہیمی ـــ جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہی پڑھنا چاہیئے ـــ

جواب ۱: ـــ قارئین! اگر آپ کو گستاخانِ رسُول کی منافقانہ چال سے پردہ اُٹھانا مقصُود ہو تو اُن کی تائید کرتے ہوئے، اُنہی سے کہیں کہ جس دُرودِ ابراہیمی کا آپ ہمیں درس دے رہے ہیں ـــ پھر وہی دُرود پاک اذان سے قبل پڑھنا آپ جاری فرمائیں ـــ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ـــ دُرود پڑھنے پر ہم آپ کی طرح ـــ آپ کی مخالفت نہیں کرینگے قارئین! یہ مشورہ دیتے ہی یقیناً آپ پر روشن ہو جائیگا کہ وہابی، دیوبندی، تھانوی مودودی، غیر مقلدین، وغیرہ ـــ دُرودِ ابراہیمی کے کتنے چاہنے والے ہیں ـــ

جواب ۲: ـــ اور اگر مزید گستاخانِ رسُول مُنافقوں کی عیّاری، مکّاری کا پردہ چاک کرنا مقصُود ہو تو اُن سے کہیں کہ قرآنی فرمان یہ کہ ـــ "بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس غیب بتلانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! اُن پر دُرود اور خوب سلام بھیجو"

چنانچہ درود کے ساتھ سلام بھی کثرت سے پڑھنا قرآنی حکم ہے ـــــ پھر سلام بھی پڑھا کریں ـــــ اور یہ بھی دیکھیں کہ اگر تمھیں اپنے کہے کی لاج رکھنی ہے تو ـــــ اذان سے قبل سلام بھی وہی پڑھیں جو اللہ تعالیٰ کی خاص عبادت نماز میں پڑھنا واجب ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ جس کے آخری الفاظ اَیُّھَا النَّبِیُّ کو شروع میں لگانے سے **یا نبی سلام علیك** بن جاتا ہے ـــــ تم کو وہی پڑھنا چاہیے ـــــ پھر ان منافقوں کو دیکھو کہ وہ اپنے بنائے ہوئے اصول پر عمل کرتے ہیں، یا پھر کوئی اور عیاری، مکاری، حیلے، بہانے، بنانے کی کوشش کرتے ہیں ـــــ؟ ـــــ

مروجہ درود پڑھنے کی وجہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ـــــ والا درود ہم سُنّی اِس وجہ سے پڑھتے ہیں کہ اس چھوٹے درود میں سلام بھی ہے ـــــ گویا پوری آیت پر عمل کرتے ہیں ـــــ

مکر ۹: ان وہابیہ، **دیوبندیہ** کی، انجمن سپاہ صحابہ نے ایک اشتہار بعنوان۔ **گستاخ رسول کون** ـــــ؟ چھاپ کر نماز میں پڑھے جانے والے مخصوص درودِ ابراہیمی کی حدیث سے ثابت کیا ہے کہ ـــــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ایجاد کرنے سے کیا نبی علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے بتائے ہوئے حقیقی صلوٰۃ و سلام کی توہین نہیں ـــــ؟

جواب ۱: ـــــ جناب لاکھوں کتب و رسائل میں احادیث کی تمام کتب میں بلکہ وہابیہ کی اپنی کتب میں ـــــ وہابیہ **دیوبندیہ** اور انجمن سپاہ صحابہ کے اسی اشتہار میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم و حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ـــــ درج ہے ـــــ کیا تم اپنے بنائے ہوئے اصول کے تحت گستاخ رسول ہی ہو ـــــ؟ ـــــ کیا یہ دونوں درود حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں تھے ـــــ؟ ـــــ پھر تم خود کیا ہوئے ـــــ؟ ـــــ

جواب ۲: ـــــ حضور علیہ السّلام کے زمانے مبارک میں تقریباً پچاس صیغوں سے

دُرودِ شریف مُرتب ہوئے ـــــ اور حضورِ اکرم نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن سے خوش ہوئے جنمیں سے مندرجہ ذیل دُرودِ شریف تحریر کیے جاتے ہیں ـــــ

۱: ـــــ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور علیہ السّلام کا یہ ارشاد بیان فرماتے ہیں۔ کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دُرود پڑھے ہمارے گھرانے پر تو ان الفاظ سے دُرود پڑھا کرے ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؏

[رواہ ابوداؤد]

۲: ـــــ ایک اور مقام پر کسی صحابی نے عرض کیا ـــــ یارسُول اللہ دُرود کس طرح پڑھا جائے ـــــ حضور علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ـــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ـــــ

۳: ـــــ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دُرودِ شریف پڑھا کرتے تھے ـــــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ ـــــ [مدارجُ النبوۃ، عبدالحق محدّث دہلوی]

۴: ـــــ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دُرودِ شریف پڑھا کرتے تھے ـــــ صَلَوٰتُ اللہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ـــــ

جواب ۳: اسی طرح دیگر صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، آئمہ مجتہدین، مفسرین، محدثین اولیاءِ کاملین، اغواث، اقطاب، ابدال، اوتاد، نجبار ـــــ وغیرہم رضوانُ اللہِ تعالیٰ علیہم اجمعین سے مختلف دُرود وسلام کے صیغے کتابوں میں درج ہیں ـــــ وہ سب شریعت حقّہ، قرآن مجید اور احادیث پاک کے عین مطابق اور ارشادِ الٰہی کی تعمیل کیلئے ہیں ـــــ

اب وہابیو، **دیوبندیو!** بتاؤ کہ نماز والے دُرودِ ابراہیمی کے علاوہ، تمام

بزرگوں کے درود ___ خود صحابہ کے بنائے ہوئے درود ___ خود حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ درود ___ **کیا** سب گستاخِ نبی پر بنے ہوئے ہیں ___ ؟ ___

اور صلی اللہ علیہ وسلم ___ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ___ والا درود تم نے خود **اشتہار** میں لکھا پھر تم اپنے بنائے ہوئے **اصول** کے تحت کیا تم ___

گستاخِ رسول ہوئے ___ ؟ ___ اشتہار کا عکس ہفت روزہ احوال کراچی ۲۲ جنوری ۹۱ء

حضورِ انور سے لیکر آج تک کے مسلمانوں کو مشرک کا فریدِ عتی کہنے والوں سے سوال ہے کہ شیخِ محقق عبدالحق محدث دہلوی اور مذکورہ درودِ بلال کے بارے میں آپ کیا فتویٰ ہے ___ ؟ "حوالہ مندرجہ بالا"۔

مکر ۹: ___ سُنّی حضرات جو درود اذان سے قبل پڑھتے ہیں وہ **دیوبندیوں** وہابیوں کو چڑانے کی غرض سے پڑھتے ہیں ___

جواب ۱: ___ اوّل جواب تو یہ ہے کہ تم بغیر چڑانے کی غرض سے پڑھنا شروع کرو۔

جواب ۲: ___ **دوم** یہ کہ تم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہتے اور تقویت الایمان میں لکھتے ہو کہ "حضور صلعم کو اللہ صاحب نے علمِ غیب نہیں دیا" ___ پھر کیا تم کو اللہ صاحب نے علمِ غیب دیدیا جو جان لیا کہ سُنّیوں کی نیت چڑانا ہے ___ ؟ ___

جواب ۳: ___ **سوم** یہ کہ تم نے اپنی چڑ درود سلام سننے کی کیوں ڈالی ___ ؟ کانگریسی کہلوانے کی ڈالتے ___ مگر تم تو اس لقب سے بہت خوش ہوتے ہو ___ خاص کر ہندوستان میں تمھارے بڑے اپنے آپ کو کانگریسی کہلوا کر بہت ہی مسرت کا اظہار کرتے ہیں ___ اس میں شک نہیں کہ ہر عمل کا ردِ عمل ہوتا ہے ___ لہٰذا تم کم از کم اپنا بھرم رکھنے کیلئے ہی ___ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ___ اذان سے پہلے پڑھنا شروع کردو ___ مگر تم ایسا نہیں کروگے کہ شیطان تمھارا ساتھ چھوڑ دیگا

جواب ۴: **چہارم** یہ کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا **قول** ہے

تَکَبُّرٌ مَعَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ عِبَادَۃٌ ____ ترجمہ: خاص متکبرین کے ساتھ خاص تکبر سے پیش آنا عبادت ہے ____ مسلمانوں سے غرور کے ساتھ پیش آنا حرام ہے ____ مگر متکبرین کے ساتھ خاص تکبر سے پیش آنا عبادت ہو گیا ____ پھر گستاخانِ رسول جو کہ مرتد واجب القتل ہوں اُن کو جلانے کی غرض سے درود شریف بالاعلان پڑھنا کس قدر عبادت ہو گا ____

مکر ۱۰: ____ بعض گستاخ رسول بات بنانے کی غرض سے برائے مکر و فریب کہتے ہیں کہ ____ ہم درود سے تو نہیں روکتے، البتہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ درود آہستہ پڑھو ____ بلند آواز سے پڑھنے کی کیا ضرورت ہے ____

جواب ۱: ____ اوّل جواب یہ ہے کہ فقہی اصول و مسائل! قرآن و حدیث کی روشنی میں بنائے جاتے ہیں ____ اکثر فقہی اصول میں چاروں فقہا کا اتفاق ہے ____ انہی میں سے ایک اصول ہے کہ جو نیک کام اس طرح کیا جائے جس سے دوسرے مسلمان بھی اس نیک کام میں شامل ہوں تو بخلوص و محبت کے درجات کے مطابق جتنا ثواب اللہ رب العزت عنایت فرمائے گا ____ اور اُن سب کے برابر مسبّب یعنی جس کی وجہ سے دوسرے مسلمانوں نے نیک عمل کیا، اُسکو اللہ رب العزت ثواب عنایت فرمائے گا ____ اسی طرح اجتماعی کھانے کی محفل میں کھانے سے قبل اگر کسی وجہ سے لوگ بسم اللہ پڑھنا بھول گئے ____ تب جو شخص بھی بلند آواز سے بسم اللہ شریف اس نیت سے پڑھے گا کہ جو مسلمان بھائی بسم اللہ شریف پڑھنا بھول گیا ہے وہ بھی بسم اللہ پڑھ لے تب تمام پڑھنے والوں کو ثواب تو ملے گا ہی مگر اُن سب کے برابر ٹوٹل جتنا بلند آواز والے کو بھی ثواب جداحاصل ہو گا ____ بالکل اسی طرح بلند آواز سے درود شریف پڑھنے والے کا درود سن کر درود پڑھنے والوں کے ٹوٹل جتنا بلند آواز والے کو بھی ثواب جدا حاصل ہو گا ____ آج کے پُر فتن دور میں جب کہ ہر شخص کسی نہ کسی خلافِ شرع فعل میں مصروف

ہے ــــ اگر کوئی نیک کام کرے ــــ اور سونے پر سہاگہ یہ کہ دوسرں کو بھی نیک کام یاد دلائے

ــــ اور وہ بھی اس قدر اہم کہ ــــ خود خالقِ کائنات ــــ اور اُس کے معصوم فرشتے جس فعل

میں ہر آن مشغول ہوں ــــ اُسکے اجر و ثواب کا کون اندازہ لگا سکتا ہے ــــ ؟! ــــ ایسے

فعل سے روکنے کی جرأت کون مسلمان کر سکتا ہے ــــ ؟! ــــ ایسے عظیم فعل اور بلند آواز سے دُرُود

کے روکنے کی جرأت تو کیا ــــ ؟! ــــ کوئی مسلمان سوچ بھی نہیں سکتا ــــ البتہ وہ جس کا دل اللہ

عزوجل اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے عشق و محبت سے خالی ــــ یا خود

گستاخِ رسُول فرقے کے کسی بھی ٹولے یا گروہ سے تعلق رکھتا ہو ــــ جس کی وجہ سے اُسکا اختلاف

شرعی اختلاف نہیں ــــ اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسُول کے مکروں سے ہر مسلمان کو بچائے آمین۔

بلند آواز سے دُرُود پڑھنے پر قرآن و حدیث کے دلائل

جس اصُول کو گستاخانِ رسُول رات دِن ہر مجلس میں بیان کرتے ہیں ــــ **مگر**

جب اللہ و رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی شان ــــ یا اُن سے محبّت و عشق سے متعلق بات ہو ــــ

وہاں وہی اصُول ماننے سے انکار گستاخانِ رسُول کی عادت و خصلت ہوتی ہے ــــ

چنانچہ ایسے موقعوں پر وہ کہتے ہیں کہ جناب ہمیں حدیث دکھائیں کہ جس سے دُرُود شریف

بلند آواز سے پڑھنے کا مفہوم نکلتا ہو ــــ ؟

جواب ۲: لہٰذا اُن کی یہ آرزو بھی پوری کی جاتی ہے ــــ جبکہ ہر کام کا جواز و

عدمِ جواز یا ثبوت ! ــــ شرع شریف میں ذیل کے چار اصُول پر منحصر و موقوف ہے ــــ

(۱) کتاب اللہ (۲) حدیثِ رسُول (۳) اجماعِ اُمّت (۴) قیاسِ مجتہد

جب بفضلہٖ تعالیٰ دُرُود شریف آذان سے قبل بلند آواز سے پڑھنے پر اجماعِ اُمّت

گیا ــــ اور سیکڑوں سال ما سال سے عرب میں جاری رہا ــــ ڈیڑھ ۱۵۰ سو سال سے

یہودیوں عیسائیوں نے ترکی کا زور توڑنے کی خاطر وہابیوں نجدیوں کو رقم اور اسلحہ کی مدد دیکر عرب پر قبضہ کرایا تب انہوں نے ایک ایک مسجد سے دُرُود اذان سے قبل پڑھنا ختم کرایا ــــ بعض مساجد کے مینار پر اذان سے قبل دُرُود شریف پڑھنے پر ایک کے بعد ایک اس طرح سات مؤذنوں کو لٹکا کر گولی سے شہید کیا ــــ جہاں وہابیوں کا تسلّط نہیں ہے اُن ممالک میں اب بھی اذان سے قبل دُرُود شریف پڑھا جاتا ہے ــــ غرضیکہ سوائے گستاخانِ رسُول کے ــــ کہ گستاخی کے سبب مُرتد کا اختلاف! ــــ اختلاف نہیں ــــ اور کوئی مُسلمان اہلِ علم اِس عظیم عمل کو بُرا نہیں جانتا ــــ **بلکہ** باعثِ خیرِ کثیر سمجھتا ہے ــــ اور آبادی پر برکات کا باعث جانتا ہے ــــ پھر بھی گستاخانِ رسُول کے مکارانہ سوال! مثلاً اجماعِ اُمّت سے انکار کرکے حدیث طلب کرنا ــــ

اب دیکھتے ہیں کہ حدیث کے بعد کیا بہانہ بناتے ہیں ــــ؟ ــــ

جواب ۳: حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تُذْھِبُ بِالنِّفَاقِ۔

نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ــــ مجھ پر بُلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنا نفاق کو دُور کرتا ہے "(مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۶ مطبوعہ مصر)۔

اِس میں شک نہیں کہ بلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنے سے مُسلمانوں میں یقیناً نفاق ختم ہوتا ہے ــــ مُسلمانوں میں لڑائی کے وقت ترشی، سرد پڑ جاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ جن گستاخانِ رسُول نے سیکڑوں سڑی ہڑی گالیاں حضور علیہ السّلام کی شانِ پاک میں لکھ کر مُسلمانوں میں اختلاف پیدا کئے ــــ مذکورہ حدیث پر اگر وہ بھی عمل کریں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ دُرُود کی برکت سے گستاخانہ عقائد سے بھی توبہ کرلیں ــــ

جواب ۴: ــــ قارئینِ کرام! ــــ اگر ان کی ڈبل پالیسی سے آگاہی حاصل کرنی ہو تو درجہ ذیل عبارات پڑھیں جنمیں بُلند آواز سے ذکر کے مضمون پر کتاب لکھی گئی ــــ

یارسول اللہ والا دُرود شریف ___ حاجت روائی، دستگری وغیرہ پر بھی تحریر ہے۔ ___

"یوں جی چاہتا ہے کہ دُرود شریف زیادہ پڑھوں ___ وہ بھی ان الفاظ سے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ" ___ تصنیف: اشرفعلی تھانوی، کتاب "شکر النعمۃ بذکر رحمۃ الرحمۃ ص ۱۸"

___ یہی تھانوی جی اپنی تصنیف نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب کے ص۱۹ پر لکھتے ہیں ___

یا شفیع العباد خذ بیدی انت فی الاضطرار معتمدی

دستگیری کیجیے میری نبی کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی

___ آگے کہتے ہیں ___

یا رسول اللہ بابک لی من غمام الغموم ملتجی

جواب ۵: ___ قارئین کرام! ___ یہ تنہا اللہ تعالیٰ کے محبوب نے ہی اپنا ذِکر بلند آواز سے کرنے کا ارشاد نہیں فرمایا **بلکہ** ___ آپکے رب نے بھی اپنے محبوب سے ان الفاظ میں ارشاد فرمایا ___ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ___ اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا سُورۃ نشرح آیت ۴، تمہارا ذِکر بلند کر دیا ___ کا جملہ بتا رہا ہے کہ ___ "ذِکر بلند" ___ خالی دِل میں نہیں کہ خود کے سوا کوئی سُن بھی نہ سکے ___ کیونکہ اس کو ذکرِ خفی کہا جاتا ہے ___ بلکہ آیۃ مبارکہ میں ذِکر کے ساتھ بلند کا لفظ بھی ہے ___ **یعنی** علی الاعلان ذکر کا مفہوم ہے۔ ___

___ اور خیال رہے کہ وَرَفَعْنَا ___ ماضی کا صیغہ ہے ___ یعنی عہدِ میثاق میں ___ انبیاء کے اجتماع میں ___ جنّت، عرش و فرش پر ___ خطبوں میں ___ کلمہ میں ___ اذانوں میں ___ اچھے القابوں سے ___ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ ذِکر بلند فرمایا ___ **اب اگر کوئی بدنصیب اللہ کے محبوب کا ذکر بلند نہ کرنا چاہے تب** وہ اپنی قسمت کو روئے ___ اور اگر **مسلمانوں** کو بھی ذِکر بلند کرنے سے روکتا ہے ___

تو، آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نہیں **بلکہ** ___ خود ربّ کائنات سے لڑ

دل لینا چاہتا ہے۔

ذِکر بُلند گر اُن کا کریں ہم — شرک اُسے ٹھہراتے یہ ہیں
یعنی وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ — شرکِ اکبر گاتے یہ ہیں

مکر ۱۱: ــــــ مندرجہ بالا دلائل و حوالجات اگرچہ ہزار بھی ان **دیوبندیوں** وہابیوں، مودودیوں، تھانویوں، سلفیوں، روپڑیوں، غیر مقلدوں کو دیئے جائیں، پھر بھی کسی نہ کسی طرح نیکی سے روکنے کے بہانے بناتے ضرور ہیں۔ چنانچہ ان کا یہ سوال عام مسلمانوں کو بہت پریشان کرتا ہے ــــــ

"بعض لوگ علی الصبح جُنبی ہوتے ہیں ــــ اس حالت میں دُرود شریف سُننا بے ادبی ہے"

جوابات: ــــ **اوّل جواب۱:** تو یہ ہے کہ تم یعنی **دیوبندی** صُبح کی اذان سے قبل دُرود شریف بُلند آواز سے نہ پڑھا کرو بقیہ چاروں اذانوں سے قبل بُلند آواز سے پڑھا کرو۔

دوم جواب۲: ــــ یہ کہ پہلے آپ صُبح کی اذان بُلند آواز سے پڑھنا بند کریں ــــ کہ اس میں بھی اللہ و رسُول کے اسماء اور گواہی کے الفاظ ہوتے ہیں ــــــ

سوم جواب۳: ــــ یہ کہ یہ اعتراض ایسا ہی ہے جیسے کوئی دہریہ کہے کہ بعض لوگ صُبح بی بی سی کی خبریں وغیرہ سُننے کی غرض سے ریڈیو بجاتے ہیں ــــ اور کوئی غیر ممالک کے صُبح ہی صُبح گانے سُنتے ہیں ــــ لہٰذا اذان یا نماز بُلند آواز سے لاؤڈ سپیکر پر نہ پڑھی جائے ــــ لاحول ولا قوۃ ــــــ

چہارم جواب۴: یہ کہ **مسئلہ:** جُنبی پر دُرود سُننے سے کوئی گناہ نہیں۔ البتہ بے غسل مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا ــــ قرآن پاک کو چھو نہیں سکتا ــــ قرآن پاک پڑھ نہیں سکتا ــــ قرآنی دُعائیں صرف دُعا کی نیّت سے پڑھ سکتا ہے ــــ اور وضو زبانی قرآن پاک پڑھ سکتا ہے مگر صرف ثواب میں کمی آئے گی ــــ قرآن پاک بے وضو

بغیر جزدان کے چھو نہیں سکتا ـــــ اور اگر ہاتھ پر کپڑا ہو، پھر ورق بھی پلٹ سکتا ہے ـــــ

پنجم جواب ۵ : ـــــ اگر سُننا مکروہ یا بے ادبی ہو تو پہلے خود شبینۂ قرآن صحیح تک پڑھنا بند کر دو ـــــ اِس عاجز کی اللہ ربّ العزت سے دُعا ہے کہ گستاخانِ رسول کی تمام ٹولیوں اور فرقوں کو ہدایت عطا فرمائے ـــــ ورنہ ان کو اصحابِ فیل کی طرح نیست و نابود فرمائے آمین آمین۔

مکر ۱۲ : ـــــ **دیوبندی** ـــــ وہابی ـــــ مودودی ـــــ تھانوی ـــــ غیر مقلدین سیدھے سادے سُنّیوں کو یہ کہہ کر بھی دُرُود شریف سے نفرت دلاتے ہیں کہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ـــــ میں ـــــ اللہ صاحب کا نام آخر میں مُنہ سے ادا کرتے ہیں۔

اس طرح رسول کو خدا سے بھی بڑھا کر مشرک ہو جاتے ہیں ـــــ

جواب ۱ : ـــــ اِس طرح انبیاء کرام کے صفاتی ناموں سے پکارنا یا لکھنا بھی شرک ٹھہرے گا ـــــ **مثلاً** ـــــ آدم صفی اللہ ـــــ نوح نجی اللہ ـــــ ابراہیم خلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ ـــــ عیسیٰ روح اللہ ـــــ اللہ کے محبوب فرماتے ہیں کہ ـــــ انا حبیب اللہ، یعنی میں حبیب اللہ ہوں ـــــ **تقریباً** تمام انبیاء کرام نے خود کو ایسے ہی القابوں سے اپنی اُمّت کو متعارف کیا ـــــ بتاؤ وہابیو! **دیوبندیو!** تمہارا شرک کہاں تک گیا، تم نے انبیاء کرام کو بھی مشرک بنا دیا ـــــ معاذ اللہ

جواب ۲ : ـــــ یہ کہ اس طرح خود بھی گستاخانِ رسول مشرک ہوئے کہ اِنکے خود کے نام بھی ان کے اپنے اصول سے مشرکانہ ہیں ـــــ **مثلاً** ـــــ غلام اللہ، عبد اللہ عبید اللہ ـــــ اسی طرح ان کی خواتین بھی، بسم اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ ماشاء اللہ، وغیرہ بعض وہابی مرد اس طرح کے نام بھی رکھتے ہیں ـــــ نجیبُ اللہ، مجیبُ اللہ، فضل اللہ، کرم الٰہی رحم الٰہی، نور الٰہی والے تو کئی اعتبار سے مُشرک ہوئے ـــــ؟

اسی طرح اللہ کے صفاتی نام آخر میں ہوتے ہیں ـــــ عبدُ الکریم، عبدُ الرحیم

عبدُالشکور، عبدُالغفور، عبدُالمجید، عبدُالحمید، عبدُالرحمٰن، عبدُاللہ، عبدُالقدوس وغیرہ میں عبید پہلے اور خود اللہ تعالیٰ کا اسمِ خاص اور صفاتی نام آخر میں ـــــ اس طرح تم اپنے ہی ناموں کی وجہ سے مشرک ہوئے ـــ؟ـــ **دیوبندیوں** کے پیر ومرشد حاجی امداد اللہ نام کے بارے میں کیا خیال ہے ـــ؟ـــ کیا تمہارے اپنے اصول کے تحت نام اس طرح کے ہونے چاہئیں ـ یعنی اللہ آدم؟ ـــ اللہ نوح؟ ـــ اللہ ابراہیم؟ ـــ اللہ موسیٰ؟ ـــ اللہ عیسیٰ؟ ـــ اللہ محمد؟ ـ معاذ اللہ ـــ علیہم السلام ـــ اور تمہارے کیا اس طرح بھی نام ہونے چاہئیں یعنی اللہ غلام؟ اللہ عبد (اللہ بندے) ـــ کریم بندہ؟ ـ رحیم بندہ؟ ـ شکور بندہ؟ ـ غفور بندہ ـــ وغیرہ وغیرہ معاذ اللہ ـــــ؟

قارئین! آپ نے دیکھا کہ اگر اللہ ربُّ العزت کا اسمِ پاک آدم ونوح، موسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام کے شروع میں لکھنے یا کہنے سے کس قدر عظیم گناہ کا سبب بنتا ہے ـــــ اور قارئین! آپ نے یہ بھی دیکھا کہ یا رسُول اللہ کے آخر میں اسمِ باری تعالیٰ ہونے پر تو گستاخانِ رسُول اعتراض کرتے ہیں مگر اپنے ناموں کے آخر میں خود باری تعالیٰ کا اسم لگاتے ہیں تو اس پر شرک کا دورہ نہیں پڑتا ـــ ان کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ دُرود وسلام نہ پڑھا جائے ـ

مکر ۱۳: ـــــ میرے پیارے اسلامی بھائیو! ان گستاخانِ رسُول کی زبان پر بات بات پر یہ دو جملے بہت رواں دواں رہتے ہیں اور یہ اپنے مدارس میں چھوٹے سے بڑے تک شاگرد کو یہی **درس** دیتے ہیں کہ "سُنّی رسُول کو خدا سے بھی بڑھا دیتے ہیں" ـ دوم یہ کہ "سُنّی رسُول کو خدا سے ملاتے ہیں"ـ

جوابِ اوّل: پہلی افواہ کا جواب تو ہم قارئین مکر نمبر ۱۲ کے جواب میں پیش کر چکے ہیں ـ اب دوسری افواہ کا جواب حاضر ہے "سُنّی رسُول کو خدا سے ملاتے ہیں"ـ ـــ بے پڑھا شخص بھی جانتا ہے کہ کلمہ میں ـ اذان میں ـ اقامت میں ـ خطبوں میں ـــ خصوصاً قرآنِ حکیم میں، اور تمام انبیاءِ کرام کے کلمات میں مثلاً لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آدَمُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـــــ اسی طرح

دیگر انبیاء کرام کے اسماء ___ اللہ تعالیٰ کے اسم خاص سے ملے نظر آتے ہیں ___ اور اسی طرح انبیاء کرام ان القاب سے آج تک متعارف ہیں یعنی ___ صفی اللہ ___ نجی اللہ ___ خلیل اللہ کلیم اللہ ___ روح اللہ ___ حبیبُ اللہ ___ رسُول اللہ ___ نبی اللہ ___ ولی اللہ ___ ملنے کی حد تو یہ ہوگئی کہ نماز جیسی اللہ تعالیٰ کی عبادات تک میں آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سلام اور سلام کے بعد دُرود بھی شامل اور ملا نظر آتا ہے ___ **بلکہ** دُرود و سلام نماز کا ہی حصہ ہے

اے وہابیو! ___ یہ تیرہویں چودھویں صدی کے مجدد مولینا احمد رضا خان نے یا حضور علیہ السلام کو آج کے سُنیوں نے تو نہیں ملایا ___ اب تم ہی بتاؤ ملانے والا تمھارے عقیدے میں کیا ہوا ___ ؟

جواب دوم: یہ کہ ہم سُنّی ارسُول کو خدا سے کیا ملائیں گے ___ رسُول تو خود ہی خدا کے منحرف بندوں کو خدا سے ملانے تشریف لاتے ہیں ___ اور ہر نبی ___ ہر رسُول ___ کا مقصدِ تشریف آوری یہی ہوتا ہے کہ ___ جو خدا سے دور ہوں ان کو خدا کے قریب کریں

رسُولِ اکرم حبیبِ حق نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا
دلوں سے نقشِ دوئی مٹا کر بشر کو حق سے ملا کے چھوڑا

جواب سوم: یہاں ملنے سے متعلق صرف ایک آیت کریمہ پیش کی جاتی ہے ___

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ترجمہ، تو اُس جلوے اور اُس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم ___ سُورۂ نجم آیت ۹ ___

صوفیا فرماتے ہیں کہ جب کسی کو آغوشِ محبت میں لینا ہوتا ہے تو دونوں ہاتھوں کی کمانیں ملا کر دائرہ بنا لیتے ہیں اور بیچ میں محبوب کو لیکر گلے لگاتے ہیں ___ یعنی رحمتِ الٰہی نے اپنے محبوب کو اپنی آغوش میں لیکر ایسے گلے لگایا جیسے پیارا پیارے سے گلے ملتا ہے ___ تفسیر نور العرفان ___ **وہابیو!** جب کسی کو گلے لگانے کی غرض سے دونوں ہاتھوں کو کمان کی شکل میں کشادہ کرتے ہیں ___ اللہ ربُّ العزت تو ___ قوسین

یعنی دو کمانوں سے اَوْ اَدْنٰی ___ گویا اُس سے بھی نزدیک تر ارشاد فرمایئے ___ اور تم ملنے کو شرک ٹھہراتے ہو ___ اَب تم اپنے رب پر کیا فتویٰ گڑھو گے ___؟ ___ اے **دیوبندیو!** ___ اِس سے بھی اور زیادہ ملنا کیا ہو گا؟ ___ جس طرح گرد دائرہ کو اس طرح نورِ الٰہی، رحمتِ الٰہی گھیرے ہوئے ___

اِس مضمون پر ___ اور ان کے اس خود ساختہ شرک پر ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی تھی خصوصاً قرآن و حدیث سے اِس مضمون پر کہ ___ جو لوگ اللہ عزّ وجل کے محبوب کو اللہ سے جُدا کرتے ___ جُدا سمجھتے ___ اور جُدا جانتے ہیں ___ ان پر اللہ واحدُ قہار کیا کیا غضب فرماتا ہے ___ اور اس مضمون پر کہ جس نے رسُول کی اطاعت کی اُس نے اللہ ہی کی اطاعت کی ___ جس نے رسُول کو ایذا دی اُس نے اللہ کو ایذا دی ___ جبکہ وہ ایذا سے پاک ہے۔ ___ جس نے رسُول کو صرف یہ کہا کہ ___ "محمد غیب کیا جانیں" ___؟ ___ اُس نے اللہ ___ اور اُس کی آیتوں ___ اور اُس کے رسُول سے ٹھٹھا کیا ___ سُورۃ توبہ آیت ۶۵ ___

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ؕ ___ سورۃ توبہ ۷۴ ___	خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی، اور البتہ بیشک وہ یہ کفر کا بول بولے اور مسلمان ہو کر **کافر** ہو گئے ___
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ	**کافر** ہو چکے اپنے ایمان کے بعد ___ سُورۃ توبہ ۶۶ ___

اور وہ آیات جن کو شیطان منافق گستاخانِ رسُول نے جھٹلایا، ہنسی اڑائی ___ اور آج بھی جھٹلاتے ___ ہنسی اڑاتے ہیں مثلاً ___

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝	اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے ___ اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے ___ سُورۃ نساء آیت ۱۱۳ ___
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (سورۃ جن ۲۷)	غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسُولوں کے ___
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ "سورۃ تکویر ۲۴"	اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ وغیرہ وغیرہ

جواب چہارم: تمام وہابیوں ــ ندویوں ــ مودودیوں ــ **دیوبندیوں** ــ غیر مقلدوں سے سوال ہے کہ ــ ہر مسلمان ــ ولی ــ نبی ــ کا مقصدِ عبادت کیا ہوتا ہے ــ؟ اگر تم کہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ــ اللہ تعالیٰ کی نزدیکی ــ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہوتا ہے ــ اور شیطان مردود کی کوشش کیا ہوتی ہے ــ؟ اگر کہو کہ مخلوقِ خدا ــ اللہ تعالیٰ سے دور رہے ــ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہ کرے ــ **اب** اپنے اعتراض کہ ــ "سُنّی رسُول کو خدا سے ملاتے ہیں" ــ کو بار بار پڑھو ــ اور دماغ سے سوچو کہ سُنّیوں پر خدا سے دور کرنے کا الزام ہے یا نزدیک کرنے کا ؟ اور تمہارا اپنا مشن کیا ہے ــ؟ ــ اور تم اللہ سے دُوری پسند کرتے ہو یا نزدیکی ــــــ؟

جواب پنجم: ــ گائے کشی بند کروی کی تحریک ــ ماتھے پر قشقہ، تلک کی تحریک ــ ہندو مُسلم بھائی بھائی کے نعروں کی تحریک ــ ہندوؤں کی وید ــ اور قرآن مجید کو ایک جھولے میں جھلانے کی تحریک ــ گاندھی کا ہندوانہ لباس مسلمانوں میں ابتک ہندوستان میں پہننے کی تحریک مُسلمانوں کے قاتل نہرو کو اٰمَنَ کَا رَسُوْل ــ اور رَسُوْلَ السَّلَام کہنے کی تحریک ــ پاکستان کے خلاف ــ کانگریس کو کامیاب کرانے کی تحریک ــ کمیونسٹ نظام کو اسلامی سوشلزم نام دیکر پاکستان میں لانے کی تحریک ــ ضیاءُ الحق کے ذریعہ ــ اہلسنّت کے حلقۂ انتخاب میں لسّانی جماعت پیدا کر کے اُن کے نمائندوں کو اسمبلی میں لانے کی تحریک ــ مسَاجد اہلسنّت پر قبضہ کرنے کی تحریک ــ اسلامی ممالک پر اسرائیل کی بالادستی کی خاطر مُسلمان ملک کو بالکل تباہ کرنے کی غرض سے یا امریکہ المدد کہہ کر بلانے اور یہودیوں، عیسائیوں سے ڈیڑھ ماہ رات اور دن مسلم عوام پر لاکھوں ٹن بم برسانے ــ اور برسوانے کی تحریک ــ غرضیکہ تم نے اس طرح کی سینکڑوں تحریکیں چلا کر جس سے کہ مُسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کی سرتاپا رحمت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دُور ہو کر جہنم کا ایندھن بن جائیں ــ کیا تم نے یہ سب تحریکیں اسی غرض سے چلائیں ــ؟ ــ ارشادِ باری ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ — ترجمہ: ہم اللہ کے مال ہیں — ہم کو اُسی کی طرف جانا ہے —
وہابیو! — **دیوبندیو!** — اُسی کی طرف کیوں جانا ہے؟ — تمہارے نزدیک تو رسُول تک
کا خدا سے **مِلنا** بھی شرک ہے —

جواب ٦ ایک بار امام اہلسُنّت سے کسی وہابی نے کہا کہ جناب تم حضور کو — اللہ سے
بڑھا دیتے ہو — اُس پر امام احمد رضا خان صاحب قدس سرہٗ نے اُن کی طرف کاغذ
قلم بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ — "اس پر تم اللہ عزوجل کی حد مقرر کر دو تاکہ احتیاط کیجائے"۔

قارئین کرام! — اگر اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کی صفات عقلِ انسانی
میں آجائیں تب صفات کو محدود کرنیوالا دماغ بڑا ہوا — اِس طرح ذات و صفاتِ
باری تعالیٰ لامحدود نہ **رہیں** —

جس طرح اردو میں چھوٹے کو — تم — اور بڑے کو — آپ — کہہ کر مخاطب
کرتے ہیں — اور تقریباً ہر زبان میں یہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی ہے — وہابیہ **دیوبندیہ**
نے قرآن کریم میں لفظ **قُلْ** کا — آپ فرمادیجئے — ترجمہ کیا ہے — جیسے کہ
اللہ تعالیٰ سے معاذ اللہ حضور کا درجہ بلند ہو — **جبکہ** امام احمد رضا خاں نے
قُلْ — تم فرماؤ — ترجمہ کیا ہے — چونکہ اللہ تعالیٰ — حضور پُرنور صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا خالق ہے — لہٰذا تم کہہ کر مُخاطب فرما سکتا ہے — اسی طرح اُمّت
کے حق میں حضور علیہ السلام کا ہر قول — فرمانِ عالیشان کی حیثیت رکھتا ہے —
لہٰذا — تم فرماؤ — ترجمہ کیا — وہابیو! **دیوبندیو!** — بتاؤ رسُول کو کس نے بڑھایا؟

ہماری دُعا ہے کہ اللہ ربُّ العزت ہمارے پیارے نبی نور مجسم سید عالم صلی اللہ علیہ
وسلم کو ہر آن اپنا قرب خاص عطا فرمائے — اور جو مسلمان! گستاخانِ رسُول
کی مسلسل کوششوں اور اُن کی تحریکوں کے ذریعہ اسلام اور اللہ عزوجل و رسُول خدا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دُور ہو گئے ہیں — وہ بھی قریب ہو جائیں — آمین —

یارسول اللہ سے مخاطب
کیا نہ کرنا چاہیئے؟

مکر ۴۱:۔۔ بات یہ ہے کہ سُنّی حضرات جو اذان سے قبل دُرُود پڑھتے ہیں اس میں یارسول اللہ ہوتا ہے جس کے معنی "اے اللہ کے رسول" ہیں۔ حضور صلعم کو اس طرح مخاطب کرنا۔ ناجائز۔ بدعت قبیحہ۔ حرام۔ شرک ہے۔ ﴿صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم﴾۔

جواب اوّل:۔۔ سینکڑوں واقعات سے صرف ایک واقعہ حاضر ہے۔۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقابلہ جب مسیلمہ کذاب کی۔۔ ساٹھ ہزار فوج سے ہوا۔ اور مُسلمان تعداد میں بہت ہی کم تھے۔۔ اس جنگ میں مسلمانوں نے ایسی مصیبتیں اور سختیاں جھیلیں کہ پاؤں اُکھڑ گئے۔ جب حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اُن کے رُفقاء نے جو ثابت قدم تھے دیکھا کہ حالت نہایت نازک ہے تو۔ ثُمَّ نَادیٰ بِشِعَارِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَانَ شِعَارُھُمْ یَوْمَئِذٍ **یَا مُحَمَّدَاہُ** ترجمہ:۔ پھر انہوں نے مسلمانوں کے شعار کے مطابق ندا کی اور اُس دن اُن کا شعار یہ ندا تھی **یا مُحَمَّدَاہُ** ﴿صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم﴾۔ ﴿البدایہ والنھایہ صفحہ ۳۲۴ جلد ۶، ابن اثیر صفحہ ۱۵۲ جلد ۲، جلد طبری صفحہ ۲۵۰ جلد ۳، راہ حق صفحہ ۳۸﴾۔

شعار کے معنی۔ نشانی۔ علامت۔ عادت وغیرہ کے ہیں۔ چنانچہ ہر صحابی کی زبان مبارک پر **یَا مُحَمَّدَاہُ یَا مُحَمَّدَاہُ** ﴿صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم﴾ جاری تھا۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ مسیلمہ کذاب ہلاک ہو کر داخل جہنم ہوا۔ اور اُسکی فوج کو شکست ہوئی۔

غور فرمائیں! ـــــ اس جنگ میں کُل صحابہ ہی تھے ـــ کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال شریف کے بعد ساتھ ہی یہ جنگ ہُوئی ـــ **ثابت** ہوا کہ جنگ میں **یا مُحَمَّدَاہُ** کہنا شعارِ صحابہ تھا ـــ جبکہ تھے بھی مزارِ اقدس سے دُور ـــــــ

مزید معلومات کے لئے کتاب راہِ حق ـــ ندائے یارسُول اللہ ـــ جاء الحق مفتی احمد یار خاں شواہد الحق یوسف بن اسمٰعیل نبھانی مُطالعہ فرمائیں ـــــ

کتنے بے وحدت ہیں نجدی ـــ مدّعی توحید کے
یا نبی منھ سے کہا ـــ اور شرکِ اکبر ہوگیا

جواب دوم : اگر حقیقت میں اے **دیوبندیو!** آپ کا اعتراض برائے اعتراض نہیں ہے ـــ اور اس اعتراض میں آپ مخلص ہیں ـــــ **تب** آپ! اپنے بتائے ہوئے اصُول پر ہی عمل شروع کر دیں ـــ اور لفظ **یا** کے بغیر والا درُود ہی اذان سے قبل پڑھا کریں ـــ البتہ اُس میں سلام کے الفاظ بھی ہوں ـــ تاکہ قرآنِ کریم کی کامل آیت پر آپ عامل کہلائیں ـــ جسطرح اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ میں دُرود اور سلام موجود ہے ـــ

جواب سوم : جب کہ رات دن دنیا کے کونے کونے میں خالص رَب کی عبادت نماز تک میں التحیات شریف میں وہی **یا** والا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ پڑھا جاتا ہے **بلکہ** پڑھنا واجب ہے ـــــ پھر یا والا درُود و سلام اذان سے قبل پر کیوں اعتراض ؟

مکر ۱۵ ، ـــــ جناب یا والا سلام نماز کے اندر تو جائز ہے ـــ اذان سے قبل جو درُود یا والا پڑھا جاتا ہے ـــ اُس وقت بھی پڑھنے والا **کیا** نماز میں ہی ہوتا ہے ـــــ ؟

جوابِ اوّل ، دشمنانِ رسُول کو اتنا بھی ـــ **علم نہیں** ـــ کہ جو چیز روزہ سے باہر کھانی جائز ـــ یا نماز سے باہر جائز ہو ـــ وہ ممکن ہے کہ روزہ نماز میں ناجائز وحرام ہو ـــ **مثلاً** نماز یا روزہ میں پانی پینا ـــ کھانا کھانا وغیرہ ناجائز ـــ **مگر** ـــ جو چیز نماز یا روزہ میں بھی جائز ہو ـــ وہ روزہ یا نماز کے باہر بدرجہ اُولیٰ جائز ہوگی **مثلاً** ـــ ہوا کھانا ـــ

سخت سردی میں دھوپ کھانا ـــ غم کھانا ـ غصّہ پینا ـ رحم ـ ترس کھانا ـ روزہ میں بھی جائز ـــ اور روزہ ـ نماز کے باہر بھی جائز ـــ کیا ایسا بھی دنیا میں کوئی ہے جو تجھے لہو الکو نماز کے اندر تو کھا سکتے ہیں ـــ مگر نماز کے باہر ہوا کھانا حرام ہے یا بدعت ہے یا شرک ہے ـــ ؟ یا روزہ کی حالت میں غصّہ پی سکتے ہیں ـــ مگر روزہ کے باہر غصّہ پینا ـ بدعت ہے یا شرک ہے ـ ؟ یا سردیوں میں بر فیلے مُقام پر نماز میں دھوپ کھا سکتے ہیں ـــ مگر نماز کے باہر دھوپ کھانا بدعت ہے یا شرک ہے ـــ ؟ یا روزہ کی حالت میں قسم کھا سکتے ہیں ـــ رحم کھا سکتے ہیں ـــ ترس بھی کھا سکتے ہیں ـــ مگر روزہ کے باہر صحیح بات پر بھی قسم کھانا ـ رحم کھانا ـ ترس کھانا شرک ہے یا بدعت ہے ؟ ـ اگر اس طرح کہنے والا کوئی شخص ہے تو وہ قرآن و حدیث سے اس کا ثبوت پیش کرے ـــ

نوری بتاؤ اُس کا نام ♦ پینا حلال ہے کھانا حرام

اگر اے دشمنانِ رسُول! تمھارا ایسا ناقص ذہن نہیں ہے تو پھر تم اپنے نبی پر کم از کم وہی سلام جو نماز کے اندر پڑھتے ہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ اذان سے قبل اور نماز سے قبل بھی پڑھ سکتے ہو ـــ اور اگر پہلے لاعلم تھے کہ جس کی وجہ سے چڑتے تھے ـــ مگر اب کیا علم ہونے پر اذان سے قبل یا دالا دُرود و سلام پڑھنا شروع کر دو گے ـــ ؟ ـ اگر کسی وجہ سے یا دالا درود و سلام اذان سے قبل نہ پڑھ سکو تب بغیر یا والا ہی دُرُود و سلام اذان سے قبل پڑھنا شروع کر دو ـــ

جواب دوم: اس میں شک نہیں کہ ـ یا ـ قریب کیلئے بولا جاتا ہے اور مخاطب کا صیغہ ہے ـــ اور اس میں بھی شک نہیں کہ ہم گناہوں کے سبب حضور پُر نور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے بہت دُور بھی ہیں ـــ مگر آقا و مولیٰ تو ہم سے قریب ہیں ـــ جس طرح اللہ ربّ العزّت اپنے بندوں کی شہ رگ سے قریب ہے ـــ مگر جو جتنا گنہگار ہے ـــ وہ اُس قدر ہی اپنے پیارے ربّ سے دُور ہے ـــ اے دشمنانِ رسُول! تم بھی تصوّر

کرتے ہوئے کہ ہم آقا و مولیٰ سے دُور ہیں مگر آقا و مولیٰ تو قریب ہیں ـــــ اسی تصور سے تم مخاطب کا صیغہ یا والا دُرود و سلام اذان سے قبل شروع کر دو ـــــ

قلب مومن مصطفیٰ آباد ہے

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روحانی ـــ نورانی قرب سے متعلق آگے بھی آیات پیش کی جائیں گی ـــــ

قطعہ

عجب شان کا ہم بشر دیکھتے ہیں ۔۔۔ اُسی کے ہیں جلوے جدھر دیکھتے ہیں
لگاتے ہیں نعرہ رسالت کا جب ہم ۔۔۔ تو جلتا کسی کا جگر دیکھتے ہیں

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـــ ایسا کہنا یا کہنے والا کوئی مُسلمان دنیا میں نہیں ملے گا ـــ اور یقیناً نہیں ملے گا کہ جو چیز نماز تک میں جائز ہو مگر نماز کے باہر بدعت یا شرک ہو ـــ مگر **دیوبندی** ـــ وہابی ـــ نجدی ـــ نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ ـــ تو بغیر چون چرا پڑھ لیتے ہیں ـــ مگر نماز کے باہر وہی سلام یا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ـــ نہ خود پڑھتے ہیں ـــ اور جو مُسلمان پڑھتے ہیں انکو طرح طرح سے بہانے بنا کر روکتے ہیں ـــ بلکہ پڑھنا شرک ـــ بدعت کہتے نہیں تھکتے ـــ دیگر بہانوں سے ایک بہانہ یہ بھی ہے کہ ـــ

مکر ۱۶ : ـــ بات یہ ہے کہ مدینہ جا کر یا نبی ـــ یا رسُول والا سلام جائز ہے اور دور سے یہ سلام ـــ یہ دُرود پڑھنا شرک یا بدعت ہے ـــــ

جواب اوّل ، پھر تو نمازیں بھی روضۂ انور کے قریب ہی پڑھنا جائز ہونگیں ؟ ـــ کیونکہ التحیات شریف میں ـــ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ جس کے معنیٰ ہیں ـــ یا نبی سلام علیک ـــ اگر دُرود شریف یا لفظِ یا شرک بدعت ہے **تب** نماز کے سلام میں بھی تمہارے نزدیک شرک بدعت ہو گا ـــ ! پھر تو دور رہ کر وہابی ، **دیوبندی** ـــ نمازیں نہ پڑھ کر قرآنی آیت جس کا ترجمہ : بیشک شرک ظلم عظیم ہے

— پر عمل کی غرض سے بے نمازی ہی — "مر کر مٹی میں ملتے ہوں گے" — ؟ یا التحیات میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ قصداً نہیں پڑھتے ہوں گے ؟ — جبکہ التحیات کا ہر ہر لفظ نماز میں پڑھنا واجب ہے —

جوابِ دوم : — جو وہابی ! — **دیوبندی** ! — روضۂ انور سے دُور رہ کر مکمل التحیات نماز میں پڑھتے ہیں — وہ گستاخانِ رسُول وہابیوں — **دیوبندیوں** کے نزدیک مشرک ہوئے ؟ — یا بدعتی ؟ —

جوابِ سوم : — اے وہابیو ! — **دیوبندیو** ! — تم جس کو خط — لفافہ — رُقعہ، عرضی — لکھتے ہو کیا وہ تمہارے سامنے ہوتا ہے — ؟ اگر سامنے ہوتا ہے — تب لکھتے ہی کیوں ہو — ؟ گفتگو کیا کرو — اور اگر اس وجہ سے لکھتے ہو کہ وہ دُور ہوتا ہے پھر کافی دُور ہونے کے باوجود — اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ — یعنی سلامتی ہو تم پر — کیوں لکھتے ہو — ؟ — اُس وقت شیطان کا پڑھایا سبق — کہ دُور سے مخاطب والا اسلام پڑھنا شرک ہے — بھُول جاتے ہو — ؟ — اگر تم یوں کہو کہ ہمارا رقعہ مع سلام قاصد پہنچائے گا جس کو رُقعہ لکھا گیا جب وہ پڑھنا چاہے گا — تب وہ رقعہ اُس کے سامنے ہوگا — تو جواباً عرض ہے کہ — رُقعہ کا سلام تو قبول اور کوئی اختلاف نہیں کہ قاصد نے پہنچایا ہے — اور جس دُرود و سلام کا قاصد معصوم فرشتہ ہو اور وہ بھی آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نام اور ولدیت کیساتھ یوں عرض کرے کہ فلاں بن فلاں دُرُود سلام کا نذرانہ پیش کرتا ہے — بس تمہارے نزدیک یہی "شرک و بدعت" ہے کہ مخاطب کا صیغہ کیوں بولدیا — **ارے نادانو** ! تمہاری ڈاک کو تو گم ہونے کا بھی اندیشہ ہے کہ انسان خطا کا مُبتلا ہے — گم ہونے کی صُورت میں مخاطب کا صیغہ بے مقصد ہوگیا — اور دُرُود و سلام کے نذرانے کی ڈاک کو تو گم ہونے کا بھی اندیشہ نہیں کہ اس کا قاصد تو معصوم فرشتہ ہے —

جوابِ چہارم: ــــ میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــــ ان گستاخوں سے دریافت کرو کہ احادیث کی کتب میں لفظ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ روضۂ انور سے دُور رہ کر کیوں پڑھتے ہو ــــ؟ احادیث بھی وہیں جاکر پڑھا کرو ــــ گستاخانِ رسول اس مسئلہ میں ایسے پھنستے ہیں کہ اگر روضۂ انور پر حاضر ہوکر ہی یارسول اللہ جس حدیث پاک میں ہے پڑھیں تب اپنے بنائے ہوئے من پسند شرک میں ــــ غوطہ لگاتے ہوئے نظر آئیں گے کہ ان بدبختوں کے نزدیک صرف تین مساجد کے ارادے سے ہی سفر جائز ہیں۔ اور بقیہ تمام سفر خصوصاً روضۂ انور کی حاضری کی نیّت سے سفر شرک ہے ــــ

لاحول ولا قوت

کِس کِس شرک سے تم بچ پائے ـــ پوچھو کیا فرماتے یہ ہیں
تین مساجد کے ہی سفر کو ـــ جائز لکھتے ـــ گاتے یہ ہیں
مسجدِ نبوی ـــ بیت اللہ کا ـــ قدس کا سفر گِنا تے یہ ہیں
ان کے سوا ـــ کہیں کی نیّت سے ـــ شرک سفر ٹھہراتے یہ ہیں
بغیر نیّت کے کوئی سفر کب ـــ کرتے یہ ہیں ـــ کراتے یہ ہیں
ہفتوں پہلے ـــ سفر رائیونڈ کی ـــ نیّت پہ ثواب سُناتے یہ ہیں
گویا سُنّی پر ہی شرک کی
کلاشن کوف چلاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

یہ مانا کہ کتابوں کے تراجم میں طرح طرح کی خیانت کرنے کے گستاخانِ رسول وہابی ــــ دیوبندی ماہر ہیں ــــ اور مضمون تبدیل کرنا تو ان کے نزدیک کوئی بات ہی نہیں ــــ اب دلیری اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ احادیث کی کتب سے جو حدیث زیادہ وہابی کُش نظر آئی ــــ بڑی مہارت سے اُس کتاب سے وہ عبارت غائب کردی عیسیٰ تھانوی نے شرح الصدور کا ترجمہ کر کے نور الصدور میں نصف کتاب سے زائد

کتاب کی احادیث و واقعات غائب کر دیئے ــــ اسی طرح میاں محمد طفیل مودودی نے حضرت داتا صاحب کی کتاب کشف المحجوب کا ترجمہ کر کے خیانت کی ــــ اور عربی کی ضخیم کتاب مصنف عبدالرزاق میں تو پہلے ہی خرد برد کی گئی ــــ اور ماہنامہ رضائے مصطفےٰ جنوری ۱۹۹۱ء میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے کہ کس کس طرح ــــ تفسیر روح البیان ــــ مسند امام احمد اور غوث پاک کی تصنیف غنیۃ الطالبین میں خیانت اور چوری کی گئی ہے ــــ حتیٰ کہ قرآن کریم کے تراجم میں دانستہ خیانت کے ایسے فن دکھائے کہ اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک میں بیہودہ ــ گستاخانہ الفاظ استعمال کر کے ــــ یہودیوں ــ عیسائیوں ــ ہندوؤں ــ کے مناظروں کے ہاتھ میں اسلام کے خلاف دو دھارا خنجر تھما دیا ــــ مزید معلومات کیلئے مطالعہ فرمائیں کتاب "قرآن شریف کے غلط تراجم کی نشاندہی" ــــ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی شائع کردہ ــــ

خدا کا مکر ــ فریب، اور داؤ! کرنا ــ لکھتے ــ گاتے ہیں
عاصی، گمراہ، بھٹکنا، نبی کو بے خبر رب کو ــ بتاتے ہیں
ولی نبی پہ بتوں کی آیت چسپاں کرتے ــ کراتے ہیں
صبح، دوپہر، شام ہی کیا؟ شب ــ شرک بدعت گاتے ہیں
قرآن کی ہر ہر آیت سے شرک کے نالے بہاتے ہیں
سُنّی ترجمہ "کنز الایمان" بند نجدی سے کراتے ہیں
پاک ہے ہر گستاخی سے یوں
پڑھنا شرک ٹھہراتے ہیں

ابن العطا بخاری

جواب پنجم: ــ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اگر رب تعالیٰ نے نہ لیا ہوتا تو بہت ممکن تھا کہ یہودی ــ اور عیسائی ــ پہلا کام ان گستاخان رسول سے قرآن کریم میں بھی خیانت کا لیتے ــــ **اب** دیکھنا یہ ہے کہ آئندہ ہزارہا احادیث شریفے یا رسول اللہ

کا ــ **یا** ــ کس طرح مٹائیں گے ؟ ــ گو کہ ان کے لئے یہ کام کوئی مشکل نہیں ــ جب اس سے بڑے بڑے کام کر چکے ــ حتیٰ کہ ــ تقویۃُ الایمان ــ یک روزی ــ صراطِ مستقیم ــ جہد المقل ــ براہین قاطعہ ــ حفظ الایمان ــ تحذیرُ النّاس ــ وغیرہ نامی کتابوں میں اللہ تعالیٰ و رسُولِ خدا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی شانِ پاک میں سڑی سڑی گالیاں ــ لکھ لکھ کر لاکھوں کی تعداد میں فری بھی تقسیم کی گئیں ــ

اگر ــ وہابی ــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں یہ یقین دلا بھی دیں کہ ہم یا رسُول اللہ سے **یا** نہیں نکالیں گے ــ **تب** تمام گستاخوں سے یہ سوال ہے کہ پھر دُرُود شریف میں ــ یا رسُول اللہ سے اس قدر چڑ کیوں ہے ــ ؟ اسقدر نفرت کیوں ہے ــ ؟ پھر ــ یا رسُول اللہ کہنے کو شرک ــ بدعت کیوں کہا جاتا ہے ــ ؟ ــ

جوابِ ششم : اے وہابیو ! اے **دیوبندیو** ! ــ قاسم نانوتوی بانی مدرسہ **دیوبند** اور تمھارے دادا پیر حاجی امدادُاللہ ــ یا دیگر **دیوبندی** ــ وہابی بزرگوں کی کہی ہوئی نعتوں سے یا رسُول اللہ ــ اور یا رسُول ــ ہر شعر کے آخر سے تو تم کھرچ سکتے ہو ــ کہ وہ تمھارے گھر کا مسئلہ ہے ــ اور اسی طرح اگر تم نے اپنے گستاخانہ عقائد کی بنا پر احادیث سے یا رسُول اللہ مٹا بھی دیا ــ **تب** قرآنِ کریم سے ــ یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ــ یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ــ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ ــ یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ ــ یَا دَاوٗد ــ یَا اِبْرَاھِیْم یَا نُوْح ــ یَا آدَم ــ یَا اِدْرِیْس ــ یَا مُوْسٰی ــ یَا عِیْسٰی ــ یَا اِلْیَاس ــ یٰیَحْیٰی وغیرہ سے لفظِ **یا** کس طرح غائب کرو گے ــ ؟ جب کہ اُس کی حفاظت کا ذمّہ ــ خود خالقِ کائنات نے لیا ہے ــ [علیٰ نبینا علیھم السلام]

اور تعجب یہ ہے کہ ان انبیائے کرام کے انتقال کے بعد ــ اور اُن سے دُور رہتے ہوئے ــ وہابی ــ **دیوبندی** ــ ندوی ــ مودودی ــ غلام خانی ــ اسراری ــ محمود احمد عباسی خارجی ــ سلفی ــ روپڑی ــ غیر مقلدین ! قرآن کریم میں

جگہ جگہ لفظ **یا** یعنی اپنا منہ بولا شرک کس طرح برداشت کرتے رہے ....؟
اور اب بھی برداشت کر رہے ہیں ....؟

قارئین کرام! کیا یہ آنکھوں دیکھی مکھی کھانا .... اور دھوپ کے ہوتے سورج کا .... کیا انکار نہیں ....؟ **جبکہ** مدینہ منورہ سے دور رہ کر .... اور احادیث کی کتب میں .... یا .... قرآن پاک میں .... یا .... نماز کی التحیات میں لفظ .... **یا** .... پڑھا جاتا ہے .... پھر بھی بڑی ڈھٹائی سے ضد کرنا کہ .... یا کے ساتھ درود سلام نہ پڑھنا چاہیئے .... آخر کیوں ....؟

حاضر ناظر

جواب ہفتم: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہابی .... اور **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں حضور اور آنحضرت کہیں بھی اور اپنی کتب میں لکھیں بھی .... جو مخاطب کا صیغہ ہے .... اور بالکل سامنے والے کیلئے بولا جاتا ہے .... اور ستم ظریفی یہ کہ حضور کہہ کر اپنے قریب بھی نہ جانیں .... اور نہ مانیں .... **جبکہ** حضور کے معنی ہی .... سامنے .... قریب والے حضوری .... حاضری .... قرب .... نزدیکی کے ہیں .... فیروز اللغات =

یہی وجہ ہے کہ حاکم مجرم کیلئے حکم دیتا ہے کہ .... مجرم کو میرے حضور پیش کرو۔ درخواست اور عرضی! لفظِ حضور سے شروع کی جاتی ہے .... اور عرضی جسکو لکھی گئی جب وہ پڑھتا ہے تو عرضی اُس کے سامنے ہوتی ہے .... اور عرضی کے سامنے پڑھنے والا ہوتا ہے .... وہابیہ .... **دیوبندیہ** کی جہالت و **وحشت** اور درندگی کا اندازہ اِس سے لگائیں کہ **حضور** بھی کہیں اور یا رسول اللہ کی **یا** سے بھی اسقدر چڑیں کہ سُنّیوں کو **قتل** تک کر ڈالیں .... اور یہ قتل کا سلسلہ صرف راولپنڈی .... لاہور .... جھنگ .... کراچی .... کوئٹہ تک ہی محدود نہیں .... **بلکہ** گاؤں ....

دیہاتوں تک میں پھیلا ہوا ہے ـــــ

اسی طرح میرے پیارے سُنّی بھائیو! ــ یہ گستاخانِ رسُول ــ حضور کو حضور بھی کہیں ــ جس کے معنٰی قریب سامنے والے کے ہیں ــ مگر حاضر جاننے کو شرک بتائیں ــ اور حاضر کو شرک ہے کہنے کی دلیل مانگو تو دنیا کا ایک گستاخِ رسول قرآن وحدیث سے دلیل دینے کیلئے تیار نہیں ہوتا ــ دعوے کے وقت ــ اِن گستاخوں کا دماغ عرش پر ہوتا ہے ــ اور دعوے کی دلیل مانگی جائے تب تحت الثریٰ میں جا چھپتے ہیں ــ اور اگر پیچھا کرو تو وہاں سے بھی غائب ــ اور کوئی عیار ــ مکار ــ تیار بھی ہوتا ہے ــ تو بجائے حاضر ناظر کے اللہ تعالیٰ کو ــ الموجود ــ البصیر ثابت کرتا ہے ــ جب کہ حاضر ــ ناظر ــ عربی لفظ ہیں ــ اللہ تعالیٰ کو یہ متنازعہ لفظ حاضر ناظر ــ کوئی گستاخِ رسول قرآن وحدیث سے ثابت نہیں کرتا آخر کیوں ــ ؟ ــ ضرور کوئی بات ہے جو خاص ــ حاضر ــ ناظر لفظ یعنی صفت خاص خدا کیلئے ــ قرآن وحدیث ــ صحابہ کے اقوال ــ اور یہاں تک کہ ــ چاروں مجتہدین تک سے کوئی ــ دیوبندی ــ وہابی ثابت نہیں کرتا ــ حتیٰ کہ اللہ رب العزت کے ننانوے اسمآء الحسنیٰ ہیں اللہ رب العزت کا صفاتی نام ــ حاضر ــ ناظر ــ قیامت تک نہیں دکھا سکتا ــ اس کی تفصیلی وجوہات کتاب تسکین الخواطر فی مسئلہ حاضر وناظر تصنیف لطیف حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں مُطالعہ فرمائیں ــ یہاں انشاء اللہ تعالیٰ بہت اختصار سے اسمآء الحسنیٰ کی بحث کے آخر میں پیش کریں گے ــ وہابیہ کے منہ بولے **شرک فی الصفات!**

یہاں اللہ تعالیٰ کے چند صفاتی نام تحریر کیے جاتے ہیں ــ جن کا سہارا لے کر وہابیہ ــ سلفیہ ــ مودودیہ ــ غلام خانیہ ــ تھانویہ ــ ندویہ ــ محمود احمد عباسی خارجیہ مسعودیہ عثمانیہ ــ دیوبندیہ ــ یعنی تمام خارجی فرقے ــ تمام مُسلمانوں ــ ولیوں

نبیوں ـــ تک کو ان صفات سے اللہ تعالیٰ کی عطا سے بھی محروم کر کے شرک کی توپ چلاتے ہیں۔

[تقویت الایمان ـــ توحید خالص ـــ درس توحید وہابی ـــ شرح اسماء الحسنیٰ وہابی تاج کمپنی وغیرہ کتب شاہد]

اگر یہ صفات اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں ـــ اور اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل صفات کسی کو عطا نہیں کیں ـــ **تب** وہابی ـــ **دیوبندی** ٹولی کے کسی فرد میں بھی یہ صفات ماننی شرک ہی ہوں گی ـــ

آپ کا انیس اس مضمون میں ـــ ان کی اس شرک کی توپ کا منہ انہی گستاخان رسول فرقے کے افراد کی طرف کرتا ہے ـــ یعنی گستاخان رسول جو خود ساختہ شرک گھڑ کر مسلمانوں کو مشرک کہتے ہیں ـــ ان کے وہی اصول ان گستاخوں کی طرف کرتا ہے اس طرح شاید ان گستاخوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا کا مفہوم ـــ اور مجازی کا مطلب سمجھ میں آجائے ـــ اور یہ تمام مسلمانوں حتیٰ کہ اولیاء ـــ انبیاء تک کو مشرک بنانے سے باز آجائیں ـــ آمین

ایک مغالطہ کا ازالہ: ـــ قارئین کرام! ـــ وہابیوں **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں لفظ ـــ ہی ـــ کو بہت کھینچ کر یعنی کئی مد لگا کر ادا کرتی ہیں ـــ مگر آپ کے انیس نے صرف ایک ہی مد لگایا ہے ـــ

وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ـــ یہ صفات اللہ ہی کی ہیں ـــ ترجمہ: اور اللہ ہی سننے دیکھنے والا ہے ـــ **کیا** وہابیو ـــ **دیوبندیو** ـــ کو سننے دیکھنے والا کہنا شرک ہوگا؟ ـــ کیا اسی وجہ سے وہابیوں کی تمام ٹولیاں "حق بات" سننے دیکھنے سے بہری اندھی ہیں ـــ؟ ـــ **کیا** غیر اللہ کو سامعین ـــ ناظرین ـــ کہنا بھی دیوبندیوں کے نزدیک شرک ہے؟ یا جمع کا صیغہ ہونے کی وجہ سے شرک ڈبل ہو گیا ـــ؟ ـــ

کَبِیْر: ـــ صفت اللہ ہی کی ہے ـــ **کیا** ـــ **دیوبندیوں** ہیں ـــ کوئی شخصیت نہ کبیر ہوئی ـــ نہ ہے ـــ نہ ہوگی ـــ تفسیر کبیر کو کبیر کہا ـــ نہ حکیم کبیر

کو کبیر کہا ــ اور جس دیوبندی نے کہا ــ کیا وہ مُشرک ــ ؟ ــ نماز جنازہ میں ــ الٰہی اِبخش دے ہمارے ہر کبیر کو (یعنی ہر بڑے کو) ــ یہ بخشش کی دُعا اللہ کے لئے کیا کی جاتی ہے ــ ؟ ــ یا غیر خدا کیلئے ؟ ــ کبار ــ کبیر کی جمع۔ ترجمہ: بڑے لوگ ــ بزرگ لوگ ــ فیروز اللغات میں کیوں ــ ؟

خَبِیْر: ــ ترجمہ جاننے والا ــ بتانے والا ــ اللہ ہی جاننے والا ــ بتانے والا ہے ــ کیا غیر مقلد ــ وہابی ــ اور دیوبندیوں ہیں ــ سب بے خبر جاہل ــ اور نہ دوسروں کو خبر دینے والے ؟ ــ نہ کسی سے نیکی کی بات جانی ؟ ــ اور نہ کسی کو نیکی کی بات بتانی ؟ ــ اور کیا جو انھیں جاننے والا ــ بتانے والا کہے وہ مُشرک ؟

عَزِیْز: ــ صفت اللہ ہی کی ہے ــ کیا اسی وجہ سے وہابی ــ دیوبندی عزیز غالب عزت والے نہیں ؟ ــ اور کیا اسی وجہ سے اولیاؤ انبیاء کرام کی عزت پر بھی حملے کرتے ہیں ــ ؟ اور اعزہ ــ عزیز کی جمع ــ مُعزز لوگ ــ بڑے آدمی فیروز اللغات میں کیوں ــ ؟

رَؤُفٌ رَحِیْم: ــ صفات اللہ ہی کی ہیں ــ سورۃ توبہ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبِ اعظم کو ــ رؤف و رحیم ارشاد فرمایا ــ کیا وہابیہ ــ دیوبندیہ کے نزدیک ــ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ نے شرک فی الصفات کا ارتکاب کیا ؟ ــ

عَلِیْم: ــ صفت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے ــ کیا وہابی ــ دیوبندی تمام ہی کے تمام بے علم جاہل ہیں ؟ ــ کیا وہابیوں ــ دیوبندیوں کو اشتہاروں کتابوں اخباروں میں عالم اور علامہ لکھنے والے سب مشرک ؟ ــ اور وہابیوں ــ دیوبندیوں کی تمام تصانیف کیا شرک و بدعت اور جہالت کی پوٹلیاں ؟ ــ اور مساجد و مدارس بھی شرک و بدعت اور جہالت کے کارخانے فیکٹریاں ہیں ؟ ــ

حَلِیْم: ــ صفت اللہ ہی کی ہے ــ کیا اسی وجہ سے وہابیوں ــ

دیوبندیوں کی کسی ٹولی میں حلم نہیں ـــ؟ اور کیا اسی وجہ سے چھوڑے غنڈے ـــ دفر اہلسنّت کے قاتل ـــ نبی ـ ولی کی شانِ پاک میں گستاخیاں کرنے میں دلیر رہیں ؟ ـــ اور کیا انکو حلیم جاننا شرک ہے؟ ـــ اور حلیم کا مؤنث حلیمہ کیوں ـــ؟

کَرِیم: ـــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــ کیا اسی وجہ سے وہابیوں کی تمام ٹولیوں میں کوئی کرم کرنیوالا نہیں ـــ کہ ان گستاخوں کی تمام ٹولیوں نے انگریز کی مدد سے حجازِ مقدس پر لاکھوں سُنّیوں کا قتل کر کے قبضہ جمایا ـــ؟ اور کیا اسی وجہ سے اسرائیل و امریکہ ـ برطانیہ ـ فرانس ـ اٹلی ـ جاپان ـ وغیرہ کے یہودیوں سے عراق کے سُنّیوں کی آبادی پر لاکھوں ٹن بم برس وا کر اپنے ظالم ہونے کا ثبوت دیا ـــ؟ اور کریم کی مؤنث کریمہ اور کریمہ کی جمع کریمات فیروز اللغات میں کیوں ـــ؟

حَکِیم: ـــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــ وہابی حلیم، حکیم اجمل خاں ـــ حکیم محمد سعید ہمدرد دواخانہ ـــ حکیم محمد اشرف غیر مقلد فیصل آبادی ـــ کیا تمام وہابیوں ـــ دیوبندیوں کی ٹولیوں کے نزدیک ـــ تمام وہابی حکیم مشرک ہیں؟ ـــ اور حکماء ـــ حکیم کی جمع ـــ یعنی دو سے زائد حکیم مرد ـــ اور حکیمات، حکیمہ کی جمع ـــ یعنی حکیم عورتیں ـــ دانا عورتیں ـــ اور پھر تھانوی جی کو حکیم الامت کیوں؟ ـــ

عَظِیم: ـــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــ قرآنِ حکیم میں بلقیس کے تخت کو عظیم ـــ عورتوں کے مکر کو عظیم ـــ اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلق کو عظیم ـــ اور عرشِ اعلیٰ کو عظیم کہا گیا ـــ کیا وہابیوں ـــ دیوبندیوں کے نظریہ میں یہ قرآنی ارشاد بھی شرک ـــ؟ کیا بڑے گناہ کو گناہِ عظیم کہنا بھی شرک ـــ؟ اللہ تعالیٰ کے محبوب کو محبوبِ اعظم ـــ اور حضرت نعمان کو امامِ اعظم ـــ امام حسین کو شہیدِ اعظم ـــ محمد علی جناح کو قائدِ اعظم ـــ کہنا بھی کیا شرک ہے؟ ـــ پاکستان دشمنی کی بنا پر وہابی ـــ دیوبندی، کانگریسی مولوی قائدِ اعظم کو ـــ کافرِ اعظم کہتے تھے ـــ جبکہ اس میں بھی لفظ اعظم موجود

ہے ۔۔۔ عظیم یا اعظم غیر اللہ کو کہنا اگر شرک ہے ۔۔۔ **تب** عظیم کی جمع عُظما ۔۔۔ اور اعظم کی مؤنث عُظمیٰ کیوں ۔۔۔ ؟ ۔۔۔

شہید : ۔۔۔ یعنی گواہی دینے والا اللہ ھی ہے ۔۔۔ **کیا** اسی وجہ سے وہابیوں **دیو**بندیوں کی تمام ٹولیوں میں کوئی شہید نہیں کہ یہ صفت تو اللہ ھی کی ہے ۔۔۔ اور کیا اسی وجہ سے شہید نہیں کہ گستاخِ رسول خود کافر، مرتد واجبُ القتل ہیں جس کی سبب ان کی گواہی شہادت مردود ۔۔۔ باطل ہے ؟ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب کے محبوب حضرت سیدنا امام حسین کو شہیدِ اعظم کہنے والے کیا ڈبل مشرک ہیں ؟ ۔۔۔

قارئین کرام ! ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو اللہ ھی پر **زور** دینے والے جب تفریط میں مبتلا ہوئے ۔۔۔ تو امریکی یہودی جنرل کے زیر کمان یہودیوں ۔ عیسائیوں سے اسلامی ملک عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کا نام جہاد ۔۔۔ اور مسلسل رات دن مسلمانوں کی آبادی پر **حملے** کرنے والوں کو مجاہد ۔۔۔ اور عراقی مجاہدین کے ہاتھوں مرنے والوں کو **شہید** ۔۔۔ اور مسلمان مجاہدین کے ہاتھوں بچ نکلنے والوں کو غازی ۔۔۔ نجدی مفتیوں نے عراق پر امریکی **حملہ** سے قبل اور جنگ ختم ہونے سے پیشتر بھی نجدی وہابی مفتیوں کی جدہ کانفرنس کے اختتام پر فتویٰ سُنایا ۔۔۔ اور نشر کیا ۔۔۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

شاہد : ۔۔۔ صفت اللہ ھی کی ہے ۔۔۔ پھر شاہد کی جمع شاہدین کیوں ہے ؟ ۔۔۔ گواہی سچے کی مقبول ۔ جھوٹے کی گواہی مردود ۔۔۔ **پھر** وہابیہ دیوبندیہ نے کتاب یکروزی ۔۔۔ فتاویٰ رشیدیہ ۔۔۔ جہدُ المقل ۔۔۔ براہین قاطعہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے جھوٹ کیوں ممکن مانا ؟ ۔۔۔ اور امکانِ کذبِ باری تعالیٰ عقیدے کو **اپنی** علامت کیوں مقرر کیا ؟ ۔۔۔ اور خدا کو جھوٹا ممکن ماننے پر بضد کیوں ؟ ۔۔۔ سورۃ فتح آیت نمبر ۸ میں اور دیگر مقام پر بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شاہد خود اللہ ربُّ العزت

کا ارشاد فرمانا بھی کیا ــ دیوبندیوں کے نزدیک شرک ؟ ــ شاہد کے معنیٰ مشاہدہ کرنیوالا ــ واقع پر حاضر بھی ــ اور ناظر بھی ــ ورنہ گواہی مردود ــ اس پر مزید گفتگو صفحہ ۸۱ تا ۹۴ ــ "وہابیہ دیوبندیہ سے سوال" کے عنوان میں انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی

قوی: ــ صفت اللہ ﷻ کی ہے ــ کیا اسی وجہ سے وہابی ــ دیوبندی گستاخانِ رسُول ملّاں قوی نہیں ــ گول گپّے ہیں ؟ ــ جب قوی اللہ ﷻ کی صفت ہے تو پھر قوی کی جمع اقوِیا ــ جس کے معنیٰ طاقتور لوگ کیوں ہیں ــ ؟ ــ

ولی: ــ صفت اللہ ﷻ کی ہے ــ پھر یار ــ دوست ــ مددگار ــ نزدیک کفیل ــ ذمّہ دار ــ نیک بندہ جو خُدا کی بارگاہ میں مقرب ہو ــ معنیٰ لغات میں کیوں ؟ ــ کیا اسی وجہ سے وہابی ــ دیوبندی وغیرہ میں کوئی ولی نہیں ؟ ــ کیا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے دوستوں ــ ولیوں ــ نبیوں سے دشمنی اور انکی شان پاک میں گستاخیاں کرنا ــ وہابیوں ــ دیوبندیوں نے اپنا شعار یعنی علامتی نشان بنایا ؟ ــ اور ولی کی جمع اولیاء کیوں ہے ؟ ــ

اسلامی اور شیطانی توحید میں فرق

والی: ــ صفت اللہ ﷻ کی ہے ــ پھر قریبی رشتہ دار ــ دوست ــ سرپرست معنیٰ لغات میں کیوں ؟ ــ کیا وہابیوں ــ دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کا ــ ہندوؤں، یہودیوں ــ امریکیوں کے سوا کوئی ــ نبی ــ ولی ــ والی نہیں ؟ ــ کیا اسی وجہ سے عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کیلئے ــ بجائے اللہ ورسُول کو مدد کے لئے پکارنے کے ــ یا امریکہ المدد ــ پکارا ؟ ــ

"مدد اللہ ہی سے مانگنی چاہیئے" ــ "یا اللہ مدد باقی سب شرک و بدعت" کے سٹیکر چھاپنے والے وہابیوں کے مددگار ــ امریکہ نے بھی تمام دُنیا کے ممالک کو

مدد کیلئے پکارا ــ اور یورپی ممالک وغیرہ مدد کو آبھی گئے ــ **جبکہ** سیّد صدام حسین نے اللہ تعالیٰ ــ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــ اور اللہ تعالیٰ کے ولی ــ دوست ــ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا ــ نہ امریکہ کے حملہ کرنے پر ــ نہ دورانِ جنگ ــ اور نہ جنگ کے بعد ــ امداد کیلئے کسی کو پکارا ــ نہ اتحادیوں کی طرح بھیک مانگی ــ جب کہ جنگ کے بعد امریکہ ملک ملک بھی امداد جمع کرتا پھرا ــ **بلکہ** وہ ممالک جو عراق سے دُور تھے ــ مگر تعلق وہابیوں اور امریکہ سے تھا ــ وہ بھی بھیک یہ کہہ کر کہ ــ خلیج کی جنگ سے ہمارا ملک بھی بہت متاثر ہوا ہے ــ ہماری امداد کیجئے ــ بھیک مانگتے رہے ــ امریکہ سے امداد بحال کرانے کے سلسلہ میں کروڑہا روپیہ بھی غارت کئے ــ اسلامی توحید ــ اور شیطانی توحید میں یہ فرق ہے ــ

جو ولی کا ہوا وہ نبی کا ہوا جو نبی کا ہوا وہ خدا کا ہوا

وَکِیل: ــ صفت اللہ ھی کی ہے ــ **کیا** وہابیوں ــ **دیوبندیوں** میں کوئی وکیل نہیں ؟ ــ اور جو وہابی ــ **دیوبندی** وکیل ہیں ــ **کیا** وہ **دیوبندی** وہابی عقیدے میں مُشرک ؟ ــ **کیا** وہابی وکلاء کو وکیل کہہ کر پکارنے والے تمام **دیوبندی** مشرک ؟ ــ اور یہ کہ وکیل کی جمع وکلاء کیوں ہے ؟ ــ

وَاحِد۔ مُؤخّر۔ اَوّل۔ آخِر۔ ظَاهِر۔ بَاطِن: ــ صفات اللہ ھی کی ہیں ــ **کیا** وہابیوں ــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں ــ غیر خدا کو یہی سب اپنی تحریرات وغیرہ میں لکھ کر مُشرک ؟ ــ

حَیّ: ــ یعنی زندہ ــ صفت اللہ ھی کی ہے ــ **کیا** وہابیوں **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں چلتی پھرتی مُردہ ہیں ؟ ــ **کیا** اسی وجہ سے تقویۃ الایمان مطبوعہ راشد کمپنی **دیوبند** صـ۵۳ میں وہابیوں **دیوبندیوں** کے امام ــ شہر حلہ کے مسلمانوں کے **قاتل** ــ اسمٰعیل دہلوی نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "مر کر مٹی میں ملنا"

لکھا ؟ ___ نمازِ جنازہ کی دُعا میں ___ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا ___ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو ___ کیا یہ اللہ کیلئے بخشش کی دُعا ہے ؟ ___ یا غیرُ اللہ کیلئے ؟ ___

نافع : ___ صفتُ اللہ ھی کی ہے ___ **کیا** وہابیوں ___ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کا پڑھنا ___ پڑھانا ___ درس دینا ___ نماز وغیرہ عبادات ___ اور **تبلیغی جماعت** کا سُنّیوں کو وہابی بنانا ___ نافع نہیں ؟ ___ اگر نافع نہیں تب **کیا** سب گمراہ ؟ ___ بے دین ؟ ___ بد مذہب والے اعمال کی وجہ سے جہنم کا ایندھن ؟ ___ **اگر نافع ہیں** ___ **تب** شرک فی الصّفات کی وجہ سے سب **دیوبندیہ** ___ وہابیہ ٹولیوں کے افراد کا جہنم پر قبضہ ؟ ___

غنی : ___ صفت اللہ ھی کی ہے ___ **پھر کیوں** ___ مودودیوں ___ وہابیوں ___ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں کا غیر اللہ سے امداد مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلا رہتا ہے ؟ ___ **اگر امداد دینے والے** ___ وہابی ___ **دیوبندی** ہی ہیں ___ **یا** نجدی عیاش شیخ ہیں ___ **تب** غیر اللہ سے امداد مانگنے والے ___ غیر اللہ کی حاجت روائی ___ مشکل کشائی ___ اور امداد کرنیوالے وہابی **کیا** مُشرک ؟ ___ شرک فی الصّفات کا رٹا لگانے والے وہابی ___ **دیوبندیوں** کے نزدیک خلیفہ سوم کو عثمانِ غنی کہنے والی وہابیوں کی تمام ٹولیاں **کیا** مُشرک ؟ ___ اور غنی کی جمع اغنیا رکیوں ؟ ___

قارئین ! گستاخِ رسُول اپنے عقیدے کی ترجمانی اس شعر میں کرتے ہیں جو انکو ازبر یاد ہے

وہ کیا ہے جو نہیں ملتا خُدا سے
جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے

جواب

ہے چندہ جو نہیں ملتا خُدا سے
جسے تم مانگتے ہو اغنیاء سے

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰی ـــ تم کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا ـــ جب غنی اللہ ھی ہے ـــ وہابیو! بتاؤ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غنی کہہ سکتے ہیں؟ ـــ یا نہیں؟ ـــ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ـــ ترجمہ: ـــ اور انھیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا ـــ [سورۃ توبہ آیت ۷۴] ـــ رسول نے غنی کر دیا ـــ اور پھر اپنے فضل سے ـــ کیا خوب وہابیوں ـــ دیوبندیوں کی ھی پر اللہ رب العزت نے ڈبل قیامت ڈھائی ـــ پھر بھی وہابیوں ـــ دیوبندیوں کے امام و پیشوا نے ـــ تقویۃ الایمان میں لکھ مارا کہ "محمد اور علی کو کسی چیز کا اختیار نہیں" ـــ جبکہ قرآنی آیت کے مطابق اللہ اور رسول اپنے فضل سے غنی کر رہے ہیں ـــ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سائل کو کسی بھی سوال پر نہ ـــ نہ کہیں ـــ وہابیو! تمھارے عقیدے میں تو آقا و مولیٰ کچھ اختیار ہی نہیں رکھتے ـــ اگر کہو کہ یہ اختیار صرف صحابہ تک تھے ـــ تو بتاؤ کیا رسول بھی صحابہ تک ہی تھے؟ ـــ قیامت تک کے اُمتیوں کے کیا رسول نہیں؟ ـــ کیا تم نے آیت منسوخ کرا دی؟ ـــ سائل کو کسی بھی سوال پر نہ ـــ نہ کہیں ـــ والی آیت پر عمل سے کس آیت نے حضور کو روکا؟

ـــ اور دیوبندی مناظر منظور نعمانی نے ـــ دورانِ مناظرہ یہ کیوں کہا کہ ـــ کیا محمد فاقہ نہ مرتے تھے ـــ معاذ اللہ ـــ جس پر اُسی کے اسٹیج پر بیٹھے ہوئے دو عرب باشندوں نے قَدْ كَفَرْتُمْ تم کافر ہو گئے کی صدا بلند کی؟ [مناظرہ بریلی]

دیوبندیو! ـــ کیا تم نے صرف فاقہ دیکھا؟ ـــ اور آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ـــ دو پہاڑوں کے درمیان بکریوں کا عظیم ریوڑ ایک نومسلم کو عطا فرمانا نہ دیکھا؟ ـــ پھر غنا کسے کہتے ہیں؟ ـــ

کہ خود فاقہ سے رہ کر دوسروں کا پیٹ بھرتے ہیں

مُؤمِنُ : ــ صفت اللہ ھی کی ہے ــ کیا اسی وجہ سے وہابیوں دیوبندیوں میں کوئی مؤمن نہیں ہے؟ ــ یا اِس وجہ سے کہ وہ خود کو دیو کی بندیاں کہلاتے ہیں اور بندے کے معنٰی پوجا کرنے والے بتاتے ہیں ــــــ ؟

قارئین ! ــ انگریز کی خاطر سرحد کے مسلمانوں کے قاتل اسمٰعیل دہلوی نے کتاب تقویتُ الایمان میں ــ حضور علیہ السّلام کو ــ اپنا بھائی لکھا ــ اور بھائی جیسی ہی عزّت کرنے کا حکم دیا ــ جب سُنّی حضرات دیوبندیوں کو عبارت دکھاتے ہیں ــ تب ــ دیو کی بندیاں کہتی ہیں کہ اللہ نے تمام مؤمن آپس میں بھائی بھائی ہیں" فرمایا ہے (سورۃ حجرات آیت ۱۰) ــ اور جب سُورۂ حشر میں اللہ ربُّ العزّت کا ایک صفاتی نام ــ مؤمن ــ سُنّی دکھاتے ہیں ــ اور دریافت کرتے ہیں ــ کہ پھر اللہ ربُّ العزّت بھی معاذ اللہ تمہارے نزدیک بھائی ہوا؟ ــ تب اکثر وہابی ــ دیوبندی عام سنّیوں کو ایک مُغالطہ اور دھوکہ دیتے ہیں کہ اِس میں ہمزہ ہے ــ اور اُس میں ہمزہ نہیں ــــ

تو جواب یہ ہے کہ ایک سُورۃ کا نام مؤمنون ــ اور صرف سُورۂ نور میں تقریباً چار جگہ مؤمنین ــ مؤمنون آیا ــ سب جگہ ہمزہ ہے ــ اور مؤمن کی جمع ہے ــــ پھر اے دیوبندیو! کیا یہ بھی ڈبل شرک ہے؟ ــ کہ یہ الفاظ غیر اللہ کے لئے وہ بھی جمع کے ــ اللہ عزّ وجل نے قرآنِ پاک میں فرمائے ــــ مؤمن جب اللہ تعالیٰ ہی ہے پھر حضور علیہ السّلام کو بھی مؤمن کی آڑ لیکر اپنا بھائی کیوں کہتے ــ لکھتے ہو؟ ــ اُس وقت شرک فی الصّفات بھول جاتے ہو؟ ــ جب اللہ ہی مؤمن ہے ــ پھر حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی ازواجِ مطہرات کو اُمّ المؤمنین ــ کن کی ماں کہا جاتا ہے ؟ ــ اگر وہابیوں ــ دیوبندیوں میں نام کو بھی حیاء ہے تب شرک فی الصّفات کا رٹنا لگانا بند ہونا چاہیئے ــــ اے وہابیو! دیوبندیو! کی تمام ٹولیو! ــ بتاؤ اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مُسلمانوں کو مُشرک کہو گے ــ ؟

ھَادِیْ:___ صفت اللہ ھی کی ہے ___ **کیا** شرک سے بچنے کی خاطر وہابیوں ___ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں ہدایت کے بجائے ___ گمراہیت پھیلانے میں رات دن کوشاں رہتی ہیں؟ ___ اے وہابیو! **دیوبندیو** ___ **بتاؤ** اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کرکے مُسلمانوں کو مشرک کہو گے؟

بَاقِیْ:___ صفت اللہ ھی کی ہے ___ **کیا** اسی وجہ سے ___ وہابیوں، **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں سے ایک فرد بھی باقی نہیں؟ ___ اور گستاخِ رسُول ہونے کے سبب ___ **کیا سب مرکرمٹی میں مل چکے** ___؟ اے وہابیو! **دیوبندیو**! ___ **بتاؤ** اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کرکے مُسلمانوں کو مُشرک کہو گے؟ ___

مُمِیْتُ:___ صفت اللہ ھی کی ہے ___ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دنیا کے تمام مُسلمانوں کا عقیدہ بھی یہی ہے کہ **موت** اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے ___ شرک فی الصّفات کا ڈھول لگانے والو ___ وہابیو! **دیوبندیو**! پھر قرآن حکیم میں یہی صفت اللہ ربُّ العزّت نے قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ ملکُ الموت (عزرائیل علیہ السّلام) کی کیوں بیان فرمائی؟ ___ **بلکہ** غیر مسلم جج موت کا حکم کیوں سُناتے ہیں؟ ___ اور پھر اُس پر عمل بھی رات دن ہوتا سُنائی، دکھائی کیوں دیتا ہے؟ ___ وہابیوں! **دیوبندیوں**! کے نزدیک شرک فی الصّفات صرف غیر مُسلموں کے لئے **کیا** جائز ہیں؟ اور نبیوں ولیوں کے لئے ہی کیا شرک ہے؟ ___ **کیا** وہابیوں! ___ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیوں سے یہ اُمید رکھی جائے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ___ غیر اللہ کو مجازی صفات رکھنے سے اب چڑ نہیں کھائیں گے؟ ___

حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ غلام ___ وہابیوں! **دیوبندیوں**! کی تمام ٹولیوں سے دریافت کرتا ہے کہ ___ اللہ ربُّ العزّت کی کس کس عطا کردہ ←

رَقِیبُ: ـــ صفت اللہ ھی کی ہے ـــ جس کے معنیٰ ہیں محافظ و نگہبان، دوست ـــ **پھر** وہابیوں! ـــ **دیوبندیوں!** کے ـــ امریکی ـــ یہودی ـــ عیسائی ـــ محافظ و نگہبان ـــ دوست کیوں؟ ـــ

اور **کیا** ـــ امریکہ اور عراق جنگ میں گستاخانِ رسُول وہابی ـــ سعُودی ـــ اور عیسائی ـــ یہودی ـــ سُور کا گوشت کھانے ـــ شراب پینے ـــ اور امریکی ـــ مصری ـــ سعُودی عرب لڑکیوں ـــ اور اتحادی ممالک کی نرسوں سے ـــ زِنا ـــ جینے مرنے ـــ اور دفن میں ہی ـــ اتحادی ـــ محافظ نگہبان دوست **؟** ـــ **یا** صرف یہودیوں کے دشمن عراق کی سُنّی آبادی کو ختم کرنے کے ہی اتحادی ـــ محافظ ـــ نگہبان ـــ دوست **؟** ـــ **یا** ـــ صرف شیطان بُش کے ہی محافظ و نگہبان دوست **؟**

ـــ اگر اسرائیل کے اتحادی ـــ نگہبان محافظ دوست نہیں ـــ **پھر** اتحادیوں کے نام کے اسلامی جمہُوری اتحاد ـــ کی حکومت کے ملک کی فوجیوں کو سعُودیہ اور اسرائیل کی سرحد تبوک میں کیوں اور کس کیلئے نگہبان و محافظت کی خاطر متعیّن کیا!؟ ـــ **کیا** اسرائیل کی جنوبی سرحد یعنی تبوک کے قریب اسرائیل کا ایٹمی پلانٹ نہیں!؟ ـــ جبکہ امریکہ کو اسرائیل سے تو کوئی خوف تھا نہیں ـــ کہ امریکہ اور اسرائیل ایک جسم و جان تھے اور ہیں ـــ **پھر** کیا عراق اُسی راستے سے اسرائیل کے اٹیمی پلانٹ کو تباہ نہ کردے ـــ جس راستے **اسرائیل نے** عراق کے اٹیمی پلانٹ کو **تباہ کیا** ـــ وہابیہ سعُودیہ نے امریکی دوست نام کے ہی اسلامی ملک کی فوج سے اسرائیلی اٹیمی پلانٹ کی حفاظت و نگہبانی **کیا** اِسی وجہ سے کرائی!؟ ـــ

جب اللہ تعالیٰ ہی مُحافظ و نگہبان ہے پھر اس نام کے اسلامی جمہُوری اتحادی حکومت کے ملک کی شرعی عدالت کو قانونِ اسلام کے غدّاروں پر حدّ شرع لگانے اختیار ـــ **کیا** ہے؟ ـــ یا پھر ان رقیبوں کا فیصلہ قبر و حشر میں ہی ہوگا!؟ ـــ

وہابیو! ـ دیوبندیو! ـ جب محافظ نگہبان دوست ـ صفت صرف اللہ ہی کی ہے پھر تم نے اسرائیلی سرحد کی محافظت کر کے کیا شرک کیا؟ ـــــ یا ـ امریکہ اور برطانیہ سے دوستی نبھا کر شرک کیا؟ ـــــ

قرآن حکیم میں ـ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ـ "تو اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے" ـ ارشاد ہے ـ اللہ ربّ العزت کا یہ عاجز بندہ سُنّتِ الٰہی پر عمل کرتے ہوئے تقریباً اتنی ہی بار وہابیوں! ـ دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں سے مخاطب ہے ـ اور دریافت کرتا ہے کہ ـ اللہ ربّ العزت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مُسلمانوں کو مشرک کہو گے؟

رازق: رزق دینے والا ـ اللہ تعالیٰ **الرزّاق**: بڑا رزق دینے والا "رازق کی جمع رازقین" اسکی دلیل پر پانچ آیات پیش کیجاتی ہیں ـ جبکہ جن کا لفظی ترجمہ: اور اللہ بہتر ہے رازقوں ہیں ـــ ماقبل کے مضمون سے تعلق اور با محاورہ ترجمہ حاضر ہے ـ ترجمہ کنز الایمان ـــــ

وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○	سورۃ مائدہ آیت ۱۱۴	اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ـ
وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ	،، حج آیت ۵۸	اور بیشک اللہ کی روزی سب سے بہتر ہے
وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○	،، مومنون ،، ۲۷	اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ـ
وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○	،، سبا آیت ۳۹	اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے
وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○	،، جمعہ آیت ۱۱	اور اللہ کا رزق سب سے اچھا

قارئین! بغیر تبصرے کے ترجمے حاضر ہیں سب سے کا مفہوم آپ خود سمجھ لیں ـــ

خالق: ـــ صفت اللہ ہی کی ہے ـ ریڈیو ـ ٹیلی وژن ـ جہاز ـ ریل وغیرہ کا خالق دریافت کرنے ـ اور جواب میں ـ مارکونی وغیرہ نام بتلانے والے وہابیوں ـ دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کے نزدیک ـ گویا غیر اللہ کو خالق بتلانے والے اور اُس پر انعام دینے والے طارق عزیز اور قریش پور وغیرہ کیا سب مشرک؟

قرآنِ حکیم میں ـــــ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ؕ ـــــ ترجمہ: تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا ہے ـــــ وہابیو! ـــــ دیوبندیو! ـــــ خالق تو اللہ تعالیٰ ہی ہے ـــــ پھر خالق کی جمع خالقین کس لئے ـــــ رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا؟ ـــــ کیا اللہ تعالیٰ بھی وہابی دیوبندی نظریہ میں معاذ اللہ مُشرک ہے؟ ـــــ اے وہابیو! ـــــ دیوبندیو! ـــــ اللہ ربُّ العزت کی کس کس عطا کردہ صفت کا انکار کر کے مُسلمانوں کو مُشرک کہو گے؟ ـــــ

عقیدۂ اہلِ سُنّت

اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ: ـــــ اللہ جس ذات کا نام ہے ـــــ اُس ذات کے سوا کوئی الٰہ نہیں ـــــ اور نہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی مُستحقِ عبادت ـــــ یہی ۲ دونوں یعنی الٰہ اور مُستحقِ عبادت ـــــ غیر اللہ کے لئے عقیدے رکھنا شرک ہیں ـــــ اور یہی صرف ۲ دو شرک کے مادّے بھی ہیں ـــــ **اللہ** کا ـــــ الف ـــــ لام ـــــ ہ ـــــ تینوں حروف مخلوق ہیں ـــــ ان حروف کی عبادت نہیں ـــــ **بلکہ** **اللہ** اسمِ خاص جس ذات کا ہے **صرف** وہ ذات ہی عبادت کی مستحق ہے ـــــ

صفاتِ الٰہی! ـــــ ازلی، ابدی، قدیم ہیں ـــــ جبکہ مخلوق کی صفات حادث ہیں ـــــ

صفاتِ الٰہی! ـــــ ضروری البقاء ـــــ اور صفاتِ مخلوق ممکن اور جائز الفناء ـــــ

صفاتِ الٰہی! ـــــ تغیر و تبدل سے پاک ہیں ـــــ صفاتِ مخلوق میں تغیر ممکن بلکہ واقع ہیں ـــــ

صفاتِ الٰہی! ـــــ غیر محدود و غیر متناہی ہیں ـــــ صفاتِ مخلوق محدود متناہی ہیں ـــــ

صفاتِ الٰہی! ـــــ مستقل ذاتی ہیں ـــــ صفاتِ مخلوق غیر مستقل و عطائی ہیں ـــــ

عبادتِ نفلی البتہ نفلی عبادات کا ثواب کسی اور مُسلمان کو بخشنے کی آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اجازت عنایت فرمائی

عبادتِ شیطانی

گستاخانِ رسول چونکہ مُرتد واجبُ القتل ہیں جس کی وجہ سے اِن کی عبادت ــــ عبادت نہیں ــــ اور اگر اپنے بدعقیدے میں پھانسنے کی غرض سے نماز وغیرہ عبادت کی تب وہ عبادتِ شیطانی کہلائے گی ــــ اور جو مُسلمان اپنی عبادت پر فخر ــ غرور ــ تکبّر ــ عُجب میں مُبتلا ہو ــ اپنے سامنے سب مُسلمانوں کو حقیر سمجھے ــــ تب اللہ تعالیٰ اُس کی عبادت ــ اُس کے مُنہ پر مارتا ہے ــــ

عبادتِ رحمانی

جس قدر عبادتِ الٰہی میں خشوع خضوع ــــ عاجزی انکساری ہوگی ــ اُسی قدر اللہ ربُّ العزّت کی قرب کا باعث بنے گی ــ عبادتِ مالی یا عبادتِ بدنی وہی عبادت ہے ــ جسکا اللہ ربُّ العزّت ثواب ــ نیکی عنایت فرمائیگا ــــ خواہ وہ ــ فرض ــ واجب ــ سُنّت نفل ــ نماز ہو ــ یا والدین ــ یا کسی بھی مُسلمان کا ادب ــ احترام ــ عزّت کرنے کا عمل ہو ــــ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کی تعظیم چونکہ ایمان میں داخل ــــ عزّت و توقیر کرنیکا قرآنی حکم ــــ حتّٰی کہ حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرود سلام بھیجنا عظیم عبادت ہی نہیں بلکہ سُنّتِ الٰہی ہے ــــ مُسلمان پڑوسی ــ یتیم ــ بیوہ ــ غریب ــ مسکین ــ حتّٰی کہ کسی بھی مُسلمان حاجت مند کی حاجت روائی کرنا ــ اُس کی مشکل کشائی کرنا ــ کوئی بھی بھلائی ــ حُسنِ سلوک کا کام کرنا ــ عظیم نیکی ہے ــ اور نیکی کا کام عبادت ہے ــــ جبکہ وہابیہ ــ دیوبندیہ کی تمام ٹولیاں کسی مُسلمان کے ساتھ بھلائی کے ارادہ سے اُس کی مشکل کُشائی کرنا ــ کسی سے حاجت روائی کرنا شرک کہتی ہیں ــ بلکہ کلمہ طیّبہ کا ترجمہ ہی ــ تقریروں میں ــ اور تقریروں کی کیسٹوں میں ــ یہ کرتی ہیں کہ ــ نہیں ہے کوئی حاجت روا ــ نہیں ہے کوئی مشکل کُشا ــ نہیں ہے کوئی گیارہویں والا ــ نہیں ہے کوئی بارہویں والا

نہیں ہے کوئی ولی ـــ نہیں ہے کوئی نبی ـــ **مگر اللہ** ـــ

ایسے تقاروں کی تقریریں سُن کر ـــ واہ واہ ـــ اور سُبحان اللہ کہنے والے سامعین اپنے دل پسند مُقرر سے اگر ـــ نہیں ہے کوئی میرا باپ ـــ نہیں ہے میری کوئی بیوی ـــ کہنے کی بھی فرمائش کریں تو پھر ـــ ولی ـــ نبی، کے انکار کرنے تک کا بھی مطلب جلد سمجھ میں آسکتا ہے ـــ وہابیہ **دیوبندیہ** کی اسطرح کی تقریر کہ ـ

نہیں ہے کوئی بیٹا دینے والا ـــ نہیں ہے کوئی بیٹی دینے والا نہیں ہے کوئی جس سے کچھ مانگا جائے ـــ نہیں ہے کوئی جس کو پکارا جائے ـــ نہیں ہے کوئی امداد دینے والا ـــ نہیں ہے کوئی زندہ ـــ نہیں ہے کوئی مُردہ ـــ پر مضمون انشاء اللہ آگے آئے گا.

یہ منکر اِنکے منکر اُنکے منکر سب کے منکر ہیں ◆ سمجھ لیجئے کہ سارے کلمہ میں ہے حرفِ **لا** باقی

اللہ عزوجل کے محبوب نے مُسلمانوں کی ـــ اور خصوصاً پڑوسیوں کی حاجت روائی اور مشکل کشائی کرنے کی کثرت سے **تاکید** فرمائی ہے ـــ اور مُسلمانوں کیساتھ بھلائی ـــ حُسنِ سلوک کا ـــ بار بار درس دیا ـــ حاجت روائی مشکلکشائی پر مضمون آگے آئیگا

وہابیہ دیوبندیہ نجدیہ کے خودساختہ شرک

وہابیہ **دیوبندیہ** نجدیہ ـــ کا عقیدہ ہے کہ ـــ کسی غیر خدا سے نماز کی کسی حالت میں پیش ہونا شرک ہے ـــ اور اِسی کا پرچار ٹیلی وِژن پر مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۱ءکو پروگرام ضابطہ حیات کے میزبان ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ اور مہمان پروفیسر چودھری عبدُالحفیظ نے بھی کیا ـــ وہابیہ **دیوبندیہ** نجدیہ وضاحت یہ کرتے ہیں کہ ـــ کسی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا ـــ رُکوع کی طرح جُھکنا تشہد یعنی التحیات پڑھنے کیلئے جس طرح بیٹھا جاتا ہے کسی کے سامنے اِس طرح بیٹھنا ـــ گویا وہابیہ کے نزدیک شرک ہے ـــ جبکہ نماز کی حالت میں

رکوع سے کھڑا ہونا جس میں ہاتھ لٹکے ہوتے ہیں ــــ وہ بھی داخل ہے ــــ اور قعدے میں سلام کیلئے مُنہ پھیرنا بھی داخل ہے ــــ اِس طرح وہ بھی وہابیہ کے نزدیک شرک ہی ہوا ــــ کہ اِدھر اُدھر دیکھنا ــــ بغیر ہاتھ باندھے کھڑا ہونا ــــ بھی نماز میں داخل ہے ــــ جو ان وہابیہ کے نزدیک شرک ہے ــــ **اور** ــــ یہی عمل مُردہ کیلئے **اشد** شرک بتلاتے ہیں ــــــــ

گویا ــــ مُردہ کی نماز جنازہ پڑھنے والے تمام وہابی ــــ **دیوبندی** کیا مُشرک ؟ ــــ کہ نہ صرف ہاتھ باندھے کھڑے ہوئے **بلکہ** ــــ مُردہ کی طرف مُنہ کر کے اعلانیہ **نماز** پڑھتے نظر آتے ہیں ــــــــ **نوٹ** : صرف لیٹنا نماز کی ہی حالت نہیں۔

سرحد کے مسلمانوں کے **قاتل** اسمٰعیل دہلوی نے تقویت الایمان ــــ اور ــــ حضور علیہ السّلام کے علمِ غیب شریف کو ــــ پاگلوں ــــ جانوروں ــــ درندوں جیسا کتاب حفظ الایمان میں لکھنے والے اشرف علی تھانوی جی نے بہشتی زیور میں ــــ عبدُ النّبی ــــ غلام معینُ الدّین ــــ نام رکھنے ــــ اور سر پر سہرا باندھنے ــــ قبر سے اُلٹے قدم واپس ہونے ــــ قبر پر چراغ جلانے ــــ قبر پر چادر ڈالنے ــــ اس پر مور کے پروں سے پنکھا جھلنے وغیرہ تک کو وہابیہ ــــ **دیوبندیہ** کے اماموں نے شرک لکھ مارا ــــ **گویا** یہ تمام کام معاذاللہ ــــ اللہ ہی کی قبر کیلئے ؟ ــــ اور سہرا اللہ ہی کے سر کیلئے وہابیہ ــــ **دیوبندیہ** کے نزدیک مخصوص ہیں ؟ ــــ اللہ ہی کی قبر سے اُلٹے قدم وہابیہ کے نزدیک واپس ہونا ؟ ــــ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک چراغ جلانا ؟ ــــ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک چادر ڈالنا ؟ ــــ اللہ ہی کی قبر پر وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک مور کے پروں سے پنکھا جھلنا ؟ ــــ وہابیہ **دیوبندیہ** کے نزدیک خاص اللہ ہی کی **عبادت** ــــ اور **توحید** پر عمل کرنا ہے ؟ ــــ وہابیہ **دیوبندیہ** شرک کی وضاحت یہی کرتے ہیں کہ جو کام

صرف خدا کیلئے مخصوص ہوں ــــ وہ کام کسی اور کو کئے جائیں ــــ یا مانے جائیں شرک ہیں ــــ مگر وہ کام جو خُدا کیلئے کسی بھی طرح جائز نہیں ــــ اُنکو بھی خدا کی ہی صفتِ خاصّہ بتانے کی غرض سے وہ کام دوسروں کے لئے شرک گِنانا شروع کر دیتے ہیں ــــ اِس عیّاری مکّاری کا مُطالعہ آپ پیشتر بھی کر چکے ہیں ــــ اور آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ کریں گے ــــ دماغ میں دیوبند تھا اور ہے ◆ دیوبندی کہلاتے ہوں جیسے کیا ئیر پر سہرا باندھنا ــ وہابیہ دیوبندیہ کے نزدیک خُدا کی ہی خاص صفتُ ہے ؟! ــــ جس کی وجہ سے بہشتی زیور میں غیر اللہ کیلئے شرک لکھ مارا ــــ اور عبدُ النّبی ــ غلام رسُول ــ غلام غوث ــ غلام معینُ الدّین نام کو مذکورہ کُتب میں وہابیہ دیوبندیہ کا شرک کہنا ممکن ہے اِس وجہ سے ہو کہ ــــ اہلسنّت دیو کی بندی یعنی بڑے بُت کی پوجا کرنے والے کیوں نہیں کہلاتے ــــ ؟

قارئین : ــــ تمام دُنیا کے مسلمانوں کو جو وہابیہ دیوبندیہ مُشرک کہتے ہیں ــــ اُن وجوہات کی جھلک آپنے مُلاحظہ فرمالی کہ ــ کسی زِندہ ــ مُردہ کے سامنے کھڑا ہونا ــ بیٹھنا ــ اِدھر اُدھر مُنہ کرنا ــ قبر سے اُلٹے قدم چلنا ــ قبر پر چادر ڈالنا ــ مور کے پروں کا پنکھا جھلنا ــ چراغ جلانا ــ وغیرہ ــ چونکہ وہابیہ ــ دیوبندیہ کے نزدیک شرک ہے ــ جس کا اکثر مساجد تک میں درس جاری ہے ــ اِن ہی وجوہات کی بناپر تمام مسلمانوں کو مُشرک کہتے ہیں ــــ

کیا وہابی دیوبندی مُشرک ؟

اَب وہابیہ دیوبندیہ سے سوال ہے کہ ــ تم کبھی رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے امیر کے ساتھ ــ نماز میں غرق ہونے کی طرح گلیوں اور سڑکوں پر ہاتھ باندھے ــ گردن جھکائے کیا نہیں کھڑے ہوئے ؟! ــ کیا اُن امیر کی تعظیم میں تم نے کبھی اُلٹا قدم نہیں رکھا ؟! ــ کیا کبھی تم نے کسی کی تعظیم اور ادب

نے خاطر پنکھا نہیں جھلا؟ ــــ اور تم نے کبھی روشنی کی غرض سے کوئی چیز کیا روشن نہیں کی؟ ــــ اور کیا چادر بھی کسی زندہ مُردہ پر نہیں ڈالی؟ ــــ اور اگر قبر پر ہی صرف چڑھانا ــــ یا ــــ ڈالنا شرک ہے؟ ــــ تو کیا کبھی قبر پر، تختے، چٹائی مٹی بھی نہیں ڈالی؟ ــــ اگر یہ تمام کام وہابیہ دیوبندیہ نے کیئے؟ ــــ اور ضرور کیئے ــــ تب وہابی ــــ دیوبندی ــــ کیا اپنے بنائے اصُول سے مُشرک؟ ــــ اور وہابیوں ــــ دیوبندیوں کو مُسلمان ــــ اُستاد ــــ پیر کہنے والے ــــ وہابیوں دیوبندیوں کی عزت کرنے والے ــــ اپنا امام بنانے والے ــــ کیا سب مشرک؟

جو جو بتائیں شرک ــــ وہی پھر ◆ کرتے نہیں شرماتے یہ ہیں
کونسی بدعت ــــ کونسا شرک ہے ◆ جسکو نہ کرتے کراتے یہ ہیں

نام

۱ـ عبدُالنّبی ــــ اور نبی بخش جیسے — شرکیہ نام گِنواتے یہ ہیں
۲ـ رائے ونڈ دیوبند اور ندوہ! — نام بیہودہ رکھاتے یہ ہیں
خُدا کی نہیں شیطان کی بندی — دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
دیوبندی (شیطاں کی پجارن) — شرکیہ نام رکھاتے یہ ہیں
بندہ نبی کا شرک بتائیں — دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
ہندو! خدا دیو بُت کو کہیں — دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
۳ـ گاندھی جی پہ ــــ نہرو جی پہ — نام اپنے رکھواتے یہ ہیں
تھانوی جی ــــ اور گنگوہی جی — حضرت جی کہلاتے یہ ہیں

مشکل کشائی

مشکل کُشائی ــــ مشکل دور — کرتے یہ ہیں ــــ کراتے یہ ہیں
لیکن نبی ــــ ولی کو نوری — مشکل کشا شرک گاتے یہ ہیں

حاجت روائی

حاجت روائی رب کے سِوا ہے — شرک ہے شرک ہے گاتے یہ ہیں
ہ۴ مرشد میں گنبد گو ہی کو کیوں — ہا! حاجت روا ٹھہراتے یہ ہیں
اِن کی لئے — غیر اللہ سے — حاجت روائی کراتے یہ ہیں
خود بھی دِن میں کئی کئی بار — حاجت رفع — فرماتے یہ ہیں

قبر پر چڑھانا

چادر ہی کیا — قبر پہ ہر شے — چڑھانا شرک گِناتے یہ ہیں
گویا رب کی — قبر پہ ہر شے — چڑھانا خاص جتاتے یہ ہیں
پوچھو! — تختے، چٹائی، مٹّی — قبر پہ کس کی — چڑھاتے یہ ہیں

نذر منّت

نذر منّت کو شرک بتا کر — اپنا کھا — ٹھکراتے یہ ہیں
ہ۵ چالیس مَن منّت کا گھنٹہ — مندر جا کے بجاتے یہ ہیں
ہار ہی کیا ہے — سونا تک بھی — بُت کو بھینٹ چڑھاتے یہ ہیں
لیکن یہ گستاخ نبی کو — ہر حیلے سے بچاتے یہ ہیں
ہر مومن پر — ہر مسلم پر — شرک کا فتویٰ لگاتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ — کہہ کر خود اپناتے یہ ہیں

عذاب

ساتھ میں اپنے اوروں کا بھی — بیڑا غرق — کراتے یہ ہیں
ڈر بھی دیکھے — تو ڈر جائے — ایسی صورت پاتے یہ ہیں
فرشتے حکومت کے گر ڈھونڈیں — ٹکڑے تک وہ نہ پاتے یہ ہیں
ہ۶ عذاب الٰہی کو یہ شہادت — کہتے نہیں شرماتے یہ ہیں

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ

اور اشعار کی مختصر شرح

۱ـ جو نام مسلمان سینکڑوں سال سے رکھتے آرہے ہیں ـ اور جائز ہیں ـ **بلکہ خود** وہابیوں **دیوبندیوں** کے عالموں اور اُن کے باپ ـ دادوں ـ نانوں تک کے ـ غلام غوث ـ امام بخش ـ پیر بخش ـ فرید بخش ہیں ـ **وہ نام** ـ تھانوی جی نے ـ بہشتی زیور شرک کے باب میں اور اسمٰعیل دہلوی کی تقویت الایمان میں شرک لکھے ـ ـ مزید تفصیل "احکامِ عقیقہ بچوں کے اسلامی نام" میں ملاحظہ فرمائیں

۲ـ دار النّدوہ میں ہجرت کی شب حضور علیہ السّلام کے قتل کی اسکیم بنائی گئی ـ جس میں شیطان مردود، نجد کے بوڑھے شیخ کی شکل میں آیا ـ اور اپنا نام بھی اس نے شیخ النجد بتایا ـ اور لغات میں اسی وجہ سے شیطان کا نام شیخ النجد ہے **یہ نام** اور وہ جگہ ـ وہابیوں کو بہت پسند آئی ـ جس کی وجہ سے وہابی نجدی حکام بالآخر کو شیخ النجد کہلاتے ـ اور **ندوہ** کے نام پر شرک و بدعت کا کارخانہ ـ وہابیت کا مدرسہ کھولا ـ وہاں فارغ ہونے والے **ندوی** کہلاتے ہیں ـ جس شخص کو یہ نہیں معلوم ـ کہ اس نام کا بھارت میں مدرسہ ہے ـ وہ لفظ ندوی سُنکر یہ تصوّر کرتا ہے ـ گویا حضور کے قتل کی اسکیم میں یہ بھی شامل تھے ـ

۳ـ وہابی **دیوبندی** اپنے بزرگوں کے واقعات و سوانح وغیرہ پر جب بات کرتے ہیں، تب ہندوؤں کی طرح ناموں کے آخر میں جی ـ جی لگاتے ہیں ـ مثلاً پنڈت جی گاندھی جی ـ نہرو جی ـ منشی جی ـ منیم جی ـ میاں جی ـ کی طرح اُن کی دیکھا دیکھی وہابیوں **دیوبندیوں** نے بھی ـ حافظ جی ـ مولوی جی ـ حضرت جی بولنا

اور ـــ حضرت جی لکھنا شروع کیا ـــ بلکہ ایک کتاب کا نام ہی "حضرت جی کی چھ باتیں" رکھا ـــ اسی ہندوانہ تقلید کی نسبت سے ہی سندھ میں دیوبندیوں کے مرکز کا نام بھی ہالیجی ہے ـــ مزارات کے مخالف تبلیغی جماعت کے پیر و مرشد کا مزار ـــ شرف آباد کراچی میں عالیشان تعمیر کیا جس کو پنڈت جی کے نام سے پکارتے ہیں ـــ مدینہ شریف ـــ بغداد شریف ـــ اجمیر شریف میں ـــ شریف سے چڑنے والے ـــ اسی ہندوانہ نام کو ہالیجی شریف ـــ دیوبند شریف ـــ بھٹری شریف ـــ (سڑے) بیر شریف، کہتے نہیں تھکتے ـــ یہ مقام ان دیوبندیوں کے نزدیک شریف شاید اسوجہ سے ہوں کہ ـــ کوا کھلانے کو ثواب عقیدہ رکھنے والے ان کے لیئے ان جگہوں میں ہیں ـــ **یاد رہے** فتاویٰ رشیدیہ میں مشہور و معروف کوا کھانا ثواب لکھنے والے تھانوی جی کے اُستاد رشید احمد گنگوہی جی ہیں ـــ

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ

کرتے یہ ہیں ـــ کراتے یہ ہیں

۴ محمود الحسن کانگریسی صدر مدرس دیوبند نے ـــ اندھے رشید احمد گنگوہی کے مرکر مٹی میں ملنے کے بعد منظوم مرثیہ گنگوہی لکھا ـــ جس میں نہ صرف رُوحانی و جسمانی حاجت روا ـــ **بلکہ** قبلہ حاجات لکھا ـــ گیا وہ قبلہ حاجات روحانی و جسمانی

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ

۵ ضیاع الحق اور شرکِ اکبر؟

فرقہ غیر مقلد مودودی جماعت ـــ اور گستاخان رسول وہابی دیوبندی مودویا کے مدح خواں ـــ ضیاع الحق کا برما بودھوں کے سنہری دو ہزار سال پرانے بت خانے میں جا کر خواہش و منت ـــ یعنی مراد کی تکمیل کیلئے چالیس من وزنی گھنٹہ تین بار بجایا ـــ اور وفد کے ارکان ـــ وزراء سے بھی حکم دیکر بجوایا ـــ

اور بُت پر پھول چڑھائے — اور بُت کی توسیع کی خاطر — سونے کا عطیہ بھی بُت کو بھینٹ چڑھایا — جس کا ٹیلی وژن فلم مُنہ بولتا اور اخباری خبریں تحریری ثبوت ہیں — اور اخباری عرصۂ دراز تک تنقیدات پر نہ جواب — اور اعلانیہ کفر و شرک کا — اعلانیہ توبہ نامہ بھی مرتے دم تک نہ شائع ہوا —

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

کرتے ہیں — کرواتے یہ ہیں

کیا ان افعال کے مرتکب ضیاءُ الحق کے مشرک ہونے میں کسی کو شک ہے ؟ — **کیا** پاکستان کی شرعی عدالت ضیاءُ الحق اور اس کے کہنے پر وفد کے ارکان وزراء کی عظیم ہیبڑ کو اس کفریہ شرکیہ فعل پر مشرک ہونے کا حکم صادر کرنے کا اختیار رکھتی ہے ؟ — کیونکہ سینٹ میں اسی مسئلہ پر دائرۂ اختیار سے باہر کہہ کر ٹال دیا گیا — **کیا** یہود و عیسائی کے ساتھ اتحادی امریکی ایجنٹوں کے نزدیک ضیاءُ الحق کی شخصیت اللہ ربُّ العزت کے قانون سے بھی بالاتر ہے ؟ **کیا** سانحہ اوجھڑی کیمپ[1] کے ہیبڑ ضیاءُ الحق مشرک گر کو ضیاء الحق کہنا جائز ہے ؟

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

کر کے پھر — غُراتے یہ ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

---

[1] برطانیہ کا آباد کردہ حالیہ دو لاکھ آبادی کا نام نہاد ملک کویت ہیں — امریکی اسلامی اُمۃ مما لک کے وزیر خارجہ کے سیکرٹریوں کی میٹنگ میں وزیر خارجہ کے سیکرٹری کی جگہ — دس کروڑ آبادی کے صدر ضیاءُ الحق سانحہ اوجھڑی کیمپ سے قبل چلے گئے — جب ایک لاکھ بیس ہزار میزائل اور ہزاروں فوجی اور عوام کے حادثہ کا یقین ہو گیا — تب تین یوم بعد آگئے — اور جب وزیر اعظم جونیجو نے اصل مجرم کو بے نقاب اور گرفت کرنیکا ارادہ کیا تب ضیاءُ الحق نے اسمبلی توڑ کر وزیر اعظم کو بے اختیار کر دیا —

ضیاء الحق کی نمازِ جنازہ و دعائے مغفرت

۶ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرتا

اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا

نہ کریگا ـــــ مثلاً تمام ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھانا ـــ پھر زندہ کرنا ـــــ
روزِ قیامت حساب ـــــ اور کافر مشرک کو جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رکھنے کا اللہ رب
العزت نے بار بار ارشاد فرمایا ـــــ قضاءِ مُبرم پر ہر مسلمان کا ایمان ہے ـــ
گویا ضیاء الحق جیسے "مذکورہ" شرکیہ افعال والے کے حق میں ـــــ اگر
تمام مخلوق بھی مغفرت کی دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے عہد پیمان کو ہرگز نہیں توڑے
گا ـــــ (دوزخ سے نجات ـــــ اور عذاب میں تخفیف کے فیصلے میں عظیم فرق ہے)
ایسے کافر مشرک کو شہید کہہ کر اللہ جل شانہٗ کے اصولوں کا مذاق اڑانا ـــــ اللہ
واحد قہار کے غضب کو دعوت دینا نہیں تو اور کیا ہے؟ ـــــ

عذابِ الٰہی کو یہ شہادت
کہتے ـــ نہیں شرماتے یہ ہیں
ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

چند مزید

امیر فیصل نجدی

مسلمانوں کو قبر پرست مشرک کہنے ـــــ صحابہ اور ازواجِ مطہرات تک کے مزارات ڈھانے والے ـــــ "امیر فیصل نجدی نے ـــــ
گاندھی جی کی سمادھ پر پھول چڑھائے" ـــــ ☐ نوائے وقت لاہور ۱ مئی ۱۹۵۵ء ـــــ

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ

کر کے ــ کیوں شرک گلتے یہ ہیں؟

فہد بن سعود نجدی

سعودی عرب کے وزیر دفاع ــ امیر فہد بن سعود ــ جو شاہ سعود کے ہمراہ امریکہ آئے ہیں ــ کل بارش کے باوجود ــ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی سابقہ قیام گاہ کی سیر کی ــ **قبر پر پھول چڑھائے** ــــ

ــ روزنامہ کوہستان لاہور ۲ فروری ۱۹۵۷ء ــ

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ

کر کے بھی ــ غرلتے یہ ہیں

شاہ ابنِ سعود نجدی

شملہ سے آٹھ میل دور شاہ ابن سعود نجدی نے ہماچل پردیش کے لوگوں کا پیش کیا ہوا لوک ناچ دیکھا ــــ

ــ اخبار سیاست کانپور ۳ دسمبر ۱۹۵۵ء ــ

اور مندرجہ بالا دورے کے دوران شاہ ابنِ سعود نجدی نے پنڈت جواہر لعل نہرو کو حجازِ مقدس میں آنے کی دعوت بھی دی ــ اس بُت پرست نے دعوت قبول کر کے ــ ستمبر ۱۹۵۶ء کو دورہ کیا جبکہ دھوپ میں کھڑے ہو کر شاہی خاندان اور عرب عورتوں کے درمیان سرزمینِ حجاز میں بھارتی ترانہ "جانا مانا گانا" بجایا گیا ــ جے ہند ــ مرحبا یا رسول السلام ــ امن کا پیمبر ــ امن کا رسول ــ کے مسلسل نعروں سے **بُت پرست** کا استقبال کیا اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ کی آیت کو پیٹھ کر کے گیتا بھی پڑھی گئی ــ اور پھر دارالخلافہ ریاض میں ــ ہندو کی تعظیم کا وہابیہ نجدیہ نے اس طرح سے حق ادا کیا کہ برہمن زادے کی تعظیم میں توحید نو کے ہاتھ سے شرک کی تسبیح چھوٹ گئی ــ مزید تفصیلی معلومات کیلئے مطالعہ فرمائیں کتاب مشعلِ راہ صفحہ نمبر ۹۷ تا صفحہ نمبر ۹۹ ــ مصنف اختر شاہجہان پوری ــ

اور ــ روزنامہ جنگ کراچی ۲۷ ستمبر ۱۹۵۶ء اور ۲۹ ستمبر ۱۹۵۶ء ــ روزنامہ کوہستان لاہور یکم اکتوبر اور ۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء اور یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء ـــ ماہنامہ نقاد کراچی نومبر ۱۹۵۶ء ص ۱۲ تا ص ۱۳ ـــ

مزید کارناموں کیلئے ـــ دیوبندی مذہب ـــ وہابی مذہب ـــ تاریخ وہابیہ ـــ اور خصوصاً تاریخ نجد و حجاز ـــ خاکِ حجاز کے نگہبان ـــ مشعلِ راہ ـــ مطالعہ فرمائیں ـــ

تحفہ

جو جو شرک فرماتے یہ ہیں — خاص وہی اپناتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ — کرتے ہیں کرواتے یہ ہیں

ابوالنور

ترجمہ: بیشک شرک ظلمِ عظیم ـــ

قارئین! آپ نے گذشتہ اوراق میں وہابیوں ـــ دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کو سینکڑوں شرک ظلمِ عظیم پر عمل کرتے کراتے مطالعہ فرمایا ـــ اور انہی

نبوی تبرکات اور نجدی برتاؤ

وہابیہ نے ـــ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ کی آڑ لے کر حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے بغض و عناد کی بنا پر اس طرح عمل کیا کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وہ اہلبیت جن پر نماز تک میں درود پڑھا جاتا ہے اور صحابہ و شہدائے کرام جن پر ہمارے ماں باپ قربان ـــ ان کے مزارات و قبور پر بلڈوزر پھروا دیئے اُن پر سڑکیں بنوا دیں تاکہ لوگ اُن پر چلیں پھریں ـــ مکان مولود النبی ـــ جس مکان میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی ـــ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نسبت رکھنے والی اُن تمام عمارات کے ساتھ وہ سلوک برتاؤ کیا ہوا ہے ـــ کہ دیکھتے ہی مسلمانوں کے دل دہل جاتے ہیں ـــ اور آنکھوں سے بے ساختہ آنسو رواں ہو جاتے ہیں ـــ غزوات میں جس مٹی سے صحابہ نے شفا پائی ـــ اُس جگہ کچرے کے انبار لگائے ـــ مدینے شریف میں آبِ کوثر کو ہی نہ صرف بند کیا ـــ بلکہ جن جن کنوؤں کا پانی نمکین تھا ـــ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نے اُن کنوؤں میں اپنا لعابِ دہن شریف ڈال کر اُن کو میٹھا پانی بنایا ـــ آج اُن تمام کنوؤں کو نجدیوں نے بند کر دیا ـــ نہر زبیدہ تک کو بند کر دیا ـــ حتیٰ کہ مدینے شریف اور اُس کے آس پاس کی آبادی کے لئے پانی کے تمام ذرائع ختم کر دیئے ـــ اور اُن کے لئے

کئی سومیل دُور نجد سے پانی پائپوں سے سپلائی ہوتا ہے ـــــ یہی حال بجلی کا ہے ـــــ غرض کہ ہر اُس چیز کا کنٹرول نجدیوں نے اپنے نجد میں رکھا ہوا ہے جس کی **سپلائی بند** کر کے ـــــ نجدی امریکی پٹھو کے مظالم کے خلاف بغاوت کو کچلا جا سکے ـــــ

عراقی زمین کویت پر برطانیہ نے قبضہ کر کے ـــ برصغیر ـــ جنوبی ایشیاء کے مُسلمان ممالک میں انتشار ـــ انقلاب لانے کی غرض سے اپنی فوجی چھاؤنی قائم کی ـــ اور یہودیوں کے کچھ زیادہ ہی ہمدرد نجدی وہابیوں کو آباد کیا ـــ عراق نے اپنے پمپوں سے تیل چوری کرنیوالا ملک کویت چند گھنٹوں میں ۲ اگست ۱۹۹۰ء کو حاصل کر لیا ـــ تب پوری دنیا کے مُسلمان عوام سے بڑھ چڑھ کر حجازِ مقدس کی عوام سڑکوں پر نکل آئی ـــ اور پے در پے جلوسوں میں نعرے لگائے گئے کہ ـــ صدام حسین تم نجدی حکومت پر حملہ کرو ـــ ہم تمہارے ساتھ ہیں ـــ تم نجدیوں سے نجات دلاؤ ـــ ہم تمہارے ساتھ ہیں ـــ وغیرہ وغیرہ ـــــ مگر صحابہ و اہلِ بیتِ کرام کی قبروں تک پر بلڈوزر پھرانے والوں نے اپنے خلاف آواز کو دبانے کی غرض سے عوام کو جیلوں میں بھرا ـــ اور پانی بجلی گیس ـــ وغیرہ بند کر کے ـــ **یزید** کی روح ـــ اور امریکی یہودی عیسائی فوج کو خوش کیا ـــــ

نجدی قذاقوں کے کھنڈرات بطور تبرک

شعائر اللہ کی بے حرمتی پر ـــ اور تبرکات کی بندش پر جب وہابیوں سے بات کرو تب ـــ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ـــ کی تسبیح پڑھنا شروع کر دیتے ہیں ـــ اور جب کسی ملک کا کوئی سیاسی ہنما یا وزیر آتا ہے ـــ تب وزیرِ اعظم محمد خان جونیجو کی طرح ہوائی جہاز سے اپنے اُن ظالم نجدیوں کے تبرکات محفوظ کئے ہوئے بغیر چھت بغیر اینٹ کے غریب الوطنی سے تیار کھنڈرات کے طویل سلسلے دکھلاتے ہیں ـــــ

جن نجدیوں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہت ہی ایذائیں دیں **حتیٰ کہ** مالِ غنیمت تقسیم کرنے کے دوران ـــ گلے شریف میں لپٹی ہوئی قیمتی چادر کو اس بے دردی اور

بے رحمی سے کھینچتے ہوئے جھٹکا دیا کہ اللہ کے محبوب اعظم کی گردن مبارک پر رگڑ تک آگئی اور اُس نجدی خبیث نے یہ بھی بکا کہ عدل کریا محمدؐ جس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا روئے زمین پر مجھ سے بڑھ کر کون عادل ہے!! آقا و مولیٰ نے صحابہ کے جوش کو یہ کہہ کر ٹھنڈا کیا کہ قرب قیامت مسلمانوں میں فتنہ پیدا کرنیوالا اس کی نسل سے ہونا ہے اُسی نجدی نے حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کو مشرک کہا اور آپ کی فوج سے اپنے ساتھیوں کو ہمراہ لیکر خارج ہوا بارہ ہزار فوج چھ ماہ تک آمنے سامنے لئے کھڑا رہا کسی مسلمان کو مشرک کہنے کا جو اصول اُس نجدی خبیث نے اپنایا تھا آج وہی اصول ہر ہر وہابی دیوبندی مودودی ندوی عبّاسی اسراری عثمانی اور غیر مقلدین وغیرہ نے اپنایا ہوا ہے اسی وجہ سے ان تمام گمراہ ٹولیوں کو بھی خارجی کہا اور لکھا جاتا ہے اُسی نجدی کی نسل سے محمد بن عبدالوہاب نجدی نے برطانوی نوآبادیاتی وزارت کے اشارے اور تعاون سے وہابی مذہب ایجاد کیا (اس کی تفصیل "ہمفرے کے اعترافات" نامی کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔) پھر برطانیہ نے اُسی کی نسل سے کویت میں کچھ نجدیوں کو آباد کیا اور مکّہ کے شریف حسین سے جنگ کرکے عرب پر بھی نجدیوں کا قبضہ کرایا فلسطین میں یہودی آبادی کے سلسلہ میں معاہدے تحریر کرائے جس تحریر کا عکس ہفت روزہ احوال کراچی ۷ تا ۱۳ مارچ اور ۱۴ تا ۲۰ مارچ ۱۹۹۱ء کے شماروں میں خود وہابیہ سعودیہ کی کتب سے لیکر چھاپا گیا ہے اختصار کے پیش نظر اسکی جھلک ہی پیش کیجا سکتی ہے تفصیل اُن شماروں میں ہی دیکھیں تحریروں کی روشنی میں اسرائیل بچاؤ تحریک چلائی اور عراق کی آبادی پر امریکی یہودیوں اور اُسکے اتحادیوں سے ڈیڑھ ماہ تک مسلسل بم برسوائے اور اب لیبیا نشانے پر ہے۔

قارئین کرام! شریعت پر قبضہ آج نجد کے قزاقوں کا ہے کہ جس شعار اللہ یعنی اللہ کی نشانیوں کو چاہیں یہ امریکی پٹھو شرک کہہ کر بند کر دیں اور کسی بھی حیلے عبرت کو شعار اللہ بک دیں۔

جائز شرک ہو شرک ہو جائز ◆ کیا کیا رنگ دکھاتے یہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمن آل فیصل
آل سعود اقر و اعترف الف مرۃ للسیر برسی کوکس
مندوب بریطانیا العظمی لا مانع عندی من اعطاء
فلسطین للمساکین الیہود او غیرہم کما تراہ بریطانیا
التی لا اخرج عن رایہا حتی تصیح الساعۃ۔

مہر

ترجمہ: یہود سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلبی کے حکم و ہدایت پر عبد العزیز آل سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیر متعلق الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریری شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"میں سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمن آل فیصل آل سعود برطانیہ عظمیٰ کے مندوب سر برسی کوکس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے دے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک اختلاف و انحراف نہیں کر سکتا۔"

(مہر)

از افادات تاریخ آل سعود۔ مصنف ناصر السعید

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ مطبوعہ ۱۴۰۰ ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم

انا السلطان عبد العزيز ابن عبد الرحمن الفيصل السعود اقر
واعترف الف مرة للسير برسي كوكس مندوب
بريطانيا العظمى لا مانع عندي من اعطاء فلسطين
للمساكين اليهود او غيرهم كما تراه بريطانيا التي لا اخرج عن
رايها حتى تصيح الساعة

شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

اسماء الحسنیٰ میں حاضر و ناظر نہ ہونیکی وجہ

حاضر و ناظر صفت ــــ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں اسوجہ سے نہیں کہ ــــ قرآن و حدیث میں نہیں ــــ آئمہ مجتہدین کی کتب میں نہیں ــــ **تب** وہابیوں ــــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں غیر خدا کو حاضر و ناظر کہنا اپنی کتب میں شرک لکھتی ہیں ــــ قارئین! ــــ حاضر و ناظر صفات بھی اگر اسماء الحسنیٰ میں ہوتے تو خدا معلوم یہ اہل سنت پر کیا قیامت ڈھاتے؟ ــــ

ان سے دریافت کیا جائے کہ حاضر و ناظر کی جمع حاضرین و ناظرین کہنا **کیا** ڈبل ڈبل شرک تمہارے نزدیک ہوگا؟ ــــ جبکہ اللہ واحد ہے ــــ

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ◆ کر کر شرک ــ شرک گاتے رہیں

حاضر: اُسے کہتے ہیں کہ ــــ جو کبھی غیر حاضر رہا ــــ **یا** رہے ــــ اللہ تعالیٰ اِس سے پاک ہے ــــ وہ **الموجود** ہے ...... یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا ــــ اگر حاضر اللہ ہی کی صفت ہو؟ ــــ تب تو اسکولوں ــــ کالجوں ــــ دفتروں ــــ کارخانوں اور وہابیوں ــــ **دیوبندیوں** کے مدارس میں حاضری کا رجسٹر ــــ اور حاضری لئے جانے کے دوران ــــ حاضرین میں سے کسی کا حاضر ہوں کہنا بھی **دیوبندیوں** کے نزدیک شرک ہو؟ ــــ اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْمُوجُود ہے ــــ

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ◆ کر کے پھر اتراتے رہیں

ناظر: اُسے کہتے ہیں جو پتلی والی آنکھ یعنی نظر سے دیکھے ــــ اللہ تعالیٰ آنکھ اور نظر سے پاک ہے ــــ اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْبَصِیْرُ ہے ــــ **اگر** ناظر اللہ تعالیٰ ھی کی صفت ہو ــــ **تب** تو اللہ کے سوا تمام مخلوق کو جن میں وہابیوں کی تمام ٹولیاں بھی آگئیں ان کو اندھا سمجھنا ہی وہابیوں کے نزدیک خالص توحید پر عمل کہلائے ــــ اور یہ کہنا میری قریب کی نظر ٹھیک ہے ــــ دُور کی کمزور ــــ یا خود کو ناظر دیکھنے والا کہے **تب**

اس طرح کہنے والی کیا ۔۔۔ دیوبندیوں کی تمام ٹولیاں مشرک نہ ٹھہریں گی؟ ۔۔۔ اور ناظر کی جمع ۔۔۔ ناظرین کیوں ۔۔۔ جب کہ اللہ واحد ہے؟ ۔۔۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کر کے شور مچاتے رہیں

مظہر کسے کہتے ہیں؟

مظہر اُسے کہتے ہیں کہ ۔۔۔ جہاں سے ظہور ہو ۔۔۔ **مثلاً** سورج کا عکس جب شیشے یا آئینہ پر پڑتا ہے ۔۔۔ تب اُس سے سورج کی صفات ظاہر ہوتی ہیں ۔۔۔ شیشہ ! سورج کے عکس کا مظہر ہوتا ہے شیشہ خود سورج نہیں ہوتا ۔۔۔ شیشے کی چمک دمک سورج سے ہے اُس کی اپنی نہیں ہوتی ۔۔۔

بالکل اِسی طرح

اولیائے کرام مظہر ہیں اعمالِ انبیائے کرام کے ۔۔۔ اور انبیائے کرام مظہر ہیں صفاتِ امام الانبیاء جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مظہر ہیں صفاتِ ذاتِ باری تعالیٰ کے ۔۔۔

شرک کب ہو گا؟

شرک تب ہو گا جب کہ غیرِ خدا کی کسی صفت کو ۔۔۔ اُس کی اپنی جانی یا مانی جائے ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے مُقابل یا اللہ تعالیٰ کی کسی صفت میں کسی غیرِ خدا کا حصہ یعنی شریک دار سمجھا جائے ۔۔۔ **یا** کسی غیرِ خدا کو اللہ یا عبادت کا مستحق جانا جائے ۔۔۔ معاذ اللہ ۔۔۔

جب اولیائے کرام کو انبیائے کرام کے اعمال کا مظہر جانا جائے ۔۔۔ پھر شرک کیوں؟ ۔۔۔ اسی طرح انبیائے کرام کو حضورِ اکرم کے اوصاف کا مظہر مانا جائے پھر شرک کیوں؟ ۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صفاتِ **ذات** باری تعالیٰ کا مظہر سمجھا جائے ۔۔۔ **پھر شرک کیوں؟** ۔۔۔

میرے اسلامی بھائیو! ۔۔۔ اللہ ربّ العزّت کے مقابل **نہ** حضور علیہ السلام ہیں

نہ کسی کا یہ عقیدہ ہے ـــ پھر حضور علیہ السّلام سے ـــ اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظہار کو

شرک کہنا انتہائی خباثت ـــ ضلالت ـــ رزالت ـــ ذلالت ـــ حماقت و جہالت

ہے ـــ اہلسنّت کو اُلجھا کر ـــ دیوبندیوں کا اپنے گستاخانہ عقائد سے توجہ ہٹانا

ہے ـــ گستاخانہ عقائد پر ـــ پردہ ڈالنا ہے ـــ

صفتِ حاضر پر وہابیہ دیوبندیہ سے سوال

اے وہابیہ! دیوبندیہ! ـــ اگر حاضر صفت ـــ اللہ ربّ العزّت

کیلئے ہی خاص ہو ـــ تب اللہ کیلئے بخشش کی دُعا بھی تمھارے نزدیک جائز ٹھہرے گی ـــ

کہ نمازِ جنازہ کی دعا میں ـــ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا ـــ الٰہی! بخشدے ہمارے ہر زندہ کو

وَمَیِّتِنَا ـــ اور ہمارے ہر مُردہ کو وَشَاھِدِنَا ـــ اور ہمارے ہر حاضر کو ـــ

وہابیہ ـــ دیوبندیہ نے نماز وغیرہ کی کُتب میں ـــ شاہد کے معنیٰ حاضر کئے ہیں

اور حاضر کیلئے تمام وہابیہ ـــ دیوبندیہ کا عقیدہ ہے کہ حاضر صفت صرف اللہ ہی کی ہے

اور کسی کیلئے حاضر کا عقیدہ رکھنا شرک ہے معاذ اللہ ـــ اب بتاؤ وہابیو! دیوبندیو! ـــ

نمازِ جنازہ کی دُعا میں بخشش کی دعا اللہ تعالیٰ کے لیئے کرتے ہو ـــ یا غیر اللہ کیلئے؟ ـــ

اگر بخشش کی دُعا غیر اللہ کیلئے ہے تب غیر اللہ کیلئے حاضر صفت شرک کہنا بند کرو ـــ

اور اللہ تعالیٰ کیلئے حاضر صفت مخصوص سے کیا دستبردار ہو گے؟ ـــ یا پھر معاذ اللہ گنہگار

اور اُس کی مغفرت کی دُعا کا تم عقیدہ رکھو گے؟ ـــ کہ مذکورہ دُعائے مغفرت معاذ اللہ

اللہ کے لئے ہے ـــ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ـــ

اُمید قوی یہی ہے کہ نمازِ جنازہ کی دُعا میں حاضر کی بخشش کی دُعا اللہ پاک ذات

کیلئے کہنا تم پسند کرو گے ـــ کیونکہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے حاضر ماننے

کو شرک کہنے میں تم اتنے آگے نکل گئے ہو کہ ـــ جہاں سے واپس پلٹنا تمھارے لئے مشکل ہے

اور یوں بھی اللہ ربّ العزّت کو تمھارے نزدیک گنہگار کہنا آسان ہے کہ تم نے براہین قاطعہ

جہد المقل ــ یک روزی ــ نامی کتابوں ــ **بلکہ** اَب حال ہی میں ہی "ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث" لاہور ۲۲ نومبر ۱۹۹۱ء کی اشاعت میں بھی ــ مزید لکھ مارا کہ ــــــــــــــــ

"خدا تعالیٰ کے لئے جھوٹ بولنا ممکن ہے ــ جھوٹی کلام کرنا اللہ کے لئے عیب نہیں ــ چہ جائیکہ اُس پر قدرت عیب ہو ــ غرض اس قسم کی وجوہ بہت ہیں ــ جو "**دیوبندیہ**" کے مذہب (امکانِ کذب) کو ترجیح دیتے ہیں" ــــــــ (ماخوذ ــ ماہنامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ دسمبر ۱۹۹۱ء)

کیوں نہ ہو : ــ وہابیہ ــ **دیوبندیہ** ــ غیر مقلدیہ ــ کا اندرونی مرض جب مشترک ہے تو عقیدہ باطلہ کو ترجیح کیوں نہ ہو ــ چاہے شانِ الوہیت پر دھبہ آجائے **دیوبندیہ** غیر مقلدیہ کے اشتراک میں فرق نہ آئے ــــــــــــــــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

اے وہابیہ ! ــ **دیوبندیہ** ! ــ جب تم اللہ ربُّ العزّت جو ہر عیب سے پاک ہے ــ کیلئے جھوٹ جیسے بدترین عیب کو عیب شمار نہیں کرتے ــ **پھر** اُسی پاک ذات **اللہ** کیلئے بخشش کی دُعا کب **جرم** شمار کرو گے ؟ ــــــــ

ہر عیب پہ قدرت رکھتا ہے ــ رَبّ کو عیب ــ لگاتے ہیں
جھوٹ ہے اِن کا روٹی ، سالن ــ کاذب رَبّ ٹھہراتے ہیں
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ــ دلیل ہیں اس کی سُناتے ہیں
گویا صفاتِ الٰہی کو ــ "چیز" "مخلوق" ــ گناتے ہیں

ــ اور یوں بھی اللہ ربُّ العزّت کو تمہارے نزدیک گنہگار کہنا آسان ہے کہ تم کتاب براہین قاطعہ ــ جہد المقل ــ یک روزی وغیرہ کتب میں اللہ ربُّ العزّت کیلئے جھوٹ اور ہر عیب پر قدرت رکھتا ہے جیسے گندے عقائد پر اپنا ایمان رکھ چکے ہو ــ جس

کے رَد میں کتاب سُبحانُ السبّوح کے باوجود تم اپنے عقائد سے تائب نہ ہوئے — تو حاضِر کی بخشش اپنے رَب کے لیئے کہتے تم کب شرماؤ گے ؟ —

دوم :- اللہ ربُّ العزت تو اپنے محبوب کو — اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا — بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضِر ناظِر — سُورۃ احزاب آیت ۴۶ — اور سُورۃ فتح آیت ۸ میں ارشاد فرمائے — جب شاہد — مشاہدہ بغیر نہیں — اور مُشاہدہ کیلئے حاضِر ناظِر یعنی موجود اور دیکھنا لازم — چنانچہ قرآنِ حکیم میں کفّار کا انبیاء کرام کی تبلیغ کے اِنکار پر گواہی کا تذکرہ ہے — جس پر کفّار — اُمّتِ محمّدیہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا یہ کہہ کر گواہی کا رد کریں گے کہ — یہ اُمّت تو ہمارے بعد پیدا ہوئی — جس پر اُمّتی کہیں گے کہ ہم کو ہمارے نبی نے بتایا — پھر آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم گواہی دیں گے — کہ — انبیاء کرام نے تبلیغ کی — مگر ان کفّار نے اِسی اِس طرح جھٹلایا — **تب** کفّار و مشرکین — آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا اپنے زمانے میں حاضِر و ناظِر ہونے کا اِنکار نہیں کریں گے —

تعجّب یہ ہے کہ خود وہی آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے **اپنے ہی زمانے** پر حاضِر و ناظِر ماننے کو وہابیہ **دیوبندیہ** شرک کہتے نہیں تھکتے — معاذ اللہ

وہابیہ **دیوبندیہ بتاؤ** ! — گواہی کیا بغیر مُشاہدہ کامل ہو سکتی ہے ؟ — اور مشاہدہ بغیر حاضِر و ناظِر یعنی وہاں غیر موجود اور بغیر دیکھے کہلایا جا سکتا ہے ؟ —

سوم :- آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا رَب تو اپنے محبوب کی پیدائش سے قبل کے واقعات پر اپنے محبوب سے فرمائے کہ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ — ترجمہ : اے محبوب ! کیا تم نے نہ دیکھا — تمھارے رَب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا حال کیا ؟ —

گویا یہ واقعہ آپ — کا بہت توجہ سے دیکھا ہوا ہے — **مگر** وہابیہ ، **دیوبندیہ** نہ صرف اپنے ہی نبی کو حاضِر و ناظِر کا اِنکار کرتے ہیں — بلکہ حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے اپنے ہی زمانے پر حاضِر و ناظِر کو شرک کہتے نہیں تھکتے — لاحول ولاقوۃ الا باللہ

چہارم:- اور اگر حاضر صفت اللہ ہی کیلئے ہے؟ تب حاضر کی جمع حاضرین کیوں؟
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ کہ کر شرک شرک گاتے ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

اللہ تعالیٰ کے ایک ہونیکی گواہی

قارئین! گواہ وہی کہلاتا ہے کہ جس نے واقعہ پر حاضر ناظر ہو کر سنا ہو اور جو بغیر حاضر ناظر یعنی بغیر موجود بغیر دیکھے ہوئے واقعہ بیان کرے تو وہ خبر کہلاتی ہے یا افواہ مگر گواہی ہرگز ہرگز نہیں کہلائے گی کہ جب مشاہدہ نہیں کیا پھر شاہد کب کہلا سکتا ہے؟

وہابیہ دیوبندیہ کے نزدیک غیر اللہ کے لئے حاضر ناظر صفت شرک ہے جس کی وجہ ہے کیا خود خدا کی گواہی دینے کی غرض سے کبھی کائنات کے چودہ طبق میں ذرّے ذرّے پتے پتے قطرے قطرے وغیرہ کو دیکھنے نکلے؟ جو مشاہدہ کرکے گواہی دیتے کہ خدا ایک ہے یا چند اور ایسی نگاہ بھی نہیں رکھتے جو بیک وقت تمام کائنات کو دیکھ کر کہیں کہ بس ایک ہی خدا ہے

اے وہابیو! اے دیوبندیو! جب تم بڑے وثوق سے کلمۂ شہادت یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ (معبود) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں کہتے ہو اس وقت تم نے کبھی یہ سوچا کہ دعوے کیلئے دلیل ضروری ہے اور گواہی کے لئے مشاہدہ ضروری ہے تم نے اپنی جان اپنی روح اپنے جسم کے مساموں میں بھی کبھی جھانک کر نہیں دیکھا اور جو اپنے جسم کے مساموں کے شمار تک سے بھی واقف نہ ہو وہ تمام کائنات کا مشاہدہ کیا کر سکے یقیناً تم کائنات کی ہر ہر شے پر حاضر ناظر نہیں جس کی وجہ سے مشاہدہ کر کے

اللہ کے ایک ہونے کی گواہی اور اُس ہی کے معبود ہونے کی گواہی دیتے ـــ پھر اپنے پیارے نبی کے لئے ہی کائنات پر حاضر ناظر ہونے ـــ اور تمام کائنات کے مُشاہدہ پر اللہ کے ایک ہونے کی گواہی پر اہلسُنّت کی طرح عقیدہ رکھتے ـــ مگر تم کائنات پر حاضر ناظر غیب پر نہ **صرف** مطلع بلکہ مُشاہدہ کر کے آقا ومولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی پر کیسے ایمان لا سکتے ہو!؟ تمہارے بڑے بُراہین قاطعہ میں لکھ گئے کہ حضور کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ـــ جب کہ حضرت شیخ عبدُالحق محقق دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدارج النّبوت شریف میں ایسا عقیدہ رکھنے والوں کا رَد فرما چکے ـــ جو اپنے پیارے نبی کیلئے بھی دیوار کے پیچھے کے علم کو نہ صِرف جُھٹلائے ـــ بلکہ اُسی بُراہین قاطعہ صفحہ ۵۵ میں آگے ـــ شِرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصّہ؟ ـــ لکھے پر ایمان رکھتا ہو ـــ پھر اُسی پیارے نبی کے سمندروں ـــ زمینوں ـــ آسمانوں وغیرہ پر حاضر و ناظر ہو کر مُشاہدہ پر وہ کب ایمان رکھ سکتا ہے !؟ ـــ اے وہابیو! **دیوبندیو!** ـــ تمہارا دوسرے کلمہ کو کلمۂ شہادت کہنا ایسا ہی ہے ـــ جیسے امریکی دالوں کو اسلامی اُمّہ کہنا ـــ **یاد رکھو!** کہ اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم سے اگر کوئی بھی چیز پوشیدہ ـ چھپی ہوئی یا **غیب** ـــ جانو گے تب ـ گواہی شہادت ـــ مُشاہدہ ـــ ناقص کہلائے گا ـــ جس ذاتِ گرامی ـــ جس محبوبِ اعظم کو ـ اُس کے ربّ نے ایسی نظر عطا فرمائی کہ اُس نے خالقِ کائنات کو ہی سر کی آنکھ سے دیکھ لیا پھر کائنات کی کونسی چیز غیب رہ سکتی ہے ؟ ـــ کسی کے دِل کے وسوسے **کیا** خالقِ کائنات سے بڑھ کر ہیں ؟ ـــ جن پر اللہ کے محبُوب مطلع نہیں ہو سکتے ـــ !؟ وہابیو! ـــ تمہارے دل کے وسوسوں پر مُطلع ہونا معراج نہیں ـــ بلکہ تمام کائنات کے خالق کو سر کی آنکھ سے دیکھنے کا نام معراج ہے ـــ بفضلہٖ تعالیٰ اہلسُنّت کا ـ کلمۂ شہادت پر اسی طرح عقیدہ ہے کہ ـــ اللہ تعالیٰ کے محبُوب سے کوئی شے ـ اور کوئی کسی زمانے میں پوشیدہ چھپی ہوئی نہیں ـــ اللہ کے محبُوب نے سب کا مشاہدہ

فرما کر شہادت ــ گواہی دی کہ ــ **بس** ایک اللہ کے سوا ــ اور کوئی الٰہ[1] نہیں ــ آقاو مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے مشاہدے اور اس گواہی پر بھی جس کا عقیدہ نہیں ــ وہ کیا مسلمان ہو سکتا ہے؟ ــ اگر مشاہدہ پر ایمان رکھتے ہو ــ **پھر** حضور علیہ السّلام کے لئے حاضر ناظر کہنے کو شرک کیوں کہتے ہو؟ ــ کیا واقعہ پر بغیر موجود ــ اور بغیر دیکھے مشاہدہ ہو سکتا ہے ــ؟

حاضر ناظر

بغیر دلیل کے ــ دعویٰ کرنا
عادت اپنی رکھاتے یہ ہیں

حاضر، ناظر حدیث قرآں سے
خدا کو **کب**؟ بتاتے یہ ہیں

شافعی ــ مالک ــ امام حنبل
نہ حنفی دلیل دکھاتے یہ ہیں

اسماء الحسنیٰ میں ہی دکھائیں!
دعویٰ **اگر** رکھاتے یہ ہیں

گر رب کو شاہد کے معنیٰ سے
حاضر ناظر ــ پلتے یہ ہیں

شاہد کہہ کر رب نے نبی کو
پکارا ــ چڑ کیوں کھاتے یہ ہیں

نماز جنازہ میں شاہد کے
معنیٰ حاضر لاتے یہ ہیں

گر رب ہی حاضر ہے **پھر** دعا
کس کیلئے ــ فرماتے یہ ہیں

اور حاضرین و ناظرین
کہتے کیوں کہلاتے یہ ہیں

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ط
کر کر شرک ــ شرک گاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

---

[1] انبیائے کرام اور اولیائے کرام کے متعلق ہم پہلے تحریر کر چکے ہیں کہ ــ اولیاء مظہر ہیں اعمالِ انبیائے کرام کے اور انبیائے کرام مظہر ہیں ــ اعمالِ سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے ــ اور آقا و مولیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم مظہر ہیں ــ اللہ ربّ العزّت کی صفات کے ــ عام مومنین کسی نہ کسی ولی کے اعمال کے مظہر ہوتے ہیں ــ اس طرح بھی روحانی مشاہدے کی وجہ سے اہلسنّت کی گواہی درست ہے۔ ــ انیس احمد نوری ــ

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی ◆ مشکلکشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

حاضر

شرک ہے حضور کو حاضر کہنا
کہتے ہیں کہلاتے یہ ہیں
حضور حضور تو کہتے ہیں لیکن
حاضر سے چڑ کھاتے یہ ہیں
حاضرین تو کہنا جائز
حاضر شرک جتاتے یہ ہیں
ملک شیطاں کو ہر جگہ مانیں
نبی کو شرک بتاتے یہ ہیں
کورٹ کالج اور مکتب میں
حاضر ہوں فرماتے یہ ہیں
گویا ہر ہر سُنی پر ہی
شرک کی توپ چلاتے یہ ہیں

ناظر

کوئی نہیں بس ناظر خدا ہے
ہر پل ہر آن گاتے یہ ہیں
خود اندھے گستاخ نبی ہیں!
سب کو اندھا بناتے یہ ہیں
ناظرین تو کہتے ہیں لیکن
ناظر شرک گناتے یہ ہیں
آنکھ سے دیکھے ناظر وہ ہے
رب کی نظر ٹھہراتے یہ ہیں

نظر آنا

(۱) حضور ہیں حاضر تو پھر کیوں ؟
نظر نہیں آتے گاتے یہ ہیں
دیکھنے والا نبی کو دیکھے
ایسی نظر کب پاتے یہ ہیں
اپنی جان و روح، فرشتے
نظر نہیں آتے بتلاتے یہ ہیں

امام

یہ ہی وجہ ہے امامت کی
پھر کیوں! رٹا لگاتے یہ ہیں
امام نظر آسکتا ہو یہ
شرط جماعت سناتے یہ ہیں

(۲) بناتے نہیں یہ امام نبی ! کو
پھر بھی سوال دہراتے یہ ہیں

انیس احمد نوری

حضور علیہ السّلام کے نظر نہ آنے کی وجہ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! وہابیوں۔ دیوبندیوں کا حضور علیہ السّلام کو حاضر و ناظر کہنے کو شرک بکنا جب اُن کے اپنے گلے پڑتا ہے ___ اور کئی اعتبار سے جب وہ خود بھی مشرک ٹھہرتے ہیں (جیسا کہ گذشتہ صفحات میں بیان ہوا) **تب** اپنی شرمندگی کو دُور کرنے کی غرض سے دو طرح سے مُغالطے دینے کی کوشش کرتے ہیں ___ **اوّل** یہ کہ حضُور علیہ السّلام اگر حاضر ہیں تو نظر کیوں نہیں آتے؟ ___

جواب: گستاخانِ رسُول کے اِس سوال کے بھی کئی جواب ہیں ___ ہماری جان رُوح ___ فرشتے ___ کراماً کاتبین ___ ہمارے بہت ہی قریب ہیں ___ مگر نظر نہیں آتے ___ کوئی بہت ہی بڑا احمق ہوگا جو نظر نہ آنے کی وجہ سے ان کے انتہا درجہ کے قرب کا انکار کریگا ___ سائنس کا اصُول ہے کہ بعض نظر آتے ہیں مگر انکا وجود نہیں ہوتا ___ اور بعض محسُوس ہونے والے نظر نہیں آتے ___ **مثلاً** ریڈیو ___ ٹیپ ریکارڈ ___ گراموفون میں آواز سے محسُوس ہوتا ہے کہ کوئی بولنے والا ہے ___ ٹیلی وژن میں مار پیٹ اور قتل سے خون تک بہتا نظر آتا ہے **مگر** ان میں اُن حضرات کا وجود نہیں ہوتا ___ اِس کے برعکس خوشبو والی اشیاء میں خوشبو محسُوس تو ہوتی ہے مگر نظر نہیں آتی ___ جن آسیب محسُوس تو ہوتا ہے **مگر** نظر نہیں آتا ___ کان یا داڑھ وغیرہ میں درد محسُوس تو ہوتا ہے مگر نظر نہیں آتا ___ سردی گرمی محسُوس تو ہوتی ہے مگر نظر نہیں آتی ___ جڑی بوٹیاں نظر آتی ہیں مگر اُن میں ذائقہ نظر نہیں آتا ___ ذائقہ محسُوس کر سکتے ہیں مگر اس کا شفا و ضرر ہونا نظر نہیں آتا ___ تاثیر نظر نہیں آتی ___ ہوا محسُوس ہوتی ہے **مگر** نظر نہیں آتی ___ اور وہابیہ **دیوبندیہ** نے یہ اصُولِ بیہودہ اپنا رکھا ہے کہ جو نظر نہ آئے ___ اُس کے وجود کا ہی انکار کر دو اِس طرح کی ہزار ہا مثالیں شب و روز وہابی دیکھتے ہیں پھر بھی دشمنِ نبی کی بنا پر طرح طرح کے بیہودہ سوال کرتے ہیں ___ **دراصل** لطیف اشیاء نظر نہیں آتیں

آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوق ہیں ـــ لطیفِ اکبر ہیں ـــ پھر کیسے نظر آئیں گے ؟!

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

۲ :- نماز میں حضور علیہ السلام کو امام بنانا

سوال دوم : گستاخانِ رسول وہابیوں دیوبندیوں کا عوام اہلسنّت کو یہ سوال بھی بہت پریشان کرتا ہے کہ ـــ اگر حضور صلعم ہر جگہ حاضر ہیں تو پھر حضور صلعم کو نماز میں امام کیوں نہیں بناتے ؟ ـــ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ـــ

جواب :- وہابیوں **دیوبندیوں** سے جب نماز کی جماعت و امامت کے شرائط دریافت کئے جائیں **تب** حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہی بیان کئے شرائط سے "مقتدی اُس کی اقتدیٰ کریں جس کو اگلی صف کے نمازی دیکھ سکیں ـــ اگر سب نہیں دیکھ سکتے تو چند دیکھ سکیں" ـــ بیان کرتے ہیں ـــ **مگر پھر بھی** حضور علیہ السلام کی امامت میں نماز نہ پڑھنے کی وجہ سیدھے سادے عوام اہلسنّت کو گمراہ کرنے کیلئے ـــ افرادِ اہلسنّت سے پوچھتے رہتے ہیں ـــ یہ اِن گستاخانِ رسول کی ـــ عیاری مکاری چالاکی سمجھئے یا ہٹ دھرمی ـــ

جس طرح ہماری جان ـــ ہماری روح ـــ فرشتے ـــ ہمارے بہت قریب ہیں **مگر نظر نہیں آتے** ـــ بالکل اسی طرح ـــ باسبب لطافت کے ـــ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم کو نظر نہیں آتے ـــ **اور** ـــ امام کی **شرط** مقتدیوں میں سے امام کا نظر آسکنا ہے ـــ

مافوق الاسباب معجزات و کرامات شرک نہیں

ماتحت الاسباب فعل وہ ہوتا ہے ـــ جو کسی بھی سبب سے ہو ـــ یعنی ـــ مُنہ ہاتھ ـــ آنکھ ـــ ناک ـــ کان ـــ وغیرہ ـــ اور جو کام اِن اسباب کے علاوہ ہو اُس کو ـــ **مافوق** کہتے ہیں ـــ چونکہ اللہ تعالیٰ اسباب کا خالق ہے لہٰذا وہ سبب کا محتاج نہیں ـــ یہی وجہ ہے کہ کفّار و مُشرکین کو انبیائے کرام جب دعوتِ اسلام دیتے تو وہ کفّار عقل کو عاجز کرنے والا ـــ یعنی بغیر سبب کے فعل ـــ معجزے کی فرمائش کرتے ـــ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کے ذریعہ کبھی ـــ لاٹھی کو سانپ، اژدھا بنا کر ـــ تو کبھی چاند کے دو ٹکڑے کرا کر ـــ تو کبھی چھپا سورج واپس کرا کر عصر کا وقت پھر مقرر کراتا ہے ـــ معراج کی شب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے لامکان ـــ اور لامکان سے آگے خاص اپنا قرب عطا کر کے ـــ تو کبھی سیدنا فاروقِ اعظم سے خطبہ کے دوران بہت دور ساریہ کی فوج کی کمان کرا کر ـــ تو کبھی حضرت سُلیمان علیہ السّلام سے آصف برخیا کے اِس کہنے پر کہ تختِ بلقیس آپ کی پلک جھپکنے سے قبل ـــ کہنے پر ہی تخت سامنے رکھ کر ـــ اپنی قدرت اور ولی کی کرامت کا مُظاہرہ کراتا ہے ـــ جن و انسان ـــ کفّار و مشرکین ـــ اِن بے سبب عقل کو عاجز کرنے والے معجزات و کرامات کو دیکھ کر مُسلمان ہوتے ہیں ـــ

مگر وہابیہ **دیوبندیہ** ـــ مافوق الاسباب یعنی اسباب کے بغیر فعل کا کسی غیر خدا کیلئے عقیدہ رکھنا شرک بتاتے ہیں ـــ اِن بے عقلوں سے کوئی دریافت کرے کہ اگر سبب کے تحت کوئی کام کیا جائے تو معجزہ کب کہلائے ؟ ـــ اور کفّار و مشرکین مُسلمان کب ہوں ؟ ـــ کیوں کہ اسباب کے ذریعہ فعل تو وہ خود بھی کر سکتے ہیں ـــ بلکہ طرح طرح کے **کرشمے** مداری رات دن دکھاتے رہتے ہیں ـــ اور کوئی اُن پر ایمان نہیں لاتا ـــ کفّار و مُشرکین کا کسی نبی سے معجزہ طلب کرنا ـــ اس بات کی

علامت ہے کہ اگر اللہ کا یہ سچا نبی ہے ــــ تو بغیر سبب کے عقل کو عاجز کرنے والا فعل کرا کر ــــ اللہ تعالیٰ اُس سے اپنی طاقت و قدرت کا اظہار کرا سکتا ہے ــــ

تعجب کی بات

کتنے تعجب کی بات ہے کہ جس "مافوق الاسباب" فعل کے اظہار پر کفار اسلام قبول کریں ــــ وہابیہ دیوبندیہ اس پہ عقیدہ رکھنے پر مُسلمانوں کو مُشرک قرار دیتے ہیں ــــ **گویا اُسی** "مافوق الاسباب" (معجزہ اور کرامات) فعل کو وہابیہ **دیوبندیہ** مُسلمانوں کو مُشرک بنانے میں استعمال کر رہے ہیں ــــ لاحول ولاقوۃ ــــ

نبی کے گستاخوں کی کرامت ــــ دل سے گھڑ کے سُناتے ہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ــــ کہہ کر شرک اپناتے ہیں

ایمان افروز اصول

میرے پیارے اسلامی بھائیو! آپ وہابیہ **دیوبندیہ** کے پروپگنڈے میں نہ آئیں ــــ کیونکہ اللہ ربُّ العزت نے کبھی ــــ شرک تو کیا ہر کسی نوعیت کا غلط کام کرنے والے کو نبوت کیلئے منتخب ہی نہیں فرمایا ــــ اگر کسی کے ذہن میں کسی نبی کے لئے کوئی قابلِ اعتراض فعل ہے ــــ **تب** اُس کا اعتراض نبی پر نہیں ــــ **بلکہ** نبی کا انتخاب کرنیوالے اللہ ربُّ العزت **پر** اعتراض ہے ــــ لہٰذا مافوقُ الاسباب یا ماتحتُ الاسباب کوئی کرامت مقبولانِ بارگاہِ الٰہی کسی ولی یا نبی سے صادر ہو وہ ہرگز شرک نہیں بلکہ یہ تو اتنا اچھا عمل یا فعل ہے کہ ــــ اس کو معجزہ یا کرامت کہا جاتا ہے ــــ جو صرف خاصانِ خاصانِ خُدا کا حصہ ہے

گستاخانِ رسُول کا مافوق الاسباب کو شرک کہنا سراسر جہالتُ ــــ رزالتُ ــــ ضلالتُ و حماقتُ ہے ــــ

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک!
اندھے نجدی دیکھ لے قدرتِ رسُول اللہ کی

مَافَوقُ الاَسبَابْ

اصُول وقواعد ۔ شرکُ بدعتْ — بے سَند دِل سے بناتے یہ ہیں

مَاتحتَ الَسبَب کو جائز کہیں — شرک ۔ مافوق بتاتے یہ ہیں

یعنی معجزے ۔۔۔ اور کرامتْ — خالِص شرک سُناتے یہ ہیں

تختِ بلقیس بغیر سبب کے — لانا شرک ۔ گِنواتے یہ ہیں

بے سَبَب زِندہ کرنا پرندے — خلیل سے شرک ٹھہراتے یہ ہیں

جبکہ مُسبّب رَب ہے پھر کیوں؟

شرک مافوق کو گاتے یہ ہیں

عام مُسلمانوں کو عموماً ۔۔۔ اور انبیائے کرام واولیائے کرام کو خصوصاً، یہ گستاخانِ رسُول ۔۔۔ اللہ ربّ العزت کے عطاکردہ اختیارات پر بھی ۔۔۔۔۔۔ شرک فی الصفّات کا رٹّا لگاتے پھرتے ہیں ۔۔۔ اُمید ہے کہ مذکورہ بالا مضمون پڑھ کر ان گستاخانِ رسُول کا شرک فی الصفّاتی بھوت اُتر جائے ۔۔۔ اللہ تعالیٰ شیطانوں کی مکّاریوں سے مُسلمانوں کو محفوظ فرمائے آمین ۔۔۔۔۔

دماغ میں دیوبند تھا اور ہے — دیوبندی کہلاتے یوں ہیں

عشاق کا عمل

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی

مشکل کُشا ہے تیرا نام تجھ پہ دُرُود اور سلام

گستاخانِ رسول کے چند من گھڑت شرک!

جبکہ شرک کے مادّے صرف ۲ دو ہیں

شرک کے مادّے صرف ۲ دو ہیں اوّل: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو اللہ جاننا — دوم: غیرِ خدا کو استحقاقِ عبادت یعنی مستحقِ عبادت جاننا — مثلاً — کسی غیرِ خدا کو خدا نہیں جانتا — **مگر** اُس کو پوجنے یعنی عبادت کے لائق جان کر امداد کیلئے پکارتا ہے — تب عبادت کے لائق ہی سمجھنے سے وہ مشرک ہو جائے گا خواہ اُس کو امداد کیلئے پکارے یا نہ پکارے — اُس کو پوجنے کے لائق سمجھنے سے ہی مُشرک ہو جائے گا — پُکارنے یا اِمداد لینے سے شرک میں اضافہ نہ ہو گا — **اور نہ** پُکارنے — مدد نہ لینے سے شرک میں **نہ** کمی واقع ہو گی —

مادّے شرک کے ۲ دو ہیں لیکن ◆ شرک ہزاروں گِناتے یہ ہیں

غیر اللہ کو پُکارنا

وہابیہ **دیوبندیہ**! — اللہ سمجھنے — اور پوجنے کی بات نہیں کرتے — بلکہ صرف پُکارنے — اور غیر اللہ سے **امداد** لینے کو ہی شرک بکتے ہیں — اور بیحیائی — بے غیرتی — بے شرمی یہ کہ پُکارنے اور امداد لینے سے بچتے بھی نہیں — ضرورت پڑ جائے تو — یا امریکہ المدد پکار کر دونوں شرکوں کو اپنے گلے اور سینے سے لگائے پھرتے ہیں — اِس طرح کے خود ساختہ شرکوں کو اپنانا ان گستاخوں کا رات دِن کا مشغلہ ہے — مضمون آگے آئیگا —

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ◆ کر کے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

امداد مانگنا

قارئین! جس شرک پر بہت ہی زور یہ گستاخ دیتے ہیں، وہ ہے غیر اللہ سے اِمداد مانگنا — آپ اِن گستاخانِ رسُول سے دریافت فرمائیں کہ — مُسلمانوں کو مشرک کہنے والے اے وہابیو! — اور

اے **دیوبندیو**! غیر مقلدوں کی تمام ٹولیو! ـــ تمہاری زندوں یا مُردوں میں ایسی کونسی **سُور** ما ـــ ٹولی گزری ہے؟ ـــ جس نے پیدائش سے مرنے تک ـــ نہ دینی مدد لی ـــ اور نہ دنیاوی مدد لی؟ ـــ نہ کسی سے نماز پڑھنی سیکھی؟ ـــ نہ قرآنِ مجید پڑھنا سیکھا؟ ـــ نہ سیکھایا؟ ـــ اور نہ دنیاوی کسی سے مشکل دُور کرائی؟ ـــ اور نہ دُور کی؟ ـــ نہ کسی جاندار ـــ یا غیر جاندار سے کام لیا؟ ـــ نہ حاجت رفع کی اور نہ امداد لی؟ ـــ نہ نیم عریاں امریکی یہودی کنواری ماؤں سے خلیجی جنگ میں مدد مانگی؟ ـــ **یقیناً** کوئی گستاخِ رسُول **دیوبندی** وہابی ـــ زندہ ـــ مُردہ ـــ میں **نہ ملیگا** ـــ کہ جس نے جاندار ہی کیا ـــ بے جان اشیاء تک سے اپنی حاجت روائی ـــ مشکل کشائی ـــ نہ کرائی ہو ـــ اس کا مطلب یہ ہوا ـــ

اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ ـــ کرکر شرک ـــ شرک گلتے ہیں

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت

سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

مددگار

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ کسی کو مددگار سمجھنے پر شرک کا فتویٰ جڑنے والوں سے دریافت کرو کہ ـــ حضرت جی **انصار** کے معنیٰ کیا ہیں؟ ـــ اور جب وہ کہیں کہ انصار کے معنیٰ ـــ مددگار کے ہیں ـــ تب اُن سے کہیں کہ ـــ اے ظالمو! ـــ تم نے کسی کو مددگار سمجھنے پر ہی مشرک کہا ـــ **جب کہ** اللہ عزوجل کے محبوب جو بغیر وحی کے کبھی کوئی بات کرتے ہی نہیں ـــ تم نے تو اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نبیِ محترم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو بھی مُشرک کہہ ڈالا ـــ کہ آقا و مولیٰ نے غیر اللہ کو **انصار** سمجھا ہی نہیں **بلکہ** ـــ مہاجرین کی امداد کرنے والے مقامی صحابہ کرام کو انصار یعنی **مددگار** کہا بھی ـــ تب ہی تو صحابہ کی جماعت نے ـــ اور اُس وقت سے آج تک بھی اُن کو انصار یعنی مددگار کہا جاتا ہے ـــ **جبکہ** اے وہابیو! تم بھی مہاجرین کی امداد کرنے والے غیر خُدا کو **انتقال** کے بعد بھی انصار یعنی مددگار لکھتے اور کہتے ہو کیا تم مشرک ہو؟

روزِ محشر! اے وہابیو! — **دیوبندیوں کی تمام ٹولیو!** — تم تصوّر تو کرو — اللہ تعالیٰ، اور — اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کی شان پاک میں — تمہارے اپنے ہاتھ سے — تمہارا اپنا اعمالنامہ — جو تمہاری صرف ایک ہی کتاب تقویتُ الایمان کی طرح سڑی سڑی گالیوں سے پُر — **جب روزِ محشر** — اللہ جبّار وقہار کے دربار میں پیش ہوگا — اُس دن یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنے — واجازت دستخط کرنیوالا نجدی — نہ امریکی — نہ امریکی نواز — نہ سانحہ اجڑی کیمپ کا ہیرو — نہ نہرو کی ران پر دم توڑنے والا آزاد — کام آئیگا — کہ اُن کو خود اپنی پڑی ہوگی — اُس دن تم — **یا تمہارے حمایتی** اتّحادیوں کی حیثیت ہی کیا ہوگی؟ — جبکہ وہاں —

مجھے بتاؤ تو اہلِ محشر! یہ بات کیا ہے یہ بھید کیا ہے
خُدا کے ہوتے یہ ساری خلقت نبی کی صُورت کو تک رہی ہے

رات دن جنکے ہاتھ میں غیر اللہ سے امداد مانگنے والی رسید بُک رہتی ہو — اور امداد کرنے والوں کو اپنا محسن ومددگار کہتے زبان بھی نہ تھکتی ہو — پھر وہی غیر اللہ کو مددگار سمجھنے کو شرک بھی کہیں کیا تماشہ ہے!

غیر اللہ سے مانگنا وہابیوں — **دیوبندیوں** — غیر مقلدوں کی تمام ٹولیوں کا جب اپنے بنائے ہوئے شرک کی دَلدل سے نکلنا مشکل ہوتا ہے تب مُنہ پُھلا کر — اور بڑے اعتماد سے بکتے ہیں کہ — "اللہ کے سوا دوسرے سے مانگنا شرک ہے" — اور کمال تعجب کی بات یہ ہے کہ — نقد — اُدھار — فری، یا مُفت کی بات بھی نہیں کرتے — "بس مانگنا شرک ہے" بکتے ہیں — اور جو کچھ زیادہ ہی چالاک — عیّار — مکّار — اور چرب زبان ہوتا ہے وہ اتنا مزید دلیل میں بکتا ہے کہ "اُسی سے مانگنا چاہیے جس سے تمام نبی — ولی مانگتے آئے" — اور جس کے پاس حیا اور غیرت نام کو بھی نہیں ہوتی وہ اِتنا اور بڑھا کر کہتا ہے — "کہ تم میں اور —

مشرکینِ ہند میں کیا فرق ہے؟ ۔۔۔ وہ بتوں سے مانگتے ہیں ۔۔۔ اور تم ولیوں ۔۔۔ نبیوں ۔۔۔ سے مانگتے ہو ۔۔۔ غیر اللہ سے مانگنا اُس کو خدا سمجھنا ہے ۔۔۔ اور یہ شرک ہے" ۔۔۔
جاہل اُن کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں ۔۔۔ اور اگر کوئی اپنے عقائد سے واقف سُنّی ٹکرا جائے ۔۔۔ اور وہ سُنّی ۔۔۔ اُس نجدی وہابی سے دریافت کرے کہ ۔۔۔ تمام مُسلمان تو غیر خدا سے مانگ کر آپ کے نزدیک مشرک ہو گئے ۔۔۔ آپ **اپنے** نجدیوں ۔۔۔ وہابیوں، **دیوبندیوں** ۔۔۔ مودودیوں ۔۔۔ اسرار یوں ۔۔۔ مسعودیوں ۔۔۔ ندویوں ۔۔۔ تھانویوں ۔۔۔ غیر مقلدوں سے کوئی ایک ہی **سور** ما دکھائیں جس نے پیدائش سے اب تک کبھی اور سے نہ مانگا ہو؟ یعنی غیر اللہ سے نہ مانگ کر شرک سے بچا ہو؟ ۔۔۔ اگر زندوں میں نہیں ہے تو ۔۔۔ اپنے مر کر مٹی میں ملنے والے نجدی وہابیوں ۔۔۔ **دیوبندیوں** میں سے ہی کسی کا نام بتائیں ۔۔۔ جس نے زندگی بھر ۔۔۔ مرتے دم تک ۔۔۔ کبھی غیر اللہ سے **نہ مانگا ہو**؟ ۔۔۔
میرے پیارے سُنّی بھائیو! ۔۔۔ آپ اِن گستاخانِ رسُول کو ایک اور مزید رعایت دے سکتے ہیں ۔۔۔ وہ یہ کہ اِن سے دریافت فرمائیں کہ تم اللہ کے سوا کسی اور سے اگر اپنے مُنہ بولے شرک ۔۔۔ "مانگنے سے" ۔۔۔ اپنے بزرگوں کو بھی بچا ہوا نہیں دکھا سکتے **تب** اللہ تعالیٰ کے محبوب اور اوّل خلیفہ حضرت آدم علیہ السلام سے آج تک کے کسی زندہ یا انتقال شُدہ فرد کا ہی نام بتاؤ ۔۔۔ جس بالغ فرد نے کبھی نہ مانگا ہو؟ ۔۔۔ اور نہ کبھی مانگنے والے کو دیا ہو؟ ۔۔۔ گویا **نہ** اُس نے ۔۔۔ بیوی بچّوں سے ۔۔۔ **نہ** بہن بھائی سے ۔۔۔ **نہ** ماں باپ سے ۔۔۔ اور **نہ** حاکم یا ملازم سے مانگا ہو ۔۔۔ یا کوئی شے مانگی ہو؟ ۔۔۔ اور یہ بھی دریافت کریں کہ اور جب کوئی اس شرک سے تمہارے نزدیک محفوظ نہیں حتیٰ کہ تمہارے مُنہ بولے شرک سے وہ ہستیاں بھی محفوظ نہیں جو شرک مٹانے کیلئے مبعوث کی گئیں ۔۔۔ وہ تو نہیں مگر گستاخانِ رسُول ضرور مُشرک ۔۔۔ یہ تمہارا مُنہ بولا شرک تم کو ہی **مبارک** ۔۔۔

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت

نبی۔ ولی سے مانگنا شرک ہے ہر دم رٹّا لگاتے ہیں
دنیا بھر کی، ہر شے سب سے مانگتے ہیں منگواتے ہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ کر کر شرک، شرک گاتے ہیں

جو چیز جس کے پاس نہ ہو ـــ یا دینے کا اختیار نہ رکھتا ہو اُس سے مانگنا

پھر عارضی طور پر شرک کی ایک سیڑھی اُتر کر جو بہت پرانا حیلے باز ـــ **دیوبندی** وہابی ہوتا ہے ـــ وہ تمام وہابیوں کو ـــ مشرک ہونے سے بچانے کی غرض سے کہتا ہے کہ ـــ جناب جس کے پاس جو چیز نہ ہو یا دینے کا اختیار نہ رکھتا ہو ـــ اس سے مانگنا شرک ہے ـــ مگر حضور علیہ السّلام کا غلام جب اُس سے دریافت کرتا ہے کہ ـــ اکثر دیہاتی دکاندار سے وہ چیزیں مانگتے ہیں جو اُس کے پاس نہیں ہوتیں ـــ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دُکاندار کے پاس وہ چیزیں تو ہوتی تھیں مگر اَب اس نے رکھنا بند کر دیں ـــ اور کسی دیہاتی یا شہری باشندے نے وہ چیزیں مانگیں دکاندار نے منع کر دیا ـــ **بتاؤ**! وہابیو ـــ مانگنے والا کیا تمہارے نزدیک مشرک ہو گیا!؟ ـــ پڑوسی، پڑوسی سے جب مانگتا ہے ـــ اکثر وہ چیز نہیں ہوتی ـــ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ۲ دو چیزیں مانگیں، ایک بھی وہ دے دی ـــ کیا ایسی حالت میں مانگنے والا مکمل مُشرک ہو گا!؟ ـــ یا **دیوبندی** عقیدے میں آدھا مُشرک آدھا مُسلمان رہا، بے اختیار سے مانگنے کو شرک کہنا ـــ جب کہ جس سے مانگا جائے اُس کی پیشانی پر بھی نہیں لکھا ہوتا کہ مجھ سے نہ مانگو ـــ مجھے دینے کا اختیار نہیں ـــ اور اگر لکھا بھی ہو ـــ تب بھی شرک کب ہو گا!؟ ـــ بس اتنا ہو گا کہ وہ چیز نہیں ملے گی ـــ مانگنا شرک پھر بھی نہ ہو گا ـــ تاوقتیکہ جس سے مانگا جائے اُس کو خدا سمجھا جائے ـــ کہ کسی غیر خدا کو خدا سمجھنا شرک ہے ـــ مانگے یا نہ مانگے ـــ خُدا سمجھنے سے مُشرک ہو گا ـــ کیا مانگنے والا کوئی مُسلمان ایسا ہے جو کسی غیر خُدا کو ـــ خُدا سمجھتا ہو!؟

اگر شب و روز ـــ غیر اللہ سے مانگنے والے ـــ خواہ ان کو مطلوبہ چیز ملے یا نہ ملے ـــ مشرک نہیں ـــ تب اللہ تعالیٰ کے محبوب انبیائے کرام ـــ اولیائے کرام سے ـــ مانگنے والے مُسلمان کیوں مشرک ؟ ـــ کیا صِرف انبیاء و اولیاء سے ہی تمہارے نزدیک مانگنا شرک ؟ ـــ اور تم تمام دنیا کے آگے ہاتھ پھیلاؤ ـــ خواہ وہاں سے ملے یا نہ ملے ـــ کیا تمہارا مُنہ بولا شرک پھر تمھیں حلال ـــ ایسا کیوں ؟ ـــ

مُردہ سے مانگنا

تب مُسلمانوں کو مشرک کہنے والے عیّار ـ وہابی دیوبندی وغیرہ عارضی طور پر ـــ شرک کی دوسری سیڑھی اُتر کر کہتے ہیں کہ ـــ مُردہ سے مانگنا شرک ہے ـــ اور جب سُنّی دریافت کریں کہ ـــ جب مانگنا تمھارے نزدیک خُدا سمجھنا ہی ہے ـــ تو زندہ سے مانگنا یعنی زندہ کو خُدا سمجھنا کیا تمھارے نزدیک جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو قرآن و حدیث میں کہاں ہے ؟ ـــ جس کی وجہ سے تم اور تمھارے وہابی دیوبندی زندہ سے مانگ کر یعنی زندہ کو خُدا سمجھ کر بھی مشرک ہونے سے بچ گئے ؟ ـــ جب کسی کو اللہ کا شریک جاننا ـــ یا خُدا سمجھنا شرک ہے پھر ـــ زندہ ـــ یا مُردہ ـــ قریب ـــ یا دُور کی قید کیوں ؟ ـــ دُور والے کو ـــ یا قریب والے کو مُردہ کو ـــ یا زندہ کو ـــ خدا کہنا ـــ یا اس کو خدا کا شریک جاننا ـــ سب کے لیئے ہی شرک ہوگا ـــ پھر زندہ سے شرک کی رعایت کیوں ؟ ـــ مزید مُردہ پر بحث انشاء اللہ آگے آئیگی۔

بیٹا بیٹی مانگنا

جب ہر طرح سے وہابی دیوبندی اپنے شرک میں پھنستے ہیں۔ تب عارضی طور پر ـــ شرک کی تیسری سیڑھی اُتر کر ـــ "کسی سے بیٹا ـــ بیٹی ـــ مانگنا شرک ہے ـــ کہنے پر گذارا کرتے ہیں" ـــ اور اگر سُنّی اُن سے دریافت کریں کہ یہ بھی تو بتادیں کہ ـــ غیر اللہ سے کتنے بڑے بیٹے ، بیٹیاں مانگنا شرک ہیں ؟ ـــ کیا ـــ ڈیڑھ فٹ کی مانگنا شرک ہیں ؟ ـــ یا پانچ فٹ کی ؟ ـــ ننگی مانگنا شرک ہیں ـــ یا مع کپڑوں اور زیوروں سے آراستہ مانگنا

شرک ہیں ؟ ۔۔۔ اور یہ بھی بتادیں کہ اس مانگی ہوئی بیٹی سے اولاد مُشرک ہوگی ؟ ۔۔۔ یا مُسلمان ہی رہے گی ؟ ۔۔۔ اور یہ بھی بتادیں کہ اس مانگی ہوئی بیٹی کو ۔۔۔ اور اُس کے نطفہ سے پیدا شُدہ اولاد کی ۔۔۔ چُوما چاٹی ۔۔۔ کس درجہ کی شرک ہے ؟ ۔۔۔۔۔۔

کس کس شرک سے تم بچ پائے ۔۔۔ پوچھو ! ۔۔۔ کیا فرماتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۔۔۔ کہ کے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

اے وہابیو ! ۔۔۔ جب تمھارے نزدیک ۔۔۔ بیٹا ۔۔۔ بیٹی مانگنا شرک ہے ۔۔۔ **پھر** یا امریکہ المدد پُکار کر جو فوجی بھیک مانگی ۔۔۔ اور شراب پینے ۔۔۔ سُور کھانے والے عورت و مرد ۔۔۔ لاکھوں کی تعداد میں ۔۔۔ عراقی اسلامی سلطنت کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے جو تمھارے **مانگنے** پر آئے ۔۔۔ کیا وہ کسی کے بیٹا ۔۔۔ بیٹی نہیں تھے ؟ ۔۔۔ کیا وہ جنگل کی گھاس کیطرح خودرو ۔۔۔ پیدا ہوئے تھے ؟ ۔۔۔ اگر نہیں مانگے تھے تو وہ کیوں آئے ؟ ۔۔۔ اور تم نے کیوں اُن حرام خوروں کو ۔۔۔ سینے سے لگائے رکھا ؟ ۔۔۔ کیا مُسلمانوں کے کُھلے دُشمن سُور کو کھانے والے زانی شرابی بیٹے ۔۔۔ بیٹیاں مانگنا تمھارے نزدیک جائز ؟ ۔۔۔ اور حلالی ۔۔۔ حلال خور بیٹے ۔۔۔ بیٹیاں مانگنا تمھارے نزدیک کیا شرک ہیں ؟ ۔۔۔

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ◆ کہہ کر ۔۔۔ پھر اپنلتے یہ ہیں

بیٹا بخشنے پر قرآنی دلیل

اے وہابیو ! ۔۔۔ اے **دیوبندیو** ! ۔۔۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام خُداداد اختیار سے حضرت مریم سلام اللہ علیہا ۔۔۔ کو فرمائیں ۔۔۔ لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ۔۔۔ سُورۃ مریم آیت نمبر ۱۹ ۔۔۔

ترجمہ : ۔۔۔ "**تاکہ میں تجھ کو پاک لڑکا بخشوں**" ۔۔۔ کیوں جناب ! ۔۔۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام کا پاک لڑکا بخشنا بھی تمھارے نزدیک کیا ڈبل شرک ہوگیا ؟ ۔۔۔ اگر نہیں ۔۔۔ پھر ولی اللہ ۔۔۔ نبی اللہ ۔۔۔ رسُول اللہ ۔۔۔ حبیب اللہ ۔۔۔ جو کہلائے جاتے ہیں ۔۔۔ اُن کے لئے غیر اللہ کی دیوار کا سہارا لے کر بیٹا ۔۔۔ بیٹی دینے پر تم نے

شرک کی مہر کیوں لگائی؟ ___ کیا جبرائیل علیہ السلام تمہارے نزدیک غیر اللہ نہیں؟ ___ جبکہ اللہ کے دوست ___ اللہ کے نبی ___ اللہ کے رسول ___ اللہ کے محبوب ___ یہ وہ بزرگ ہیں کہ ___ اِن کا دینا ___ اللہ کا دینا شمار ہوتا ہے ___ کیوں کہ یہ بزرگ ___ اللہ والے ہیں ___ اللہ کے اپنے ہیں ___ اللہ کے مُقابل نہیں ___ اللہ کا نام اِن کی شناخت کے ساتھ لگا ہوا ہے یعنی ___ نبی اللہ ___ رسُول اللہ ___ حبیب اللہ ___ ولی اللہ ___ کیا اِس نسبت کی وجہ سے شرک بکتے ہو؟ ___ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کو تم کبھی جبرائیلُ اللہ لکھتے ہو ___ نہ جبرائیلُ اللہ کہتے ہو ___ پھر بھی جبرائیل علیہ السلام کا ___ پاک لڑکا بخشنا اللہ تعالیٰ کا ہی عطا کرنا شمار کرتے ہو ___ کیا اُس وقت جبرائیل علیہ السلام تمھیں غیر اللہ نظر نہیں آتے؟ ___ جو اللہ کے ولیوں ___ دوستوں ___ اللہ کے نبیوں ___ اللہ کے محبوبوں سے مانگنا ___ اُن کا دینا ___ غیر اللہ کہہ کر شرک کی مالا جپنا شروع کر دیتے ہو ___ آخر ولیوں ___ نبیوں سے اِس قدر بغض و عناد کیوں؟ ___

جائز شرک ہو ___ شرک ہو جائز ___ کیا کیا رنگ دکھلاتے یہ ہیں
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ___ کر کے کیوں شرک گاتے یہ ہیں

مُردہ سے بیٹا ___ بیٹی مانگنا

جب وہابیوں دیوبندیوں کی تمام ٹولیوں کے اپنے مُنہ بولے شرک کا ___ لاکٹ وہابیوں دیوبندیوں کے اپنے ہی گلے میں لٹکا نظر آتا ہے ___ تب عارضی طور پر ___ شرک کی چوتھی سیڑھی اُتر کر بکتے ہیں کہ ___ "مُردہ سے بیٹا ___ بیٹی مانگنا شرک ہے" ___ اور جب ان گستاخانِ رسُول سے اِن کے اِس خود ساختہ شرک کی دلیل مانگتے ہیں ___ تب یہ بغلیں جھانکتے ہیں ___

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ___ یہ گستاخانِ رسُول قیامت تک قرآن و حدیث میں نہیں دکھا سکتے کہ ___ سب سے بیٹا ___ بیٹی مانگ سکتے ہیں ___ صرف مُردہ سے بیٹا

بیٹی مانگنا شرک ہے ـــ ان کے اس خود ساختہ شرک سے صاف ثابت ہو گیا کہ زندہ سے مانگنا جائز ہے ـــ تب ہی تو مُردہ کی قید لگائی ہے ـــ اور یوں بھی کہ مذکورہ عنوان ـــ بیٹا ـ بیٹی مانگنے پر ـــ شرک کی سیڑھی نمبر ۳ میں قرآنی دلیل ـــ بھی دیدی گئی ـــ اور زندوں سے رات دن ـ بیٹا ـ بیٹی مانگتے ـــ اور مانگنے والوں کو دیتے دلاتے بھی ہیں ـــ لہٰذا ـــ زندہ سے مانگنا جائز ٹھہرا ـــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ اَب ان وہابیوں ـ **دیوبندیوں** کا یہ **خود ساختہ** شرک کہ ـــ مُردہ سے بیٹا ـ بیٹی مانگنا شرک ہے ـــ اس لئے غلط ہے کہ مُردہ صفت اللہ تعالیٰ کی نہیں ـــ اللہ زندہ ہے ـــ ہمیشہ سے ہے ـــ اور ہمیشہ رہے گا ـــ **مگر** وہابیہ **دیوبندیہ** نے اس خود ساختہ شرک میں مُردہ صفت اللہ کے لئے مخصوص کر دی ـــ جبکہ اللہ تعالیٰ مُردہ ہونے سے پاک ہے ـــ

اے وہابیو! ـــ اے **دیوبندیو!** ـــ اگر مُردہ صفت تم نے خدا کیلئے مخصوص نہیں کی ؟ ـــ **پھر** شرک کس وجہ سے کہتے ہو ؟ ـــ وہ بتاؤ ؟ ـــ کس چیز نے شرک کیا ؟ ـــ بیٹا ـ بیٹی مانگنے نے تو کیا نہیں ـــ **اوّل** : یوں کہ وہ تو قرآن مجید سے بھی ہم ثابت کر چکے ـــ اور تمھارا بھی یہی کہنا ہے کہ مُردہ سے بیٹا ـ بیٹی مانگنا شرک ہے ـــ یعنی زندہ سے بیٹا ـ بیٹی مانگنا شرک نہیں ـــ لہٰذا اَب اختلاف بیٹا ـ بیٹی مانگنے پر نہیں **بلکہ** ـــ مُردہ سے مانگنے پر اختلاف ہوا ـــ **دوم** : یہ کہ تم قرآن پاک کی ایک آیت یا ـــ ایک حدیث سے بھی یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ زندہ سے ہر چیز مانگ سکتے ہیں صرف بیٹا ـ بیٹی نہیں مانگ سکتے ـــ اور اگر تم نے بڑا تیر مارا بھی تو یہ کہہ سکتے ہو کہ کسی کو خدا سمجھ کر مانگنا شرک ہے ـــ ہم اس کے لئے شرک کے مادوں کے عنوان میں بیان کر چکے کہ ـــ مانگے یا نہ مانگے ـــ خالی کسی اور کو خدا سمجھنے سے ہی مشرک ہو جائے گا ـــ مانگنے سے شرک میں اضافہ نہ ہوگا ـــ اور نہ مانگنے سے شرک میں نہ کوئی کمی آئے گی ـــ

شرک تو کسی غیر خُدا کو خُدا سمجھنے یا اللہ کے سوا کسی اور کو عبادت کا مستحق جاننے سے ہی ہو جاتا ہے ___ **سوم** : ___ یہ کہ تم رات دِن بیٹا بیٹی مانگتے بھی ہو ___ **چہارم** : ___ یہ کہ دینے والے دیتے بھی ہیں ___ **پنجم** : ___ بعض علاقوں میں ___ اور خاندانوں میں بچہ پیدا ہوتے ہی مانگ لیتے ہیں **ششم** : ___ سندھ میں نکاح سے قبل ہی یہ طے کر لیا جاتا ہے کہ جو بچہ پیدا ہو گا وہ ہم لیں گے ___ یعنی ہونے والے بچّے اپنے ننھیال کے بچّوں کیلئے مانگ لئے جاتے ہیں ___ ▭ پاکستان ٹیلی وژن صبح کی نشریات مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۹۱ء ▭ ___

ہفتم : ___ یہ کہ جن لوگوں کے اولاد نہیں ہوتی ___ وہ ___ اولاد والوں سے بیٹا۔ بیٹی مانگتے ہیں ___ اور پھر اسٹامپ لکھے ___ یا بغیر لکھے بیٹا۔ بیٹی دینے والے ___ دیتے بھی ہیں ___ اور حکومت ایسے واقعات پاکستان ٹیلی وژن پر دکھاتی بھی ہے ___ **کیا یہ تمام مشرک!؟** ___

اے وہابیو! ___ اے **دیوبندیو!** ___ ان سات مثالوں سے بھی ثابت ہوا کہ بیٹا۔ بیٹی مانگنے سے شرک نہیں ___ **بلکہ** ___ تم نے مُردہ کی وجہ سے شرک کہا ___ **اب بتاؤ کہ** مُردہ صفت تمہارے نزدیک کیا اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفت ہے ؟ ___ جس کی وجہ سے مُردہ سے بیٹا۔ بیٹی مانگنا شرک کہتے اور لکھتے ہو ___ مُردہ کو **خدا** سمجھ کر بیٹا۔ بیٹی مانگنا تو تم کہتے ہی نہیں ___ اور نہ کہہ سکتے ہو کہ ___ مُردہ بھی کہو اور خُدا بھی کہو اپنے مُنہ جھوٹے کہلاؤ۔ اگر کہتے بھی تب جھگڑا ___ اور اختلاف کیسا ؟ ___ ہم اہلسنّت تو "خُدا سمجھنے کو ہی شرک کہتے ہیں" اور لکھتے ہیں ___ **خواہ** بیٹا۔ بیٹی مانگے ___ یا نہ مانگے ___

قارئین : ___ آپ پر سُورج کی طرح روشن ہو گیا ہو گا کہ **مُردہ** وہابی **دیوبندی** خُدا کی صفتِ خاصّہ عقیدہ رکھتے ہیں ___ **ورنہ** **مُردہ** سے مانگنا شرک کیوں ؟! **پیارے سُنّیو!** ___ آپ وہابیوں ___ **دیوبندیوں** کو ___ دینی مسائل اور اُن کی حقیقت سے تب ہی آگاہی کرا سکتے ہیں جب آپ وہابیوں کی عادت کہ ___ "اپنی کہو دوسرے کی نہ سُنو" ___ والی عادت کو اُن سے ختم کرائیں گے ___ ورنہ وہ ___

وہ شور کریں گے یعنی آپ کی گفتگو میں ٹانگ اڑاتے ہی رہیں گے ـــ جس کی وجہ سے آپ حقیقت سے آگاہی نہیں کرا سکتے ـــــ

کرنا سوال ـــ جواب نہ سُننا ◆ عادتِ خاص رکھاتے یہ ہیں

لہٰذا ضروری ہے کہ پہلے یہ اصُول طے کرلیں کہ درمیانِ گفتگو میں وہ نہ بولیں ـــــ اور یہ کہ جس موضوع پر بھی بات ہوگی ـــ اُس کو چھوڑ کر کسی اور موضوع پر گفتگو نہ کی جائے ـــــ کہ وہابی ـــ **دیوبندی** ـ تبلیغی ـــ اپنی سُنانے کیلئے صحیح العقیدہ مُسلمانوں کو گمراہ کرنے کی خاطر چالیس دِن کا چلّہ لکھوانے پر طرح طرح سے مجبُور کرتے ہیں ـــ اور جب مُصطفائی گلّے کی نادان بھیڑیں اِن کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس کر اِن کے ساتھ چالیس چالیس دن گذارنے کے بعد واپس ہوتی ہیں تو اِن گستاخانِ رسُول سے خلوت و جلوت میں جو جو ہزاروں قسم کے خود ساختہ شرک اور عجیب عجیب مَن گھڑت قصّے کہانیاں سُننے کو ملتے ہیں اُس کی روشنی میں وہ خود اپنے ماں باپ کو بھی مُشرک کہنے لگتے ہیں ـــــ **اور یہ** دوسروں سے چالیس چالیس دِن کا چلّہ لے کر گمراہ کرنے والے ـــــ تمھاری سُننے کے لئے صرف پانچ ـــ دس منٹ وقت بھی نہیں دیتے ـــ اگر وہابیہ ـــ **دیوبندیہ** ـــ صرف سُن ہی لیں ـــ تو یہی اُن کی بہت بڑی مہربانی ہو ـــ **تب آپ** اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ـــ وہابیہ ـــ **دیوبندیہ** کے دیگر ہزاروں شرکوں سے پردہ اُٹھانے میں کامیاب ہوسکیں گے ـــــ

بیٹا ـــ بیٹی مانگنا!

مانگنا نبی کے وسیلے تک سے ◆ خالص شرک سُناتے یہ ہیں
مانگ کے غیر سے بیٹا بیٹی ◆ شرک سینے سے لگاتے یہ ہیں
پھر اُسی فعل شرک کے پھل کو ◆ بیٹا ـــ بیٹی ـــ گاتے یہ ہیں
تُف ہے شرکیہ فعل کے پھل کو ◆ چُومتے ہیں ـــ چُمواتے یہ ہیں

دیوبندیو! کیا دعائے مغفرت مانگنا بھی منع ؟

میرے پیارے سُنّی بھائیو! اپنے گستاخانہ عقائد کو چھپانے کی غرض سے یہ مکار گستاخِ رسول ہر چیز اللہ ہی سے مانگو۔ جو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے کہنے والے نمازِ جنازہ کے بعد خاص میّت کی مغفرت کے لئے اُسی ربّ سے دُعا مانگنے کو۔ جو شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ صرف منع ہی نہیں کرتے **بلکہ** لاکھوں مسلمانوں **کے قاتل** پنڈت نہرو کے مرنے کے بعد اُس کی جلی راکھ ہندوستان کے شہر شہر۔ گاؤں گاؤں۔ گلی گلی پھرانے۔ اور ہر چوراہے پر اُتارا ہے پر اُسی پنڈت نہرو کی مغفرت کی دُعا کرنے والے کانگریسی۔ وہابی۔ **دیوبندی**۔ تبلیغی گنجا گروپ۔ مسلمان کے لئے بعد نمازِ جنازہ دُعائے مغفرت کو بدعت اور نہ جانے کیا کیا اَلا بلا بکتے ہیں۔ اور اکثر **دیوبندی** ڈرتا۔ مرنے والے گستاخِ رسول کا وصیت نامہ پڑھ کر سُناتے ہیں کہ۔ میرے لئے مغفرت کی دُعا نہ کی جائے۔ بات اُن کی بھی درست ہے کہ ان کے حق میں دُعائے مغفرت بیکار ہے۔

پہلے غیر سے مانگنا شرک تھا ۔۔۔ ربّ سے منع اَب کرتے یہ ہیں
ربّ سے بعد نمازِ جنازہ ۔۔۔ دُعا بدعت فرماتے یہ ہیں
جائز دُعا ہے نماز میں بھی ۔۔۔ باہر بدعت جتاتے یہ ہیں

قارئین کرام! وہابیوں! **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیاں نمازِ جنازہ کے بعد دعا منع کرنے کی وجہ یہ بتاتی ہیں کہ۔ نماز میں بھی تو دعا ہوتی ہے۔

میرے پیارے سُنّی بھائیو! آپ ان نام کے عالموں جاہل گستاخانِ رسول سے دریافت فرمائیں کہ۔ پنجگانہ نماز کی ہر رکعت میں **الحمد شریف** جس کا نام ہی **سورۃ الدُعا** ہے۔ پڑھی جاتی ہے۔ چار رکعت میں چار مرتبہ سورۃ الدعا۔

اور درُود ابراہیمی کے بعد بھی دُعا یعنی سلام سے قبل ـــ گویا پانچ مرتبہ دُعائیں پڑھنا تو تم وہابیوں ـــ دیوبندیوں کے نزدیک پھر بہت بڑا گناہ ہوگا؟ ـــ کیا عشاء کی سترہ رکعتوں میں صرف پہلی ہی رکعت میں سُورۃ الدُعاء پڑھتے ہو؟ ـــ اور کیا پنجگانہ نماز کی جماعت کے بعد ـــ اور نماز کے اختتام پر بھی کیا دُعا مانگنا اتنا ہی بڑا گناہ ہے جتنا نمازِ جنازہ کے بعد ـــ تمہارے نزدیک دُعا مانگنا گناہ ہے؟ ـــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ آپ اِن جاہل گستاخانِ رسُول ـــ نام کے عالموں سے ـــ نمازِ جنازہ کا ترجمہ معلوم کریں ـــ اُس میں زِندہ مُردہ ـــ حاضر غائب ـــ چھوٹے بڑے ـــ مرد عورت ـــ مؤمن مُسلمان کے لئے دُعا بتائیں گے ـــ اُن سے دریافت کریں کہ ـــ اِس میت کیلئے مخصوص دُعا اِس میں کہاں ہے؟ ـــ اور اگر ہوتی بھی تب بھی تو اپنے پیارے رَبّ سے دُعا ہر وقت مانگنا جائز ہے ـــ اگر ہم اپنے رَبّ سے بھی دُعا نہ مانگیں تو اے کانگریسی ـــ امریکہ سے مدد مانگنے والو ـــ اور اے امریکی ایجنٹ اتحادی وہابیو! ـــ پھر کس سے دُعا مانگیں؟ ـــ سُنّیوں سے کہتے ہو کہ غیر اللہ سے کچھ نہ مانگو ـــ اور مانگنا شرک بتاتے ہو ـــ اور پھر اللہ تعالیٰ سے بھی تم دُعا مانگنا بدعت وغیرہ بکتے ہو ـــ آخر کیوں؟ ـــ اگر کسی گستاخِ رسُول ـــ وہابی ـــ دیوبندی کے علم میں کوئی آیتِ قرآنی ـــ یا حدیثِ پاک ایسی ہے جسمیں کسی مؤمن مُسلمان کی مغفرت کی دُعا مانگنا جائز نہیں تو وہ آیت یا حدیثِ پاک دکھلائے؟ ـــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

قارئین! ـــ آپ وہابیوں ـــ دیوبندیوں کی اِس دلیل کا کہ ـــ جب نمازِ جنازہ میں دُعا پڑھ لی گئی ـــ پھر نمازِ جنازہ کے بعد اِس میّت کے لئے دُعا نہ کی جائے ـــ کا جواب مُطالعہ فرما چکے ـــ ایک اِسی نمازِ جنازہ کی دُعا سے مزید

جواب حاضر ہے کہ ۔۔۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا ۔ وَمَیِّتِنَا ۔ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مُردہ کو ۔۔۔ اب **سوال** یہ ہے کہ جب ہمارے ہر زندہ اور ہر مُردہ کیلئے بخشش کی دُعا کرلیگئی جس میں تمام چھوٹے بڑے ۔۔۔ مرد اور عورت سب شامل **مگر پھر بھی** ۔۔۔ وَشَاھِدِنَا ۔ وَغَائِبِنَا ۔ وَصَغِیْرِنَا ۔ وَکَبِیْرِنَا ۔ وَذَکَرِنَا ۔ وَاُنْثَانَا ۔۔۔ ترجمہ: اور ہمارے ہر حاضر کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر غائب کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر چھوٹے کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر بڑے کو ۔۔۔ اور ہمارے ہر مرد کو ۔۔۔ اور ہماری ہر عورت کو ۔۔۔ **جب** ہمارے ہر حاضر اور غائب کا ذکر دُعا میں آگیا پھر کیوں ہمارے ہر چھوٹے بڑے کا علیحدہ ذکر ۔۔۔ دُعا میں شامل ؟ ۔۔۔ **اور جب** ہمارے ہر چھوٹے بڑے کا ذکر دُعا میں آگیا **پھر کیوں؟** ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کے لئے دُعا میں بخشش کا ذکرِ علیحدہ سے آیا؟ ۔۔۔

نمازِ جنازہ کی دُعا نے ہی وہابیہ **دیوبندیہ** کے اصول کے مُنہ پر کیا زنّاٹے دار طمانچہ مارا ۔۔۔ کہ ہمارے ہر زندہ ۔۔۔ ہمارے ہر مُردہ میں ہی جب تمام حاضر غائب اور چھوٹے بڑے ۔۔۔ مرد عورت سب شامل ۔۔۔ پھر دُعائے نمازِ جنازہ میں زندوں کیلئے تکرار کے ساتھ دُعا فرما کر اللہ تعالیٰ کے محبوب نے اِن گستاخانِ رسُول کے سوال سے قبل ہی جواب مُہیّا فرما دیا ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ۔۔۔

قارئین کرام! اللہ ربّ العزّت کبھی خود کسی پر ظلم نہیں فرماتا ۔ اور نہ بے قصور کو دوزخ میں ڈالے گا ۔۔۔ بلکہ جن کو دوزخ کا ایندھن ہی بننا ہے وہ اپنے لئے خود ہی سزائیں اس طرح مقرر کرتے ہیں کہ پہلے وہ اُن عملوں کو شرک کہتے ہیں جن سے وہ خود بھی نہیں بچ پاتے ۔۔۔ اور یوں اپنے مُنہ مشرک ہوکر جہنم کی راہ پکڑتے ہیں ۔۔۔ جیسا کہ گذشتہ اوراق میں انکے خود ساختہ اور من پسند شرکوں کی جھلک آپ نے مُلاحظہ فرمائی ۔۔۔ اسی طرح کبھی وسیلہ کو شرک کہکر ۔۔۔ تو کبھی اپنی بخشش کیلئے شفاعت کو شرک کہکر بخشش کا دروازہ بند کرلیتے ہیں تو کبھی دیدارِ الٰہی کا انکار کرکے ۔۔۔ تو کبھی نمازِ جنازہ کے بعد اپنے مُردوں کیلئے خصوصی دُعائے مغفرت کو ٹھکرا کر جہنم کی راہ پسند فرماتے ہیں ۔۔۔

حضور علیہ السلام نور ہیں یا بشر؟

میرے پیارے اسلامی بھائیو! — آپ کو جس طرح آپ کا اپنا نام یاد ہے یقیناً اسی طرح آپ کو وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیوں کا یہ مکر بھی یاد ہوگا جو یہ گستاخ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ "حضور علیہ السلام نور ہیں یا بشر؟" — وہابیہ دیوبندیہ یہ مکر اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ اس جملہ کے درمیان **یا** کے سبب ۲ دو باتوں سے ایک کو منتخب کرنا ہے — جس کے سبب دوسرے کا خود بخود انکار تسلیم کیا جائیگا —

یہ سوال ایسا ہی **احمقانہ** ہے جیسے کوئی کہے کہ تم انسان ہو یا آدمی؟ — کہ اگر جواب دینے والا خود کو انسان کہتا ہے تو خود بخود آدمی ہونے کا انکار سمجھا جائے گا — اس طرح جواب دینے والا غلطی پر نہیں بلکہ سائل کا سوال ہی غلط تھا — کیونکہ **یا** ۲ دو تضاد یعنی ۲ دو ضدوں کے درمیان ہونا چاہئے تھا **مثلاً** — انسان ہے یا حیوانِ مطلق؟ — آدمی ہے یا فرشتہ؟ — دن ہے یا رات؟ — آسمان ہے یا زمین؟ — سچ ہے یا جھوٹ؟ **لہٰذا** اے میرے سُنی بھائیو! — جب آپ سے وہابیہ دیوبندیہ برائے مکر یہ کہیں کہ حضور نور ہیں یا بشر؟ — تو آپ انھیں یہ **جواب** دیں کہ تمہارا یہ سوال ہی احمقانہ ہے — اپنا سوال درست کرو لفظ یا ۲ دو تضاد کے درمیان آتا ہے — نور اور بشر ایک دوسرے کی ضد نہیں — نور کی ضد ظلمت ہے تاریکی ہے اندھیرا ہے — حضور اکرم — نور ہیں ظلمت تاریکی اندھیرا **نہیں** — اور بشر کی ضد — فرشتہ ہے — جن ہے — حیوانِ مطلق ہے — **حضور بشر ہیں** — فرشتہ — جن — اور — حیوانِ مطلق نہیں — **لہٰذا** اے وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیو! تمہارے سوا — کون بدبخت ہے

[illegible] معاذ اللہ [illegible]

مَعاذَ اللہ اندھیرا ہیں؟ ۔ نُور نہیں معاذ اللہ تاریکی ہیں؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ جرأت یہود و نصاریٰ بلکہ شیطان مردود کو بھی نہ ہوگی ۔۔ **البتّہ** وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کا ہم اِنکار نہیں کر سکتے ۔۔۔۔ کہ اُنہوں نے آقا و مولیٰ نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک میں اپنی صراط مستقیم ۔ تقویۃ الایمان ۔۔ اور حفظ الایمان ۔۔ جواہر القرآن ۔۔ براہین قاطعہ ۔۔ تحذیر النّاس وغیرہ کُتب میں ۔۔ سینکڑوں بُری بُری گالیاں لکھ لکھ کر ۔۔ چھاپ چھاپ کر ہر طرح سے اشاعت کی اور کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔ تو نُور کے مُقابلے میں ظلمت، اندھیرا، تاریکی ۔۔ آقا و مولیٰ کو کہتے بکتے کیا رُکاوٹ ہو سکتی ہے؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔

بشر نوری کیسے ہو سکتا ہے؟

اس جگہ وہابیہ ایک سوال ضرور کریں گے ۔۔ کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ حضور علیہ السّلام نُور بھی ہوں اور بشر بھی؟ ۔۔۔۔ تو میرے پیارے سُنّی بھائیو! ۔۔ آپ اُن سے کہیں کہ یہ ایسے ہو سکتا ہے کہ جس طرح مطلق شیشے کو گلاس کہتے ہیں ۔۔۔۔ **مگر** پانی پینے کا برتن بھی گلاس کہلاتا ہے خواہ شیشے کا بنا ہوا نہ بھی ہو ۔۔ ہے تو گلاس مگر اسٹیل کا ہے تو گلاس مگر پیتل یا تانبے کا ۔۔۔ ہے تو گلاس مگر بھرت یا سلور کا ۔۔ ہے تو گلاس مگر کانسی یا پلاسٹک کا ۔۔ غرض یہ کہ کسی بھی دھات کا ہو اپنی مخصوص وضع بناوٹ کے اعتبار سے پانی پینے کا برتن گلاس ہی عُرفِ عام میں کہلاتا ہے لہذا ۔۔ کوئی احمق بھی یہ نہیں کہے گا کہ **بشر نوری نہیں ہو سکتا** ۔۔ جب گلاس اسٹیل، پیتل، تانبا، سلور کا ہو سکتا ہے ۔۔۔ تو بشر بھی نُوری ہو سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔

بالکل اسی طرح آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس جگہ آج رونق افروز ہیں اُس مٹّی کے نُور ہونے سے بشر ہونے میں کچھ فرق نہ آئے گا ۔۔۔ تب ہی تو اپنی نورانی رُوحانیت سے تمام کائنات کو مُلاحظہ فرما رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔

نوری فرشتے

تمام دُنیا کے مسلمانوں کی طرح وہابیوں دیوبندیوں کی تمام ہی ٹولیوں کے نزدیک بھی فرشتے نوری ہیں ___ مگر ایک وہابی اور دیوبندی بھی فرشتوں کو قرآنِ حکیم سے نوری ثابت نہیں کر سکتا ___ اور جس ذات کو قرآنِ حکیم جابجا نور ارشاد فرمائے ___ وہابیہ بغض و عناد کی وجہ سے انکار کرتے نہیں تھکتے ___ جب نوری فرشتے بشری شکل میں آسکتے ہیں" یعنی جبرائیل ۔ دحیہ کلبی صحابی کی شکل میں" پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نورِ مجسم سرکارِ دوعالم بشری شکل میں کیوں تشریف نہیں لاسکتے ؟ ___ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قارئین کرام ! ___ وہابیہ دیوبندیہ جس آیت مبارکہ کا رٹا لگاتے ہیں تو پہلے اُس آیت مبارکہ کے تیور ملاحظہ فرمائیں ___

ثبوتِ قرآنی

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ ___ سورۃ کہف آیت ۱۱۰ ___

ترجمہ : "تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے" ___ اِس آیت میں بھی حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حکم سے "ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے" ___ فرمارہے ہیں ___

قارئین کرام ! ___ اگر کوئی پاکستانی بوسکی کپڑے کو جاپانی دو گھوڑا بوسکی جیسی یا مثل بتلائے تو دُنیا کا ہر شخص یہی کہے گا کہ لفظِ جیسی یا مثل بتا رہا ہے کہ یہ بوسکی ! جاپانی نہیں ہے اُس کی مثل ہے ___ یا اُس جیسی ہے ___ مگر وہابیہ دیوبندیہ بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کا ترجمہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم ___ محمود حسن دیوبندی ___ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں ___ فتح محمد جالندھری دیوبندی ___

جبکہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صرف بخاری شریف میں ہی تقریباً چار مقام پر ___ اَیُّکُمْ مِثْلِیْ "تم میں کون ہے میری مثل" ___ ارشاد فرمائیں ___ حضرت سیدنا آدم و سیدنا ابراہیم و سیدنا موسیٰ و سیدنا عیسیٰ علیہم السلام ___ بھی

اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مثل تو کیا حقیقتِ محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک سے کامل واقف نہیں ــ کہ پہلے واقفیت ہو گی تو مثلیت بھی ممکن ہو گی **مگر دیوبندی** عام آدمی جیسا ایک رٹ لگائے ہوئے ہیں (میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم معاذ اللہ)

کوئی بوبکر و عمر حیدر و عثماں ہی بنے
مثلِ سرکارِ دو عالم تو کوئی کیا ہو گا

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ــ اس اہم اور نازک مسئلہ کو سمجھانے کیلئے میں چند منٹ کیلئے آپکی توجہ ایک دیہات کے مناظرہ کی طرف چاہوں گا کہ **دیوبندی** مناظر ــ کسی طرح بھی دونوں جہاں کے سردار اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم نورِ مجسم کو ــ اپنے جیسا کہنے سے دستبردار نہ ہو رہا تھا ــ کہ دیہاتی نے آگے بڑھ کر **دیوبندی** مولوی سے کہا تیرے اندر جان ہے؟ ــ **دیوبندی** مولوی نے کہا ــ ہاں میرے اندر جان ہے ــ پھر دیہاتی بولا ــ نالی اور پاخانے کے کیڑے ــ سُور اور کُتے میں بھی جان ہے ــ پھر تو یوں بھی کہہ کہ میں جاندار ہونے میں نالی اور پاخانے کے کیڑے ــ سُور اور کُتے جیسا ہوں ــ تب اُس **دیوبندی** مولوی کی گردن تو جھک گئی **مگر سُنّی** عالم نے کہا کہ پاخانے کا کیڑا کُتا اور سُور وغیرہ گستاخِ رسول **دیوبندی** جیسا کیوں ہونے لگا؟ ــ یہ گستاخِ رسول ہیں ــ اور وہ گستاخِ رسول نہیں ــ جبکہ شجر و حجر تک مُطیع و فرمانبردار ہیں ــ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر شیفتہ اور فریفتہ ہیں **لہٰذا** گستاخِ رسول کو کُتا سُور کہنے سے کُتے سُور کی توہین ہے ــ

کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا ◆ لٰہٓ گیسو حٰمٓ دہن طٰہٰ ابرو آنکھیں عٓصٓ
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا ◆ تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا

نُور ہونے پر آیتِ قرآنی

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ___ اگر ظاہر صُورت، بشری میں ہیں ___ تو اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم ہیں کیا؟ ___

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ▭ سُورۃ مائدہ آیت ۱۵ ▭ "بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک **نور** آیا اور روشن کتاب" ___

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ___ قرآنِ پاک کے تراجم میں خیانت کرنے کے ماہر دیوبندی وہابی وغیرہ اگر اس جگہ نوُر سے ہدایت کا نور یا علم کا نوُر مُراد لیں ___ تو آپ اُن سے کہیں کہ مخلوق میں حضوُر پُر نوُر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے بڑھ کر بھی ___ کوئی ہدایت یافتہ اور ہادی یا علم والا ہے؟ ___ جب وہ کہیں کہ حضوُر سے بڑھ کر مخلوق میں کوئی ہدایت یافتہ، ہادی، اور علم والا نہیں ___ **تب** آپ اُن گستاخانِ رسُول سے کہیئے کہ اِس اعتبار سے بھی تمہارے منہ ___ حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نُور ہوئے ___ اور اگر پھر بھی کوئی منطقی عیّار مکّار گستاخ رسُول نور[1] اور نُور کے بعد[2] اور کو ___ اور مبین[3] جس کے معنی روشن کے ہیں ___ ان تینوں کو کتاب سے متعلق ایک ہی بتائے ___ تو جواباً کہیں پھر مرکزِ دیوبند اور مرکزِ شیطان ایک ___ گستاخ رسُول اشرفعلی تھانوی اور ابلیس ایک ___ یزید کی تعریف کرنیوالے محمُود احمد عبّاسی ___ رشید بٹ ___ ڈاکٹر اسرار ___ بلیغ الدین اور یزید ایک ___ حضوُر علیہ السّلام کے دشمن ___ ابُوجہل کا دارالنّدوہ اور بھارت کا ندوۃ العُلوم ایک ___ امریکی ایجنٹ فہد اور بُش بھی دو[4] نہیں ایک ___ جان میجر اور گنجا امریکی نواز بھی ایک ہی کہلائیں گے ___ کہ نُور اور کتاب روشن کے درمیان لفظ اور ہوتے ہوئے بھی جب ایک کہا جاسکتا ہے پھر یہ کانگریسی امریکی گستاخ رسُول ایک کہلانے کے زیادہ مستحق ہیں ___

شمعِ دل ___ مشکوٰۃ تن ___ سینہ زجاجہ نور کا ◆ تیری صُورت کیلئے آیا ہے سُورہ نُور کا

بے سایہ نور کا، ہر عضو ٹکڑا نور کا ◆ سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نُور کا

اقرار بھی ہے انکار بھی ہے!

میرے اسلامی بھائیو! ___ وہابیہ دیوبندیہ سے جب آپ دریافت فرمائیں گے کہ ___ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذُوالنّورین تم اور دنیا کے مُسلمان کیوں کہتے ہیں ؟! ___ اس پر وہ جواب دیں گے کہ ___ حضرت عثمانِ غنی کو دو نور والے اس وجہ سے کہتے ہیں کہ آپ کے نکاح میں حضور علیہ السّلام کی دو صاحبزادیاں ایک کے بعد ایک آئیں ___ پھر آپ ان گستاخانِ رسُول سے دریافت کریں کہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ عثمانِ غنی کو دو نور والے جانتے مانتے تقریروں میں کہتے سُنتے ہو ___ مگر جس اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم سے وہ نور پیدا ہیں ___ اُس ذاتِ مقدّس پر وہابیت کی سُوئی بشر پر رک جاتی ہے ___ چاند سُورج ___ عرش کُرسی ___ لوح قلم ___ اور فرشتوں تک کو نور کہتے ہو ___ بس اللہ کے محبُوبِ اعظم کو نُور پر خُدا معلوم کیا کیا الا بلا بکنا ___ شروع کر دیتے ہو ___ شرم نبی خوف خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں ___

بس اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ جو ذاتِ ابُوالبشر حضرت سیّدنا آدم علیہ السّلام سے بھی پہلے بلکہ **اوّل الخلق** ہو وہ نور ہی ہو سکتی ہے ___ اور چونکہ آپ نورِ مجسّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت عبدُاللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پُشت اور حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکمِ پاک سے ظہُور فرمایا لہٰذا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہم بشر بھی ہیں ___ **تب ہی تو** بشر اشرفُ المخلوقات قرار پائے ___

خاص بشر خاص مخلوق ہے ___ عام بشر عام مخلوق سے اشرف ___ البتّہ گُستاخانِ رسُول تمام مخلوق کے رزائل سے رزائل تر ___ ذلیل تر ___ حقیر تر ___ خبیث تر ہیں لہٰذا ان سے دوستی اللہ کے رسُول سے دُوری اور خود پر جہنّم کا عذاب مُسلّط کرنا ہے

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نُور کا ◆ ہو مُبارک تم کو ذُوالنّورین جوڑا نُور کا
یہ جو مہرو مہ پہ ہے اطلاق آتا نُور کا ◆ بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نُور کا

مکر ۱۶: بات یہ ہے کہ مدینہ جاکر یا نبی یا رسول و الاسلام جائز ہے اور دور سے یہ سلام یہ درود پڑھنا شرک یا بدعت ہے

قارئین! ہم اس مکر کے سات جواب دے چکے اور اب بتوفیق باری تعالیٰ آٹھواں جواب پیش خدمت ہے

حضور علیہ السلام مومنین کے قریب

آیات کی روشنی میں

جواب ہشتم: وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ: ہم نے تمھیں عالمین کے لئے رحمت بناکر بھیجا

قارئین کرام! جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی عطا سے عالمین کے لئے سراپا رحمت ہیں اور آپ رحمت تب ہی ہو سکتے ہیں کہ جب عالمین کے ہر ہر فرد کی تکلیف و پریشانی سے باخبر ہوں اور تکلیف و پریشانی دور کرنے کا اختیار بھی رکھتے ہوں اور عالمین کی تمام مخلوق کے قریب ہوں قیامت تک کے ہر ہر فرد کے قریب ہوں

اگر قیامت تک کے ہر ہر فرد کیلئے رحمت نہ ہوں تو عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے؟ اگر ہر ہر فرد کے قریب نہ ہوں؟ اگر بیک وقت ہر ہر فرد کی تکلیف و زحمت سے بے خبر ہوں؟ اگر تکلیف کو راحت زحمت کو رحمت میں تبدیل کرنے کا اختیار نہ رکھتے ہوں؟ تب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رحمۃ للعٰلمین

کہاں ہوئے؟ ــــــــ
ممکن ہے دیوبندی ــ وہابی ــ گستاخانِ رسول ــ یہ کہیں کہ ــ حضور علیہ السلام
ــ اللہ تعالیٰ کی رحمت ــ عالمین کیلئے تو اس آیت میں مذکور ہیں ــ مگر قریب کا واضح
مفہوم تو اس آیت میں نہیں ــ انکی تسلّی کے لیئے دوسری آیت سپردِ قلم کی جاتی ہے ــ
جواب نہم : ــ آیت ۲ : اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ــــ
ترجمہ : ــ بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے ــ (سورۃ اعراف آیت ۵۶) ــــ
اِس آیتِ کریمہ نے تو بالکل صاف اور واضح ارشاد فرمادیا کہ ــ اللہ کی رحمت
نیکوں سے قریب ہے ــ یوں بھی دُرود شریف میں اور ــ ہر مُقام پر یا رسُول اللہ
کہنا جائز ہوا ــ کہ حضوُر کے معنٰی بھی قریب کے ہیں ــ اور پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کی عطا
سے حضوُر علیہ السّلام سراپا اللہ کی رحمتُ عالمین کے لئے ــ اور دوسری آیت نے ــ
اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ارشاد فرمائی ــ اِسوجہ سے بھی دُرود شریف میں ــ یا
نعروں وغیرہ میں یا رسُول اللہ جائز ٹھہرا ــ اور اب بھی کوئی شکوک وشبہات میں مبتلا
ہے ــ تب تیسری آیت پیش کی جاتی ہے ــ تاکہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہدایت نصیب ہو
جواب دہم : ــ آیت ۳ : ــ قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ
رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ط ــ "تم فرماؤ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ
کی رحمت سے ناامید نہ ہوں ــ الخ" ــ سورۃ زمر آیت ۵۳
اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دنیا کے تمام سُنّی ــ اپنے آقا و مولیٰ کو دِل کی
گہرائی سے ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت جانتے ہیں ــ اور اللہ کی رحمت یعنی اپنے آقا و مولیٰ کو
اپنے قریب ہی مانتے ہیں ــ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آقا و مولیٰ سے ناامید بھی کبھی نہیں ہوئے
اور نہ ہیں ــ گویا تینوں آیات پر ایمان کے ساتھ سُنّیوں کا عمل بھی ہے ــــ

بندہ مِٹ جائے نہ آقا پہ وہ بندہ کیا ہے ◆ بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے

البتہ جو حضرات! حضور علیہ السلام کو ــــ اللہ تعالیٰ کی رحمت نہیں مانتے ــــ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنے قریب بھی نہیں جانتے ــــ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید بھی ہوتے ہیں ــــ وہ اپنے ایمان کے بارے میں فکر کریں ــــ اور اگر ــــ (شیطان یا ــــ دوزخ سے محبت کی بناپر) ایمان کی فکر نہ بھی کریں ــــ تب اُنکی اپنی مرضی

یہ بھی عجیب سی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے محبوبِ اعظم سے ــــ محبوب کے قیامت تک کے گنہگار غلاموں کو **یا عباد** یعنی اے **میرے بندو** کہلوا کر پکاروائے **مگر** گستاخانِ رسول ــــ **دیوبندی** ــــ وہابی! ــــ ہم غلاموں کو مصیبت کے وقت بھی ــــ یارسول اللہ ﷺ ــــ کہہ کر پکارنے پر شرک کا ہتھوڑا مار کر روکتے ہیں ــــ

قُلْ یٰعِبَادِیَ کہہ کر ہم کو شاہ نے
اپنا **بندہ** کرلیا **پھر** تجھ کو کیا
(امام احمد رضا)

جواب ۱۱: ــــ اب بھی اگر کسی کو شک ہو تو چوتھی آیت ــــ **دیوبند** کے بانی کی کتاب سے پیش کی جاتی ہے ــــ جس پر بہت مختصر اُن کی اپنی تشریح بھی ہے ــــ ملاحظہ فرمائیں۔

آیت ۴ :ــــ "اَلنَّبِیُّ اَوْلیٰ بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ" کو بعد لحاظ صلہ ــــ مِنْ اَنْفُسِھِمْ کے دیکھئے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اپنی اُمّت کے ساتھ وہ **قرب** حاصل ہے کہ اُن کی جانوں کو بھی اُن کے ساتھ حاصل نہیں کیونکہ اولیٰ بمعنیٰ اقرب ہوگا" [سورۃ احزاب آیت ۶] ــــــــــــ

(دیکھئے حوالہ، کتاب تحذیر الناس صفحہ نمبر ۱۰، مصنف بانی مدرسہ **دیوبند** قاسم نانوتوی، ناشر کتب خانہ اعزازیہ **دیوبند** بھارت)

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی
تمہارا **جھوٹ** ظاہر ہو چکا ہے ــــ اَب تو باز آؤ

منکرینِ یارسول اللہ سے صرف اتنا کہنا ہے کہ ان کے اپنے پیشوا تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ــــ حضور علیہ السلام کے لئے یہ سُنائیں کہ ہمارا نبی ــــ مؤمنین کی جانوں سے **اقرب**

یعنی ہمارے اس قدر قریب تر ہیں کہ ۔ ہماری جان رُوح بھی اتنی قریب نہیں ___ اور تم اے بدبختو! حاضر یعنی ہمارے جسموں کے سامنے کو بھی شرک بتلاتے ہو ___!

اب بتاؤ ہم کس کی بات صحیح جانیں ___؟ ___ اور اگر پھر بھی دیوبندیوں کے نزدیک حضور علیہ السّلام کو اقرب سمجھنا شرک ہے ___ تب اہلسنّت تو مشرک نہیں ہوں گے البتّہ اللہ تعالیٰ کا حکم! ___ نبیِّ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جانوں سے قریب تر کہہ کر اُنکے اپنے پیشوا ___ بانی دارالعلوم دیوبند قاسم نانوتوی مشرک ہو گئے ___ اگر قاسم نانوتوی مشرک نہیں ہوئے کہ یہ اللہ کا حکم ہے جو حضرت جی نے فرمایا ___ تو پھر کیا دیوبندیوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ معاذ اللہ مشرک ہو گیا؟ ___ ایسے عقیدے پر لعنت کے سوا ___ اور کیا کہا جاسکتا ہے؟ ___ کہ جس میں اللہ ربُّ العزّت بھی معاذ اللہ مشرک ٹھہرتا ہو۔

جب مدینہ مُنوّرہ سے دُور والے یعنی ہم غلاموں کے حق میں قرآن کے فرمان کے تحت حضور علیہ السّلام ہماری جان سے بھی قریب تر ___ پھر یارسُول والا دُرود وسلام پڑھنا شرک ___ بدعت ___ یا ناجائز کیوں؟ ___

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دِل
یارسُولَ اللہ کی کثرت کیجئے

قطعہ

عجب شان کا ہم بشر دیکھتے ہیں ◆ اُسی کے ہیں جلوے جدھر دیکھتے ہیں
لگاتے ہیں نعرہ رسالت کا جب ہم ◆ تو جلتا کسی کا جگر ___ دیکھتے ہیں

جواب ۱۲: ___ اللہ تعالیٰ کے دوست ___ ولی ___ اللہ والے ___ تب ہی دوست اور ولی ہوتے ہیں جب عبادت سے یا خود اللہ تعالیٰ اُن کو اپنا قربِ خاص عطا فرماتا ہے ___ اور اللہ تعالیٰ ___ تمام جگہ موجود ہے ___ اس طرح ولی ___ دوست اللہ والے ___ اللہ سے قرب والے بھی ہر جگہ موجود ہوئے ___ کسی سے دُور نہیں رہے

______ اور جب دُور نہیں ______ تب لفظِ یا ندا کیلئے کب ہُوا ! ______ لفظِ یا مخاطب یعنی لے کے معنیٰ میں ہوا ______ جس پر پہلے بھی اِس مضمون میں آیاتِ قرآنی کی روشنی میں تحریر کیا جا چکا کہ کوئی اپنی جان رُوح نہیں دیکھ سکتا ______ مگر اللہ کے محبوب نہ صرف دیکھ سکتے ہیں ______ بلکہ اس کی جان ______ رُوح سے بھی قریب تر ______ یہی وجہ تو ہے کہ ______ نہ صرف انسانوں بلکہ "ہر گل میں ہر شجر میں محمدؐ کا نور ہے" ______ کہا جاتا ہے ______

جواب ۱۳: ______ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ ______ یہ میرا محبوب نبی مؤمنین کی اپنی جانوں سے بھی **قریب تر** ہے ______

ہمارے آقا و مولیٰ کو ______ ربِّ کائنات مالک و خالق ! ______ اپنے محبوب کے غلاموں کی رُوح یعنی جان سے بھی قریب تر فرما رہا ہے ______ قُرب کی انتہا خود انسان کی رُوح یعنی جان ہے ______ اُس سے بھی قریب کا انسان اندازہ نہیں لگا سکتا ______ جب آقا و مولیٰ اس قدر مؤمنین سے قریب تر ہیں ______ پھر لفظِ **یا** دُور ______ پکار ______ ندا کیلئے کس طرح ہوا ! ______ **بلکہ یا** مخاطب کے معنیٰ میں ہوا ______ **کہ** حضور علیہ السلام مؤمنین کی جان سے بھی قریب تر ہیں ______ مگر گستاخانِ رسُول چونکہ کافر ______ مُرتد ہیں ______ جب وہ مُسلمان ہی نہیں ______ تو مؤمن کب ہوئے ______ ! ______ جس کی وجہ سے ممکن ہے یہ گستاخ ! آقا سے دُور ہوں ______ اور خود پر قیاس کر کے خود آقا و مولیٰ کو ہی دُور جانتے ہوں ! ______ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان گستاخانِ رسُول کو ایمان کی دولت ______ اور اپنے اور اپنے محبوب کا عاشق و شیفتہ بنائے آمین۔ کہ یہ لوگ یہ کہنا بند کر دیں کہ بس مدینہ جا کر ہی یارسول اللہ والا درود پڑھنا چاہیئے **جبکہ**

مدینہ منورہ میں درود سلام پڑھنے پر وہابیہ کا جبر

جواب ۱۴: ______ اپنے بزرگوں کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہونے **بلکہ** (سکھر اناج کے) بھرے بازار میں برسوں سے الکحل والی دوائیں ______ مسلمانوں کو پلانے والے ڈاکٹر کی کار کے چاروں طرف

گردن جھکائے ــــ ہاتھ باندھے کھڑے رہنے والوں کے نزدیک دُرُود شریف جس میں **یا** ہو صرف روضۂ انور پر ہی حاضری کے دوران وہ بھی بغیر ہاتھ باندھے جائز ہے ــــ کہ وہاں روضۂ انور کی طرف مُنھ کر کے ہاتھ باندھ کر دُرُود وسلام پڑھنے والوں کا نجدی سپاہی ہاتھ اتنی طاقت سے جھٹکتے ہیں کہ ــــ کہنیوں اور بازوں میں بھی سخت تکلیف پیدا ہوتی ہے ــــ اور اسی طرح روضۂ انور کی طرف مُنھ کر کے رَبّ تعالیٰ سے ہی دُعا مانگنے پر بھی ــــ **اَنْتَ شِرْکٌ شِرْکٌ** ــــ کہہ کر بازوں کو وہابی سپاہی اپنے سخت ہاتھوں کے پنجوں سے جکڑ کر رُخ موڑ کر کہتے ہیں کہ **ھٰذَا جَائِز** ــــ یعنی روضۂ انور کو پیٹھ کر کے جائز ــــ یہاں کے وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدی سپاہیوں کی یہ مُتضاد حرکات آخر کیوں ــــ؟ ــــ

جواب ۱۵: ــــ اور اگر سلام یا دُرُود شریف میں لفظِ **یا** یعنی یا سیّدنا ــــ یا شفیعنا یا حبیبنا ــــ غرض کہ کوئی بھی صفاتی لقب اُس ڈائری یا کاغذ میں پاتے ہیں ــــ جس کو آقا و مولیٰ کے غلام دیکھ کر پڑھتے ہیں ــــ اُسی وقت ظالم وہابی سپاہی چھین کر پھاڑ ڈالتے ہیں اور ــــ **اَنْتَ شِرْکٌ شِرْکٌ** کا وظیفہ کرتے رہتے ہیں ــــ **کیا کبھی** کسی **دیوبندی** ــ ندوی ــــ مودودی ــ تھانوی نے وہابیوں ــ نجدیوں کو ان کی اِس حرکت سے روکا؟ ــــ **کیا** کبھی نجدی حکومت سے احتجاج کیا؟ ــــ اگر نہیں روکا ــ اور یقیناً نہیں روکا ــــ اور نہ کبھی احتجاج کیا ــــ تو اِس عیّاری مکّاری کا مطلب یہ نِکلا کہ مدینے سے دُور والوں کو تو یہ کہہ کر روکا جائے کہ یہاں پڑھنا شرک ہے ــــ یا بدعت ہے یا کفر ہے ــــ **اور** روضۂ انور کی حاضری کے دوران کوئی مُسلمان اپنے پیارے نبی کے سامنے دُرُود وسلام پڑھے ــــ **تب** وہاں طاقت کے بل پر نجدی وہابی **اَنْتَ شِرْکٌ شِرْکٌ** ــــ یہ شرک ہے شرک ہے کہہ کر نہ **پڑھنے دیں** ــــ یہ عیّاری مکّاری نہیں تو اور کیا ہے؟ ــــ اسی طرح بلکہ اس سے بھی کئی گُنا زیادہ سختی یہ نجدی وہابی ــــ

حضور علیہ السلام کے غلاموں پہ دیگر امور پر کرتے ہیں ___ اور اگر کوئی سُنّی محتاط ہے ___ کہ وہابی نجدی سختیاں اِس پر نہ ہوں ___ **تب** اُس کے ساتھی وہابی ___ **دیوبندی** ___ ندوی ___ مودودی ___ غیر مقلدین اپنے پیشواؤں سے مخبری کی جسارت کرکے کہ یہ شخص اپنے وطن میں اپنے آپ کو سُنّی کہلاتا ہے ___ اُس پر سی، آئی، ڈی کا پہرہ لگ جاتا ہے ___ اور یوں ہی پھر فضول میں سُنّیوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ **بلکہ** بغیر لکھت پڑھت ___ بغیر مقدمہ چلائے ___ جیل میں ٹھونس دیا جاتا ہے ___ پھر

سُنّی حضرات کی صبر آمیز سُوچ

سُنّی حضرات یہ سُوچ کر صبر کرتے ہیں کہ ہم کیا شے ہیں بھلا جب کہ آقا و مولیٰ ___ اور آقا و مولیٰ کے جان نثار اصحاب کو اِن گستاخانِ رسُول کے بڑوں نے بڑی بڑی اذیتیں دی ہیں ___ جس کی ادنیٰ مثال ___ نجدیوں نے تبلیغ کے بہانے صحابہ کو نجد میں لاکر بے دردی سے شہید کرنا ہے ___ **البتّہ** اتنا ضرور ہے کہ ___ کسی خاص وجہ سے نجدی سپاہیوں کو کسی ایک دِن ظلم پر کمی کا آڈر ملتا ہے ___ کبھی ایک ہفتہ کے لئے ___ کبھی ایک ماہ کیلئے کبھی پاکستانیوں پر ___ تو کبھی ایرانیوں پر ___ کبھی مصریوں پر ___ تو کبھی شامیوں پر ظلم میں کمی کا آڈر ملتا ہے ___ **آج** یہاں جو وہابی **دیوبندی** قدرِ رسیدہ سے نظر آتے ہیں سعودی عرب میں جاکر جب یہ پنجے ناخن نکالتے ہیں ___ تب سُنّیوں کو پتہ چلتا ہے کہ پاک و ہند میں یہ وہابی **دیوبندی** کس طرح کا تقیّہ کرکے زمین دوز وہابیت کا پرچار کرتے ہیں ___ اور ظالم نجدی سپاہیوں کے سُنّیوں پر مظالم سے بہت خوش ہوتے ہیں ___ اور وہاں عرب سے ہی اپنے وہابی **دیوبندی** عزیز و اقارب کو وطن خط کے ذریعہ بتلاتے ہیں کہ فلاں سُنّی کو اِس اِس طرح سزا دی ___ البتّہ اگر سُنّی نے وہاں نجدی امام کو قرآن و حدیث سے لاجواب کیا ہو ___ اور وہاں کے نجدی امام سُنّیوں کے دلائل سے مبہوت ہو گئے ہوں تب وہ اپنے وطنی وہابی **دیوبندی** کو مُطلع نہیں کرتے ___ ۱۹۹۰ء میں جب ایک سُنّی

عاشقِ رسول نے جب ایک موقع پر بَلَغَ العُلیٰ بِکَمالِہٖ ـــ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمالِہٖ کا قطعہ پڑھا تو وہاں کا وہابی امام گرم ہوا کہ یہ کیا بَلَغ بَلَغ لگا رکھا ہے ـــ دُرُودِ ابراہیمی پڑھو ـــ اس پر سُنّی عاشقِ رسول نے فرمایا کہ جب حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور علیہ السلام کو نعت سناتے تھے ـــ تب حضور علیہ السلام نے تو کبھی نہیں فرمایا کہ نعت پڑھنا بند کرو بس دُرودِ ابراہیمی پڑھو ـــ اس پر اُس عیار مکار نجدی امام کی گردن لٹک گئی ـــ جب نعت پڑھیں تو دُرودِ ابراہیمی پر زور دیتے ہیں ـــ اور جب دُرُود پڑھیں تو پھر بازو پکڑ کر روضۂ انور کو پیٹھ کر کے پڑھنے کو کہتے ہیں ـــ مزید معلومات کیلئے کتاب تاریخ نجد و حجاز، عبدالقیوم ہزاروی ـــ تاریخِ وہابیہ ـــ وہابی مذہب ـــ دیوبندی مذ(صاحب) جاء الحق مفتی احمد یار خاں ـــ مشعلِ راہ، اختر شاہجہاں پوری ـــ کا مُطالعہ ضرور فرمائیں۔

وہابیہ کی تمام ترعنایتیں

اسرائیلی یہودیوں! ـــ امریکی یہودنیوں! خصوصاً اُن فوجی یہودنی لڑکیوں پر ہیں ـــ جن کو خود وہابی فہد نے **یا امریکہ المدد ـــ یا بش المدد** ـــ کہہ کر مدد کیلئے پکارا ـــ اور وہیں حجازِ مقدس ـــ ارضِ مدینہ منورہ ـــ روضہ مُطہرہ پر اپنے نبی کے حضور ـــ حضور کے ہی وسیلے سے نام نہاد موحدوں نے اپنے رب سے ہی مدد کی بھیک نہیں مانگی ـــ ممکن ہے اس وجہ سے مانگنا پسند نہیں کیا ہو کہ ـــ ان کے اپنے مذہب میں حضور کے وسیلے تک سے بھی دُعا مانگنا شرک ہے ـــ وہ خود سمجھتے ـــ اور یقین کرتے ہونگے ـــ کہ یہاں سے تو رشتہ ناطہ ٹوٹا ہوا ہے ـــ **جن** سے رشتہ ناطہ ہے اُنہی ـــ **دُور والوں کو مدد کے لئے پکارا جائے** ـــ یہی وجہ ہے کہ مُسلمانوں کو ہر ہر کام پر شرک کا فتویٰ دینے والے دنیا بھر کے کسی **دیوبندی** مودودی ـــ اسراری ـــ ندوی ـــ عباسی ـــ سلفی ـــ رو پڑی ـــ مسعودی (جماعت المسلمین کے بانی) ـــ یا امریکہ المدد پر قتل تو کیا کرتے ؟ ـــ اپنے مذہب کے پادری کی

اولاد پر شرک کا فتویٰ تک نہیں لگایا ـــــ آخر کیوں ـــــ ؟ ـــــ

دشمن کے دوست ـــ دوست کے دشمن ہیں بے سبب

دیکھو وہابیوں کی ـــ یہ عادت عجیب ہے

جواب ۱۶: ـــ اِدھر امریکہ بھی خوب سمجھتا تھا کہ وہابی فہد نے جو **مدد کیلئے پکارا** ہے ـــ وہ اپنے لئے تو پکارا نہیں (اور عراق نے بھی یقین دلایا تھا اور سعودیہ پر آخر تک حملہ نہ کرنا اس کا عملی ثبوت ہے) صرف اسرائیل بچاؤ کی غرض سے پکارا ہے ـــ جس بات کا دنیا کو علم ہو کیا امریکہ کو نہیں معلوم ہو گا ؟ ـــ کہ اسرائیل نے سعودی حکومت کے جس راستے سے عراق کے ایٹمی پلانٹ کو تباہ کیا ـــ عراق ـــ اسرائیل کو تباہ کرنے کے لئے اُسی راستے کو استعمال کیا نہیں کر سکتا ؟ ـــ جب کہ عراق نے بار بار یہی اعلان کیا کہ میری جنگ اسرائیل سے ہے ـــ اور امریکہ نے بھی جنگ سے قبل ہی صاف بیان دیا کہ میری جنگ اسرائیل کے لئے ہے ـــ اور اسرائیل کو بھی یقین دلایا کہ اگر معاہدہ ہوا تو اسرائیل کا ذِکر نہیں آئیگا ـــ اور ایسا ہی ہوا کہ جس نے بھی فلسطین کی آزادی کی بات کی امریکہ اور اس کا ساتھ دینے والے تمام وہابی سربراہوں نے ـــ فلسطین کی آزادی کو ٹھکرا دیا ـــ اور کھُل کر یہودیوں ـــ امریکیوں کے مُعاون و مددگار ـــ اور اعلانیہ حمایتی ـــ **بلکہ اتحادی بنے** ـــ اور اپنی اپنی فوجوں کی **لگام بھی** امریکی یہودی کمانڈر کے ہاتھ میں اعلانیہ تھما دی ـــــ

۲ اگست ۱۹۹۰ء مطابق ۱۰ محرم ۱۴۱۱ھ کو عراق نے اپنے چھنے ہوئے کویت پر قبضہ کیا ـــ امریکہ نے دیگر ملکوں کی طرح ـــ ۶ اگست یعنی چار دن بعد ہی ـــ پاکستان کی حکومت کا بھی تختہ اُلٹا ـــ یا اُلٹوایا اور اپنے من پسند ـــ کانگریسی وہابی جماعتوں کے اتحادی گروپ کو حکومت سونپی گئی (الیکشن میں کیا کیا فن دکھلائے گئے اُس کے لئے الگ ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی) پاکستان کی اِنقلابی

حکومت ــ وہابیوں ــ **دیوبندیوں** ــ مودودیوں ــ غیر مقلدوں ــ غرضیکہ ــ امریکی نواز شریفوں نے اپنے مُنھ بولے سینکڑوں شرکوں کو سینے سے لگائے ہوئے **عراقی** مُسلمانوں کے کمانڈر سیّد صدّام حسین سے مقابلہ کیلئے ــ دامے درمے قدمے سخنے امریکی یہودی کمانڈر کی **مدد کی** ــ اور دنیا کو خود اپنے عمل سے **بتا** دیا کہ ہم پہلے بھی اور اب بھی امریکہ اور اسرائیل کے کتنے ہمدرد تھے اور ہیں ــ اِس جنگ میں یہ بہت بڑا فائدہ حاصل ہوا کہ منافقوں کی مُنافقت ننگی ہو کر دنیا کے سامنے آگئی ــ

رات دن غیر اللہ سے مدد لینے کو شرک کہنے والوں کا شرک ــ اور یارسُول اللہ شرک کہنے والوں کے شرک ــ **یا امریکہ** پکارنے کے شرک ــ اور یہودیوں کی دوستی میں وہابیہ کے تمام شرک خاک میں مل گئے ــ **مگر** صِرف شرک کہنے کا ہی پرہیز کیا ــ رہا مدد کرنا ــ اور امریکہ نوازی میں جلوس نکالنا ــ بیان بازی کرنا ــ غرضیکہ ایک بازی کیا سینکڑوں بازیوں میں یہودیوں سے ہمدردی میں یہ نجدی بازی لے گئے ــ اور ذرائع ابلاغ کا استعمال عراق کے خلاف ــ اور امریکہ نوازی میں ــ اسرائیل و امریکہ بھی اِنکے سامنے طِفلِ مکتب ثابت ہوئے کہ جنگ کے سال بعد بھی عراق کے خلاف زہر اُگلنے سے باز نہیں آرہے ہیں ــ قرآنِ پاک کی اِس آیت ــ کہ اسلامی ملک کو ختم کرنے کے یہودی یا عیسائی درپے ہوں تو جو اُن کا ساتھ دیگا ــ وہ انہیں میں سے ہیں ــ **کا** کُھلا مذاق اڑایا ــ آیت کے تیور بتا رہے ہیں کہ جو یہودیوں، عیسائیوں سے ــ بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی بڑھ کر ہوئے ــ یوں تو عراق چاروں اطراف سے امریکی نوازوں میں گھرا ہوا تھا ــ اور ہے ــ اور جو امریکی نواز نہ تھا اُس کو اصلی امریکی نواز نے ــ امریکی نواز بنایا ــ کہ پہلے عراق کیلئے امداد داخل ہونے والی سرحد ایران سے بند کرائی ــ پھر جو بھی عراقی ہوائی جہاز اور اُس کا پائیلٹ پناہ لینے آئے اُن کو ضبط کرایا ــ پھر جنوبی عراق پر ایران کا قبضہ اور شمالی عراق پر ترکی

اور شام کا قبضہ کرانے کا بار بار جا کر ــ یا وفد ــ یا فون سے لالچ دیا ــ غرضیکہ عراق پر پُشت کی جانب سے حملے کرانے میں ــ پاکستانی عوام کی بھیجی گئی امداد کو ایران سے ضبط کرانے میں ــ بلکہ سینکڑوں بڑے بڑے ٹرکوں ــ ایرانی فوجی گاڑیوں پر پاکستانی امداد کے بڑے بڑے بینر آویزاں کرائے ــ اس بہانے کئی لاکھ ایرانی فوج مع اسلحہ کے جنوبی عراق میں داخل کرا کر ــ دو لاکھ عراقیوں کو شہید کرایا ــ اس طرح عراق کے مستقل تین ٹکڑے ہونے ہی والے تھے کہ عراق نے کویت سے اپنی فوجوں کو نکلنے کا آڈر دیا ــ اور پھر معاہدہ توڑنے والے ایرانی فوجیوں سے جنوب میں ــ اور ترکی و شام کے کُردوں میں شامل اسرائیلی یہودیوں سے شمال میں ــ عراق نے مقابلہ کر کے اپنے ملک کو تین ٹکڑے ہونے سے بچا لیا ــ یہ ہیں ضیاءُ الحق کے مُنہ بولے بیٹے امریکی نواز ــ عرف اُڑن سانپ کے عراق کے صرف پشت کی جانب کے کارناموں کی چند جھلکیاں ــ وہ کارنامہ اضافی ہے کہ ترکی اسرائیل کو اپنا ہوائی اڈہ دینا نہیں چاہتا تھا مگر اسی امریکی نواز کی کوششوں سے عراق پر پُشت کی جانب سے حملے کرنے کیلئے ترکی نے اپنے ہوائی اڈے اسرائیل کو دیئے ــ

امریکہ کا ساتھ دینے ــ اور مُسلمان ملک کو ختم کرانے کی ایسی جد وجہد یہودیوں ــ امریکیوں سے بھی نہ ہو سکی جو امریکی نواز عرف گنجے اُڑن سانپ نے انجام دی ــ یا ان وہابیوں نجدیوں نے انجام دلائی ــ یعنی اس مُسلم دُشمنی میں ــ یہودیوں سے بھی ــ یہ وہابی گستاخِ رسول ہی بازی لے گئے ــ اور اس بازی گری میں سارے شرک اُٹھا کر ایک طرف رکھ دیئے ــ حاجت روائی ــ مشکل کُشائی ــ غیر اللہ سے امداد لینی ــ غیر اللہ کو پکارنا ــ غرضیکہ سینکڑوں شرک ــ وہابیوں نے اسرائیل بچاؤ پر قربان کرنے گوارا کر لیئے ــ مگر اللہ تعالیٰ کے محبوب کے دربار میں حاضری کو آخر تک شرک ہی ــ

آج لے اُنکی پناہ آج مدد مانگ اُن سے ✿ پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اِن پاکستان کے غداروں نے ـــ پاکستان کے دشمن مُمالک کے ـــ وہ ایجنٹ جو دورانِ جنگ مُخبری کرکے فوج کی ٹرین ـــ فوج کے اسلحہ پر بم برسواکر تباہ کراتے ہیں۔ اُن کے بھی حوصلے بلند کردیئے کہ جب یہ چند ٹوٹے پھوٹے ٹینک بکتر بند گاڑیوں کے لالچ میں لاکھوں مُسلمان شہید کراسکتے ہیں ـــ جبکہ اسلام کے مُقابل ملک سے غدّاری کا جرم خاص اہمیت نہیں رکھتا ـــ

پاکستان اور کانگریسی

جو کانگریسی خود بھی پاکستان بننے پر ہندستان کو یہ یقین دلاکر آئے ہیں کہ ـــ اگر پاکستان بن بھی گیا ہے تو کیا ہوا ـــ ہم ابھی (چٹکی بجاکر کہا کہ) تباہ کرکے آئے ـــ اب جب حکومت میں کانگریسی ہی ذہن ہوں ـــ سوائے ایک ڈیڑھ جماعت کے ـــ ظاہر ہے کہ پاکستان کی عوام اُن کے مٹکے کی مچھلیاں ہیں ـــ اِدھر کانگریسی ویسے بھی پاکستان کے ہر محکمہ میں کینسر کی طرح جڑیں پکڑ گئے ہیں ـــ اور دشمن ملک کے ہر محکمہ میں جاسوس ایجنٹ تو ہوتے ہی ہیں ـــ اور اُن کے سرپرست جب عراق امریکہ جنگ میں بھی اپنا فن دکھا چکے ہوں تو پاکستان ہندستان جنگ میں وہ ہندستان کے جاسوس اور حکومت میں شامل ان کے سربراہ کون سا فن نہ استعمال کریں گے ؟ ـــ **یاد رکھیں** ! ـــ اجتماعی گناہ کا اجتماعی عذاب آتا ہے ـــ خواہ مُسلمانوں کے مقابلے میں یہود و نصاریٰ کا ساتھ دینے کے صلہ میں ـــ ترکی کی طرح ـــ زلزلہ ـــ برف کے تودے گرنے ـــ اسی طرح سیلاب وغیرہ کی شکل میں بھی کیوں نہ آئے ـــ یا جنگ کی شکل میں ذلّت و رُسوائی سے ہو ـــ البتّہ دیر ممکن ہے ـــ اندھیر ممکن نہیں ـــ عذابِ الٰہی ضرور آکر رہتا ہے ـــ تاوقت کہ اجتماعی توبہ سچے دل سے نہ کی جائے ـــ اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ـــ

جواب ۱۷ : ـــ امریکہ اور اس کی مدد کرنے والے اتحادی ہوائی جہاز ۵۲۳ ـــ بحری بیڑہ ۲۵۰ جن کے ایک بیڑے سے سوا سو (۱۲۵) سے زائد ہوائی جہاز

پرواز کرسکتے تھے ــــ غرضیکہ ٹینک ــــ بکتر بند میزائل پروف ــــ اور دیگر اہم اسلحہ ــــ جہاں اسلامی مُلک کو دنیا کے نقشہ سے مِٹانے لائے ــــ وہاں اسرائیلی ــــ امریکی یہُودنی ــــ فوجی لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں لائے ــــ انُہوں نے آتے ہی نیم عُریاں ــــ یعنی سارے جسم پر نصف گز ہی کپڑا پہنے چلتے پھرتے مردوں سے بڑی ہی بے شرمی کیساتھ بوس وکنار بیچ آبادیوں میں کرنا شروع کردیا ــــ اِس حیا سوز منظر کشی کا انکشاف خود سعودیہ کے اپنے اخبار ظاہر فرمارہے تھے جسکی خبر ۲۲ اگست ۱۹۹۰ء کو ہی ہمارے قومی اخبار جنگ لاہور چار ستارہ ایڈیشن کے صفحہ اوّل پر شائع ہوئی ــــ لاکھوں شراب کی بوتلیں ــــ اور ہزار ہا ٹن **سوّر کا گوشت** یومیہ ان فرانسوی ــــ برطانوی ــــ امریکی یہُودی فوجیوں کو فراہم کرنا ــــ اور یہ نجدی وہابی **جن** ــــ حرکات کو کسی مصلحت کی وجہ سے چھپانا پسند نہیں کرتے وہ شرمناک بے غیرتی سے لبریز بیہُودگیاں اِن کے علاوہ ہیں ــــ

شراب کا دریا کویت کے محاذ سے ایک انگریز سپاہی نے برطانیہ میں اپنی ماں کو جو خط لکھا ــــ اُس میں تحریر کیا ــــ (سعودیہ دارالحکومت)

"ریاض سے گزرے تو میں عالیشان عمارات کو دیکھ کر حیران رہ گیا ــــ ممّی ہم تو اِن لوگوں کے مُقابلہ میں بہت غریب ہیں ــــ راشن خوب مل رہا ہے ــــ کوارٹر ماسٹر کا اسٹور رنگا رنگ نعمتوں سے بھرا ہوا ہے ــــ شراب دریا کی طرح بہتی ہے ــــ"

▭ وہابی روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ مارچ ۱۹۹۱ء ▭

وہابی **دیوبندی** صاحبو! ــــ آپکے نزدیک زندہ مُردہ سے مدد لینا تو شرک ہے ہی ــــ اور نبی ــــ ولی ــــ کو پُکارنا بھی آپکے نزدیک شرک ہے ــــ مذکورہ عُریاں بے غیرت لڑکیاں ــــ شراب ــــ سوّر کا گوشت کو بھی آپکے سرداروں نے کیا پکارا تھا؟ ــــ یا یہ خود بخود آپکے مہمان یہُود ونصارٰی کی خاطر میزبانی میں مدد گار بنے ــــ اگر خود بخود ایسا ہوا ــــ تو یہ آپکے نزدیک شرک ما فوق ہوا ــــ اور اگر میزبانی کا حق ادا

کرنے کی خاطر یہ سب ہوا ــــ تو پھر یہ آپ کے فلسفہ کے نزدیک شرک فی الاحکام ہوا ــــ کیا اسلامی مُلک کو دُنیا کے نقشہ سے مٹانے کی وہابی مذہب میں اجازت ہے ؟ ــــ کیا شریعت تمھارے باپ کی ہے ؟ جس خدائی حکم کو چاہو شرک کرو ــــ یا جس حرام ــــ یا شرک کو چاہو اپنے اوپر جائز کرو ــــ

جائز شرک ہو ــــ شرک ہو جائز ❖ کیا کیا رنگ دکھلاتے یہ ہیں

ــــ قارئین ! ــــ یہ اس سے بھی بڑی حیرت کن جرأت ہے کہ یہ سب عیاشیاں ــــ بدمعاشیاں ــــ حج کے ٹیکس سے ادا کی گئیں ــــ اور کی جارہی ہیں اور مزید عُمرہ ادا کرنے پر بھاری ٹیکس بھی لگا دیا گیا ہے ــ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ؕ اگر وہابیوں کے مناظر مولوی بطور اپنی عادت یہ کہیں کہ ــ ٹیکس عبادت پر خود حرام ہے ــــ اور حرام ــــ حرام پر خرچ ہوا ــــ تو کیا ہوا ــــ **جواب** اِس کا اتنا ہی کافی ہے کہ تم نے تسلیم تو کیا کہ عبادت پر ٹیکس حرام ہے ــــ اور یہ یوں حرام ہے کہ تم حج کرو گے لہٰذا ٹیکس ادا کرو ــــ یعنی حج و عُمرہ پر ٹیکس لگانا عبادت سے روکنے کے مترادف ہوا ــ لہٰذا اے وہابی دیوبندیو ! ــ ٹیکس وصُول کرنے والے تمھارے نزدیک کیا ہوئے ــ ؟ جنگِ خلیج سے قبل اور بعد خود یہ ٹیکس حلال سمجھ کر کھانے والے تمھارے نزدیک کیا ہوئے ــ ؟ ــ اگر کہو کہ صرف حرام خور ــــ جبکہ کسی حرام فعل کو حلال جاننا ہی صرف کفر ہے، مثلاً نماز نہ پڑھنا حرام ہے ــــ حلال سمجھ کر نماز نہ پڑھنا کفر ہے یعنی نماز نہ پڑھنے کو ــ حلال جاننا ہی کفر ہے ــــ چلو تمھارے نزدیک صرف حرام خور ہی سہی ــ لہٰذا تمھارے اُوپر قرآنِ پاک کی یہ آیت کیا خوب چسپاں ہو رہی ہے ــ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ خبیث خبیثوں کیلئے ــــ سُورۃ نور آیت ۲۶ ــــ دوسری جگہ سُورۃ اعراف آیت ۱۵۷ میں ــ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ ــــ خبیث چیز کو حرام قرار دیا ــــ یہ ہے وہابیہ دیوبندیہ کے اس سوال ــ کہ حرام پر حرام خرچ ہوا تو کیا ہوا ــــ کا جواب ــــ

مگر اے وہابیو کی تمام ٹولیو! ــــ تم تو پہلے ہی گستاخِ رسُول ہو ــــ تم خبیث ہونے کو کب خاطر میں لانے والے ــــ جب تم خود اللہ ــــ اور اُس کے محبوب اعظم کی شانِ پاک میں سَڑی سَڑی گالیاں لکھ لکھ کر چھاپ چھاپ کر کئی کئی لاکھ فری تقسیم کرنیوالے ہوئے ــــــ دونوں جہاں کے سَردار کو مَر کر مٹی میں مِلنا ــــ آپکو بدحواس. حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نماز میں خیال کو گدھے بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر لکھنے والے ــــ حضور علیہ السّلام کے علم شریف کو پاگلوں ــــ جانوروں ــــ اور درندوں جیسا لکھنے والے ــــ تقویۃُ الایمان ــــ صراطِ مستقیم ــــ حفظ الایمان وغیرہ کتب میں اپنے ناپاک عقائد کھول کھول کر بیان کرنیوالے ــــ برطانیہ اور امریکہ کی وجہ سے ہر آنے والی حکومت تمھیں اپنا مشیر ــــ وزیر ــــ ہر محکمہ کی کلیدی منصب عطا کرے ــــ جس کی وجہ سے تمھیں سَرپرستی حمایت **وہ** حاصل ہے کہ اہلسُنّت کی مساجد پر قبضہ تمھارا پیشہ بن گیا ــــ اہلسُنّت کا قتل تمھارا مشغلہ بن گیا ــــ اور ذرائع ابلاغ پر تمھارا قبضہ ــــ سچ کو جھوٹ ــــ جھوٹ کو سچ بیان کرنے کی تمھیں عادت وصِفت ــــ یہی وجوہات ہیں کہ کسی حکومت نے ــــ باوجود گستاخِ رسُول کا قتل قرآنی حکم کے ــــ تمھیں قتل نہیں کیا ــــ تم سے محض گستاخانِ رسُول ہونے کے سبب ــــ نہ صرف امریکہ ــــ برطانیہ ــــ بلکہ دنیا بھر کے کفّار و مشرکین تم سے پیار کرتے ــــ تمھیں وزارتیں ــــ اور وزیروں کے مشیر ــــ فوج میں ــــ وہابی ضیاءُ الحق کی طرح ترقی دیتے دلواتے ہیں ــــــ

وہابیو! ــــ اہلسُنّت کو الیکشن میں جیتنے سے رُکنے کے فن تمھیں **کون** سکھاتا ہے؟! ــــ جھوٹے الزام ــــ اور غلط پروپگنڈے تم سے **کون** کراتا ہے؟! ــــ ہتھیار بندوں سے اہلسُنّت کو ووٹ ڈالنے سے **کون** رُکواتا ہے ــــ ؟! ــــ تم نہیں بتاتے ہو تو ہم سے سُنو! ــــ وہ حکومتِ برطانیہ (یہود و نصاریٰ) جو

تمہارے بڑوں کو اسلام میں فتنہ پیدا کرنے کیلئے بھاری رقم یعنی اس وقت کے حساب سے تقریباً ــــ دو لاکھ روپیہ ماہانہ ادا کرتی رہی ہے ــــ جیسا کہ خود تمہارے ذمہ دار مولوی شبیر احمد عثمانی اپنی کتاب مکالمۃ الصدرین میں تحریر فرماتے ہیں کہ مولانا اشرف علی تھانوی کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت (برطانیہ) کی جانب سے ملتا تھا۔ (نوٹ:۔ "پاکستان بننے سے قبل چاندی چھ آنے تولہ تھی اور جب انگریز نے ماہانہ تنخواہ تھانوی جی کو دی تو اُس وقت چاندی کا نرخ چار آنہ تولہ سے بھی کم تھا۔") ــــ مکالمۃ الصدرین میں ایک اور مقام پر رقمطراز ہیں کہ ــــ مولانا الیاس (کاندھلوی) کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتداءً حکومت (برطانیہ) کی طرف سے بذریعہ حاجی رشید احمد روپیہ ملتا تھا ــــ

پسند اپنی اپنی اِن دُرود پاک سے رکنے والے وہابیوں کو امریکی عُریاں لڑکیاں، اور اُن کی بیہودگیاں اتنی پسند آئیں کہ ــــ عرب لڑکیوں کو بھی بڑی تعداد میں فوجی تربیت کے بہانے کھلے میدان میں لے آئے ــــ (جنگ کراچی صفحہ اول ۱۴ ستمبر ۱۹۹۰ء) ممکن ہے اس وجہ سے عرب لڑکیوں کو فوج میں لائے ہوں کہ اس گندگی کو کوئی گندگی نہ جانے ــــ بلکہ دنیا بھر کے مسلمان انکی اس بیہودہ تقلید میں بھی انکے ہی مقلد کہلائیں ــــ اخباری اطلاعات کے ذریعہ معلوم ہوا کہ امریکی فوجی نیم عریاں لڑکیوں میں کثرت سے دو یا تین بچوں کی کنواری مائیں شامل ہیں ــــ سعودی وہابی حکومت کی دیکھا دیکھی مصر نے بھی پچیس اور چالیس ہزار کے درمیان مصری دوشیزائیں فوجیوں کو پیش کیں ــــ اسی طرح پاکستان کی وہابی حکومت نے نرسوں کے نام سے لڑکیاں پیش کیں ــــ اور عیاش امیر کویت کی وہ پچھتر بیویاں جو فرار ہونے میں ناکام ہو گئیں تھیں جنگ سے چند دن قبل عراق نے امریکہ کے حوالے کیں (احوال کراچی ۲۷ دسمبر ۱۹۹۰ء)

مدد کو پکاریں امریکہ کو ــــ نبی سے شرک، بتلاتے یہ ہیں
نیم برہنہ لڑکیاں اُن کی ــــ اپنی مدد کو دکھلاتے یہ ہیں

یہودنی ـــ ہندنی ـــ نصرانی ◆ محبوبہ بھی بنالیتے ہیں

یہودیوں سے دوستی

عراق نے ۱۵ ر جنوری سنہ ۹۱ ء کو بھی وہی جملہ دوہرایا کہ، اسرائیل سے مقبوضہ علاقے خالی کراؤ ـــ یا خالی کرانے کا یقین دلاؤ ـــ تو میں کویت خالی کرتا ہوں ـــ تو وہابیوں نے یہود سے دوستی کی بنا پر عراق سے بات کرنے سے بھی منھ موڑلیا ـــ اور فلسطین کی آزادی قبول نہ کی ـــ اور شب میں ایکہزار لڑاکا طیّاروں سے اٹھارہ ہزار ٹن بارود صرف تین گھنٹے میں عراق پر گراکر بش نے پہلا بیان یہ داغا ـــ کہ اسرائیل کو جس سے خطرہ تھا ہمارے اتّحادیوں نے اُسے تہس نہس کردیا ـــ مگر پھر بھی چوبیس گھنٹے میں بائیس ہزار ٹن ـــ اور ہزار طیاروں سے ہر روز حملے جاری رکھے ـــ اور جب عراق نے دنیا بھر کے غم زدہ مسلمانوں کو حوصلہ دینے کیلئے اسرائیل پر میزائل پھینکا ـــ تو فوراً یہودیوں کے دوست وہابیوں اور امریکی اتحادیوں نے عراق پر دو ہزار لڑاکا طیاروں سے ہر روز حملے شروع کردیئے ـــ اور جیسے جیسے عراق نے اسرائیل پر دیگر حملے کئے ـــ تو یہ امریکی اتّحادی وہابیوں نے عراق کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کیلئے عراق پر حملہ کرنیوالے لڑاکا طیاروں کی تعداد میں ـــ اس حدتک اضافہ کرنا شروع کردیا کہ ـــ ہر روز تین ہزار چار سو تک پروازوں سے عراق کی آبادی پر بارود برسانا شروع کردیا ـــ اسے کہتے ہیں یہودیوں سے دوستی نبھانا ـــ

یہودی ـــ سعودی ـــ مودودی
ایک ہیں ایک کہلاتے یہ ہیں

ـــ وہابی شریعت میں اگر سزا ہے تو صرف اُس مسلمان کے لئے ہی ہے جو روضۂ انور بیت اللہ شریف ـــ آبِ زم زم سے عقیدت رکھتا ہو ـــ کہ حاجی حضرات اپنے وطن سے کفن کا کپڑا صرف اس غرض سے لے جائیں کہ اگر آتے جاتے انتقال ہوجائے تو

یہی کفن کام آئے ـــ اور جب حاجی مکہ مکرمہ کی حاضری میں کفن کو آبِ زم زم شریف میں تر کر لیتے ہیں ـــ تاکہ کفن کو زم زم شریف کی برکت حاصل ہو ـــ اور اس کفن سے دِینی کی راہ میں انتقال کرنے والے کو خیر حاصل ہو ـــ اس نیّت پر بجائے خوش ہونے کے وہابی نجدی سپاہی مکہ مکرمہ میں ـــ کہ جہاں جانور کا شکار ہی نہیں بلکہ ایذا دینا بھی سخت گناہ ہے ـــ

حاجیوں کے ساتھ وہابیوں کا رویہ

اور جب یہ نجدی وہابی اُس مسافر حاجی کے ہاتھ میں یا بغل میں کفن کا سفید کپڑا دیکھتے ہیں تب اُس کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے کہ اُس کے ہاتھ میں کپڑا نہیں ـــ بلکہ وہابیت کی عمارت اُڑا دینے والا بم ہو ـــ یعنی یہ نجدی سپاہی اس کو ننگے ہاتھوں پکڑنا چاہتے ہیں ـــ مگر پکڑتے بھی نہیں ـــ بلکہ اپنے ہاتھ کی مضبوط اور لمبی لکڑی جس کے سرے پر تین یا چار انچ کی نوکدار کیل جڑی ہوتی ہے ـــ اُس شخص کے بازو یا جسم کے کسی بھی حصّہ میں اپنی پوری طاقت لگا کر پیوست کرتے ہیں اور کبھی عارضی طور اگر یہ نجدی کسی ظلم کو ترک کر بھی دیں تو پھر کوئی اور ظلم نئے نئے انداز کے جنم دے دیتے ہیں ـــ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے آمین ـــ

نجدی وہابی حکومت میں انصاف

صرف سُنّیوں کے لئے اوّل دِن سے وہابی حکومت کا ہر سپاہی بلکہ ـــ عام وہابی شہری خُود کوتوال ـــ خود قاضی نظر آتا ہے ـــ شرعی حد جو چاہے اور جب چاہے ـــ نافذ کرتا ـــ اور خود ہی سزا دیتا ہے ـــ مُسافر حجاج کرام تکلیف برداشت کرتے ہیں ـــ حکومت سے شکایت تک نہیں کرتے ـــ اور لاکھوں میں کوئی شکایت کرے بھی تو اُس وہابی شہری یا سپاہی کو قانون ہاتھ میں لینے کی سزا دینے کے بجائے خود ظالم کے ہی حمایتی بنتے نظر آتے ہیں ـــ

قارئین! ۔۔۔ آپ خود ہی انصاف فرمائیں کہ یہ ظالم یہاں بھی شرک کہہ کر دُرود وسلام سے روکتے ہیں ۔۔۔ اور روضۂ انور پر بھی چھڑی مار مار کر وہابی سپاہی عجب عجب بہانوں سے روکتے ہیں ۔۔۔ اور جن بیہودگیوں ۔۔۔ یا بیہودہ افعال سے روکنا چاہئیے ۔۔۔ وہ روکنا کیا معنیٰ ۔۔۔؟ ۔۔۔ بلکہ ان بیہودگیوں میں وہابیوں کا کوئی یہودی بھی ۔۔۔ مقابلہ نہیں کر سکتا ۔۔۔ ۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۱ء کے دورانِ جنگ ان عیسائیوں ۔۔۔ اور یہودیوں کے کئی بڑے تہوار بھی حجازِ مقدس میں منانے کی وہابیوں نے سہولتیں فراہم کیں ۔۔۔ اور فحش ننگے لٹریچر کی بھرمار بھی ۔۔۔ جبکہ سُنّی حجاجِ کرام تراجم قرآن ۔۔۔ پنج سُورہ ۔۔۔ یا اور کسی قسم کے وظیفہ کی کتاب تک بھی حجاز میں نہیں لے جا سکتے ۔۔۔

یہ ہے امریکی وہابی توحید ۔۔۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔۔۔

جو تبلیغی جماعت والے سفر میں ساتھ ہوتے ہیں ۔۔۔ یا بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی میں ۔۔۔ سُنّیوں کو گھیرے ہوئے وہاں کے نجدی وہابیوں کی تعریف کے خطبے پڑھتے رہتے ہیں ۔۔۔ اور اُن کے کرتوتوں پر پردہ ڈالتے رہتے ہیں ۔۔۔ اگر ان سے آپ دریافت کریں کہ پوری دُنیا میں نجد کے قذّاق مشہور تھے ۔۔۔ جو حاجیوں کو قتل کر کے اُن کی رقم لوٹ لیتے تھے ۔۔۔ وہ نجدی لُٹیرے اب کہاں ہیں ؟ ۔۔۔ تو پھر وہ تبلیغی اللہ عزّوجل کی حمد و تعریف شروع کر دیں گے ۔۔۔ اور کہیں گے کہ اللہ بڑی شان والے ہیں ۔۔۔ بڑی قدرت والے ہیں ۔۔۔ وہ چاہیں تو قذّاقوں کو شاہی خاندان میں تبدیل کر دیں ۔۔۔ (جمع کے صیغہ سے گویا کئی خدا ہیں) ۔۔۔ یہ خادم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے کہتا ہے کہ تبلیغی یہ کبھی ہرگز بیان نہیں کریں گے کہ جب بڑا ڈاکہ مار کر عرب پر ہی قبضہ کر لیا تو اب چھوٹے ڈاکے مارنے کی کیا ضرورت ؟ ۔۔۔ اور یہ بھی ہرگز نہیں کہیں گے کہ ۔۔۔ پہلے وہ صرف مال اور رقم کے ڈاکو تھے اب اسلامی احکام ۔۔۔ حیاء ۔۔۔ غیرت ۔۔۔ ایمان کے بھی ڈاکو ہیں ۔۔۔

جواب ۱۸ — یا والا دُرُود شریف صرف مدینہ جاکر ہی پڑھنا اگر جائز ہے — اور مدینہ سے دُور والوں کو یا والا دُرود شریف پڑھنے پر — بدعت — شرک — کُفر — کہنے ہیں تم اے وہابیو! — اگر مخلص ہو — تب تمھارے مذہب کے باپ جسکی وجہ سے تم وہابی کہلاتے ہو — محمد بن عبدُالوہاب نجدی — اور اُس کی اولاد — یا — اولادِ سعُود — خصُوصاً عبدُالعزیز نجدی — سعُود نجدی — فیصل نجدی — خالد نجدی نے — روضۂ انور پر حاضری دیکر یا والا دُرُود **پھر کیوں** نہیں پڑھا؟ — اور یا والا دُرُود تو **وہ نجدی** کیا پڑھتے ؟ — روضۂ انور کی حاضری ہی بتاؤ کہ کیوں نہیں دی؟ وہابیت کی تاریخ میں پہلی بار — فہد نجدی نے — عراق سے دورانِ جنگ — نجد کے مرکز ریاض کو چھوڑ کر — موت سے ڈر کر — مدینہ منورہ میں پناہ لینا تو گوارا کرلی — مگر مدینہ منوّرہ میں رہتے ہوئے روضۂ انور پر حاضری دینا پھر بھی گوارہ نہیں کی — **آخر کیوں ؟** — اگر اے وہابیو! — تمھارے پادشاہ اب تک حاضری نہیں دے سکے — تو ہمت کرکے اَب اپنے پادشاہ فہد نجدی کو ہی روضۂ انور کی حاضری کے لئے راضی کرکے دکھاؤ — اگر تم راضی بھی نہیں کر سکتے — تو پھر — تمھارا یہ کہنا بھی کہ — صرف مدینہ میں ہی یا والا دُرُود پڑھ سکتے ہیں — کیا نری مکاری نہیں ہے؟ — اسی مکر ۱۶ کے — جواب ہفتم میں ہم بفضلہٖ تعالیٰ اکئی حوالے پیش کرچکے — جس طرح ضیاءُ الحق بودھوں کے مندر — مُراد کی تکمیل و منّت کیلئے بُت پر سونا بھینٹ چڑھانے بر مَلا گئے — اسی طرح امیر فیصل نجدی بھی — گاندھی جی کی سمادھ پر پھُول چڑھانے بھارت گئے — (۱۱ مئی ۱۹۵۵ء نوائے وقت) اور فہد نجدی امریکہ کے پہلے صدر کی قبر پر پھُول چڑھانے امریکہ گئے (۲ فروری ۱۹۸۵ء کوہستان) — گویا نجدی اپنے بزرگوں کی قبر اور سمادھ پر تو گئے — **مگر نہیں گئے** تو صرف اللہ تعالیٰ کے محبُوب اعظم کے مزار شریف پر ہی نہیں گئے **آخر کیوں ؟**

کیا اِس لئے کہ وہاں یا والا دُرُود پڑھنا پڑتا ہے! ___ یا اِس لئے کہ تم خود شیخ النجد ہو ___ تمہارا تو کام ہی نیکی سے ___ اور اللہ ___ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب کے قُرب سے روکنا ہے۔ اگر تمہارے روکنے پر حج وعمرہ سے نہ بھی رُکیں تب حج وعمرہ پر بھاری ٹیکس لگا کر روکنا ہے ___ (اور اگر پھر بھی نہ رُک سکیں تب بغیر مقدمہ چلائے زندان آباد کرکے) اور اس ٹیکس کی آمدنی سے عیّاشی کرنی ___ لاحول ولاقوۃ ___

ہو گا لقب ابلیس کا لیکن ◆ شیخ النجد کہلاتے ہیں

جواب ۱۹: ___ روضۂ انور کی جالی مُبارک پر وہابی نجدی قبضے سے بہت پہلے سینکڑوں سال سے **یا اللہ** اور **یا مُحَمَّد** صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے پتّر پر تغرے کی تحریریں لکھا ہوا تھا ___ جو وہابیوں ___ **دیوبندیوں** کے دلوں پر بجلی گراتا تھا ___ لہٰذا نجدی وہابی حکومت نے یا مُحَمَّد کے یا کو اس طرح ختم کیا کہ یا کے نقطے ختم کرنے بھول گئے ___ گویا اِس طرح .. **مُحَمَّد** جو آج بھی موجود ہیں ___ اور پاکستان ٹیلی وژن پر اذان کے دوران جالی مُبارک کے بالائی حصہ پر دیکھے جا سکتے ہیں ___ قارئین کرام! حجّاج تو دیکھتے ہی ہیں ___ مگر آپ نے بھی روضۂ انور کے طغروں ___ یا ٹیلی وژن پر جالی کی بالائی تحریر کو بغور دیکھا ہو گا ___ اور اگر نہیں دیکھا تو دیکھا جا سکتا ہے ___ جس سے آپ کو اندازہ ہو جائیگا کہ اللہ رَبُّ العزّت کے محبوب حضُور آقائے کُل جہاں سے ___ اِن وہابیوں کو کس قدر بُغض اور کینہ ہے جس کی مثال پُوری تاریخِ اسلام میں نہیں ملتی ___

وہابیہ کی دوہری پالیسی

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ___ مدینے شریف سے دور والوں سے تو یہ **دیوبندی** ___ مودودی ___ ندوی ___ اِسراری ___ عثمانی ___ مسعُودی ___ عبّاسی ___ وہابی ___ غیر مقلدین وغیرہ والا دُرُود ___ مدینہ سے دُور پڑھنے کیلئے شرک کہتے ہیں ___ اور صرف

حضور علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنا جائز بتاتے ہیں ___ پھر ان کی یہ عیاری ___ اور یہ مکاری ___ یہ جرأت ___ اور دشمنی دیکھیں کہ جب یا والا دُرود مدینہ منورہ ___ اور خاص روضۂ انور پر پڑھنا جائز ہے ___ پھر خود روضۂ انور کی بالائی جالی سے لفظ یا کیوں چھینیوں سے کاٹا گیا ؟ ___ ان گستاخانِ رسُول وہابیوں دیوبندیوں سے دریافت کیا جائے کہ ___ یہاں تو دُرود شریف پڑھنے پر طرح طرح کی عیاریوں ___ اور مکاریوں سے سُنّیوں کو روکتے ہو ___ جہاں آقا و مولیٰ آرام فرما رہے ہیں ___ تم نے یا تمھارے بزرگوں نے ___ وہاں سے بھی لفظ یا مٹا دیا ___ اور تمھارے سپاہی جالی مُبارک کے سامنے ہاتھ باندھ کر بھی دُرود اور سلام نہیں پڑھنے دیتے ___ کبھی ہاتھ جھٹکتے ہیں ___ تو کبھی بازو پکڑ کر روضۂ انور کو پُشت کر کے کھڑے ہونے پر مجبور کرتے ہیں ___ اور کبھی چھڑی سے دُرود و سلام پڑھنے والوں کو خوب زدوکوب کرتے ہیں ___ کیا کبھی وہابیوں دیوبندیوں نے ___ ان نجدی حکومت سے احتجاج کیا ؟ ___ جس طرح اہلسُنّت کانفرنسوں کے ذریعہ احتجاج کرتے رہتے ہیں ___

کانگریسی یہودی ایجنٹوں کو پیشگی جواب

میرے پیارے سُنّی بھائیو ! ___ امریکی ایجنٹ اسرائیل کے مخبر ___ کانگریسی وہابی ___ دیوبندی مودودی حکام یا عوام تم سے کہیں کہ ___ تمھارے انیس نے اس کتاب میں وہابیوں دیوبندیوں کی دل آزاری کی ہے ___ تب آپ اُن سے کہیں کہ اگر انیس نے گستاخانِ رسُول کی دلشکنی کی ہے ___ تو پہلے تمھارے بڑے ___ صراطِ مستقیم ___ تقویۃ الایمان ___ بُراھینِ قاطعہ ___ تحذیر النّاس ___ حفظ الایمان ___ جواہر القرآن ___ وغیرہ کتب میں ___ اللہ تعالیٰ ___ اور اس کے محبُوبِ اعظم کی شانِ پاک میں گستاخی کر کے مُرتد ہونیوالوں نے تمام مُسلمانوں کی دلشکنی کی ہے ___ جبکہ حضور علیہ السلام کے گستاخ ___ یا اُس

گستاخ کو اپنا بزرگ ___ پیشوا ___ امام کہنے والوں کو ___ یا اُن کی تعریف کے خطبے پڑھنے والے پیر دکار مُرتدین کو قرآنی حکم قتل کی سزا ہے ___ اور تم مُرتدین کی دل آزاری پر ہی معترض ہو ___ اگر ہمارا یہ کہنا غلط ہے تو اِن گستاخانِ رسُول کی کفریہ عبارات کو اسمبلی میں پیش کرو ___ تاکہ دُنیا کے سامنے حقیقت واضح ہو جائے ___ ایسے خوش نصیب کو انیس احمد انشاء اللہ تعالیٰ مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیگا ___

کانگریسی امریکی ایجنٹوں کا آخری حربہ

اور اگر برائے مکر گستاخانِ رسُول اِسرائیلی مخبر عوام یا حکّام ___ کہیں کہ ہم کسی کو بُرا کیوں کہیں ؟ اللہ اُن سے خود پوچھے گا ___ تب آپ اُن سے دریافت کریں کہ جب اللہ ہی پوچھے گا تو تمام دنیا میں عدالتی نظام ختم ہونا چاہیئے کہ سب ہی سے اللہ پوچھے گا ___ پھر تو تمہارے نزدیک عدالتی نظام پر کروڑوں اربوں روپیہ خرچ نہ ہونا چاہیئے ___ اور یہ کیا بات ہے کہ تمہاری بیٹی ___ بہو ___ بیوی ___ یا ماں باپ پر ___ کوئی الزام لگائے تو تم خود ہی پوچھنے کو تیار ہو جاؤ گے ___ اُس وقت اللہ پر نہیں چھوڑو گے ___ صِرف نبی کے گستاخ کو بُرا کہنے اُن کی کفریہ عبارات کی نشاندہی پر ہی طرح طرح کے شیطانی مکروں سے کام لیتے ہو ___ بتاؤ زانی ___ شرابی ___ چور ___ یا گستاخِ رسُول کیلئے قرآنِ حکیم میں کہاں ہے کہ ان کو بُرا نہ کہا جائے ___ انکو کوئی سزا نہ دی جائے اِن سے میں خود پوچھوں گا ؟ ___

یہ عاجز اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے کہتا ہے کہ جب تم یہ کہو گے ___ تو خواہ ملک کا صدر ہو ___ یا وزیرِ اعظم ___ یا ان کے مشیر ___ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی بولتی پر صدمہ ___ اور گردن لٹک جائے گی ___ اور اُس امریکی دلّال کی ساری پھوں پھاں ہوا ہو جائے گی ___ اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ پر قربان کرنیوالا اُسنی ___ جب گستاخانِ رسُول کی حمایت ___ طرفداری اور وکالت کرنیوالے سے اُس کی اپنی حرکت

پر ـــ اُس کے اپنے مُسلمان رہنے کا ثبوت طلب کرے گا ـــ بقسم قیامت تک خود
تو وہ مُسلمان ثابت نہیں کر سکتا ـــ بجز دوبارہ اسلام قبول کر کے توبہ کرنے کے۔
اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسُول کو توبہ کی توفیق عنایت فرمائے آمین ـــ

خلیج میں امریکیوں کی کامیابی پر

وہابیوں دیوبندیوں کے کئی ماہ تک خوشی کے جشن

امریکہ عراق جنگ بندی کے دو۲ تین۳ ماہ بعد تک یوں تو وہابیوں کی تمام ٹولیاں ـــ امریکہ سے عراق کی آبادی کو ڈیڑھ ماہ تک تباہ کروانے پر خوشیاں مناتی رہیں ـــ مگر مودودیوں نے کچھ زیادہ ہی اپنے امریکی نوازی کے موقف کو کامیاب اور بہتر بتانے میں کئی ماہ شب و روز صرف کئے ـــ خوشی کے جشن منائے ـــ اور مُبارکبادیاں وصول کیں ـــ جگہ جگہ کھانے پینے کی تقاریب ـــ اور جلسے مُنعقد کئے ـــ مگر اُس کے نتائج پر ـــ مودودی صحافی ارشاد احمد حقانی ۱۵ر اکتوبر ۱۹۹۱ء کے اخبار جنگ کراچی میں اپنی حقانیت اِس طرح ارشاد فرما کر عوام سے منواتے ہیں کہ ـــ

"حکومتِ پاکستان نے خلیجی جنگ میں امریکی مؤقف کی حمایت کی لیکن ـــ بندگی میں ہمارا بھلا نہ ہوا"

اِس میں شک نہیں کہ امریکی یہودی وہابی! ـــ بندگی میں ایسے مصروف ہوئے کہ ـــ کوئی اللہ کا ولی بھی ـــ اللہ تعالیٰ کی بندگی میں ـــ خصوصاً اِس دور میں ـــ اتنا مصروف نہ ہوگا ـــ ضرور دیگر مشاغل کیلئے وقت نکالے گا ـــ اگر ان وہابیوں کی شب و روز کی امریکی بندگی پر کتاب مرقوم کی جائے تو ہزاروں صفحات کی ضخیم

اُن کے اپنے اخبارات و رسائل، ریڈیو ٹیلی وژن وغیرہ پروپیگنڈے سے ہی ترتیب دی جاسکتی ہے ـــــ

یہودیوں سے حضور علیہ السلام کے مُعاہدہ کی نوعیت

میرے پیارے اسلامی بھائیو! اِن امریکی ایجنٹوں ـــــ بے غیرتوں نے امریکی نوازی پر ـــــ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی اپنی بیہودہ حرکات میں شامل یہ کہہ کر کیا کہ "حضور علیہ السلام نے بھی یہودیوں سے مُعاہدہ کیا" ـــــ اگر ہم نے کفّار سے مُعاہدہ کیا تو کیا بُرا کیا" ـــــ ؟

جبکہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہودیوں سے یہ مُعاہدہ کیا کہ ـــــ اگر کفّار و مشرکین! ـــــ یہودیوں پر حملہ کریں تو ہم یہودیوں کا ساتھ دیتے ہوئے ـــــ کفّار و مشرکین کو تباہ کریں گے ـــــ اور اگر کفّار و مشرکین! ـــــ مُسلمانوں پر حملہ آور ہوئے ـــــ تب یہودی! ـــــ مُسلمانوں کا ساتھ دیتے ہوئے ـــــ کفّار و مشرکین کو تباہ کریں گے ـــــ یعنی ہر دو طرف سے کفّار و مشرکین کی تباہی مشروط تھی ـــــ

مگر اِن امریکی دلّالوں ـــــ ایجنٹوں ـــــ نام کے مسلمان حقیقت میں منافق! ـــــ یہودیوں کی ہمدردی میں غرق ہو کر ـــــ اور امریکہ پر دباؤ ڈال کر ـــــ عراق کی آبادی پر یہود و نصاریٰ سے رات دن ـــــ میزائل اور بموں کی بارش کرا کر ـــــ بلکہ دورانِ جنگ بھی بُش کو فون سے پُش کر کے ـــــ پہلے سے بھی کئی گنا زبردست بم باری سے تباہی کرا کر اور یہود دوستی کا حق ادا کر کے ـــــ یوں احادیثِ مُبارکہ کو صحیح ثابت کیا کہ ـــــ یعنی دنیا بھر کے کفّار و مشرکین یہودی عیسائی **منافق** سب مُسلمانوں کے مقابلہ پر ـــــ ملّتِ واحدہ کی حیثیت رکھتے ہیں ـــــ

یہودی ـــــ سعودی ـــــ امریکی ◆ ایک ہیں ـــــ ایک کہلاتے ہیں

جنگ میں یوں تو اقتدار کے بھوکے امریکی نواز لاکھوں تھے ـــــ مگر حقیقی

امریکی نواز عرف اژدہن سانپ کے کردار نے تمام منافقوں سے اپنا لوہا ___ اور منافقت میں اپنی برتری منوالی ___ یہودیوں نے خیر خواہی کا کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا ___ عراق اور امریکہ جنگ میں جتنی رقم خرچ ہوئی ___ اُس سے دس گنا رقم بھی ___ یہود و امریکہ نوازوں کے چہروں سے منافقت کی نقاب ہٹانے پر خرچ کیجاتی ___ تب بھی منافق امریکی اسلامی اُمّہ اِس طرح ننگے نہ ہوتے جس طرح ___ مجاہد اسلام سید صدام حسین نے پچاس سالہ چھپے منافق دنیا کے سامنے ظاہر کر دیئے ___ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ___ اِن منافق امریکی اسلامی اُمّہ نے ___ نہ صرف ___ اسرائیل کے قدم جمانے میں مدد دی بلکہ اُس کو ایٹمی طاقت بنانے میں ___ اور آس پاس کی مسلم ریاستوں کی وسیع تر زمین دِلوانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ___ امریکی اسلامی اُمّہ کے چہروں سے صرف منافقت کی نقاب ہی عراق نے نہیں اُٹھی ___ بلکہ کویت و سعود کا اسرائیل و امریکہ اور برطانیہ سے زمین دوز معاہدے ___ اور نئے نئے معاہدوں کے اعلانیہ اضافے ___ یہود و نصاریٰ پر ان نجدی وہابیوں کا واری و قربان ہونا ظاہر ہوا ___

صدام حسین نے مسلمانوں کو اِن اسلام دشمن ملکوں کی آنکھ میں آنکھ ڈالکر بات کرنے کا طریقہ سکھایا ___ احساس کمتری توڑی ___ جنگی چالوں سے مسلمانوں کو ہوشیار کیا ___ اسرائیل کے مظالم دنیا کے سامنے رکھے ___ سُپر طاقتوں کا بھرم خاک میں ملایا ___ اسلام سے مخلص اور منافق ___ عام لوگوں تک پر ظاہر کئے ___ اور یہ کر امریکہ نے کوریا ___ ویت نام وغیرہ کی تمام جنگوں کے دوران جتنا بارود اُن پر گرایا ___ اتنا بارود ایک ایک دن میں امریکہ سے اِن منافقوں نے گرایا ___ آبادی پر حملہ کرنے جیسے سینکڑوں اصولِ جنگ توڑنے والے بتیس[۳۲] سُپر ممالک ___ عراق سے ___ نہ ہتھیار ڈلوا سکے ___ نہ ہار منوا سکے ___ اور نہ کویت خود خالی کرا سکے بلکہ

اس کے خود نکل جانے سے قبل ایک انچ بھی زمین نہ لے سکے ـــــ

امریکی صدر بش نے مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۹۱ء بروز جمعرات بی بی سی لندن کی صبح کی نشریات میں خود اعلان کیا کہ ـــ صدام حسین نے نہ ہتھیار ڈالے ـــ نہ ہی ہار مانی بلکہ پسپا ہوا ہے ـــــ جبکہ پسپا دورانِ جنگ دونوں فریق ہوتے ہی رہتے ہیں ـــــ مگر یہود کے یہودیوں سے زیادہ ہمدرد ـــ اُن کے ایجنٹ ـــــ منافق گستاخانِ رسُول ـــ مودودیوں ـــ وہابیوں ـــ دیوبندیوں نے پسپا اور ہار میں فرق نہ جانا ـــ تب ہی یہ دِن میں کئی کئی بار لوگوں کو جتاتے ہیں کہ عراق ـــ امریکی بتیس ۳۲ ملکوں سے ہار گیا ـــــ اور یہ نہیں دیکھتے کہ ہار اُس کی ہوئی جس نے آبادی پر ـــ عورتوں اور بچوں پر ـــ رات دِن ہر آن مسلسل بمباری کر کے اصُولِ جنگ توڑے ـــ ہار اُسکی ہوئی جس نے پہلے دِن سے جھوٹ بولنے پر اپنی عمارت تعمیر کی ـــ اور آخر تک مسلسل جھوٹ پر گذارا کیا ـــ ہار اس کی ہوئی جس نے ریڈیو ـــ ٹیلی وژن پر خود سُپر طاقت ہو کر بھی دنیا سے امداد کی بھیک مانگی ـــــ ذرائع ابلاغ یک طرفہ ٹریفک کی طرح نشر ہوئے ـــــ اور یہ یک طرفہ ٹریفک جنگ کے کافی عرصہ بعد تک جاری رکھی ـــ ضرور دال میں کالا تھا ـــ اور ہے جو یک طرفہ ٹریفک کی طرح ذرائع ابلاغ نے کردار ادا کیا ـــــ

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ سچ بتاؤ! یہودیوں عیسائیوں نے تو عراق کی ہار نہیں تسلیم کی مگر امریکی نواز کے چیلے ہار گیا ـ ہار گیا کہیں تو یہ منافق یہود سے بڑھ کر ہوئے کہ نہیں ؟ ـــ ان یہودی اتحادی امریکی نوازوں سے کہہ دیکھو! ـــــ

قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے ◆ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

دُعا اگر ان کی چرب زبانی ـــ اسلام دشمنی امریکی نوازی سے روکنا مقصود ہو تب میرے اسلامی بھائیو! آپ ان گستاخانِ رسُول ـــــ امریکی ایجنٹوں سے یہ کہہ دیکھیں کہ ایک طرف "صدام حسین" ـــ دوسری طرف

"امریکہ اور اس کے اتحادی" ___ تم اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا تو کرو کہ ___ اے اللہ ان دونوں میں جو تیرے نزدیک حق پر ہو اُس کی فرشتوں اور انبیائے کرام کی پاک جماعت سے مدد فرما ___ اور جو تیرے نزدیک غلط ہو اس کو ہدایت عطا فرما ___ یا ان کو ذلت کی عبرت ناک موت دے ___ کہو آمین ___

امریکی ایجنٹوں کے چیلے کبھی آمین نہیں کہیں گے ___ اور آپ انشاءاللہ تعالیٰ دیکھیں گے کہ ___ ساری چرب زبانی دُعا کرنے کا کہنے سے ہی رخصت ہو جائیگی ___ اور اگر رخصت نہ ہو تو پھر آپ سمجھ لینا کہ ان میں ایمان کی ذرّہ برابر بھی رمق باقی نہیں ___ بلکہ یہ فنافی الامریکہ ___ فنافی الیہود ہیں ___ ایسے حضرات قہر الٰہی کا انتظار فرمائیں ___

اگر مذکورہ دُعا سے کتراتے ہو تب بھی دُعا کرلو

۲: ___ برطانیہ کی بنک دولت مشترکہ ۱۹۹۱ء کے اجلاس سے قبل ___ بادشاہ فہد نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر نواز شریف کو پیغام رسانی کی غرض سے سرکاری دعوت پر سعودیہ طلب فرمایا ___ اور برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر جان میجر کیلئے پیغام دیا ___ اور یہ بھی ہدایت کی کہ جو کچھ وہ اس کے جواب میں کہیں تو واپسی پر مجھے مطلع کرکے ___ پھر پاکستان جانا ___ بادشاہ فہد کا پیغام یا منصوبہ سے نواز شریف صاحب نے ___ برطانیہ کے وزیر اعظم کو بالکل تنہائی میں آگاہ کیا، ___ اور اس پیغام پر عمل سے متعلق جو کچھ جان میجر نے کہا ___ واپسی پر بادشاہ فہد کو مطلع کیا ___ (جس کو ریڈیو پاکستان اور ٹیلی وژن نشریات نے بار بار نشر کیا) ___ اس پیغام رسانی کے چند یوم بعد **لیبیا کے خلاف** پہلی مرتبہ اُسی برطانوی وزیر اعظم کا بیان آیا کہ ___ تین سال پہلے جہاز کے حادثہ کا شک امریکہ نے لیبیا ___ پر کیا ہے ___ جس کی وجہ سے کسی بھی وقت امریکہ لیبیا پر **حملہ کر سکتا ہے** ___ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو برطانیہ بھی امریکہ کا ساتھ دیگا ___ اور

اور یورپی ممالک وغیرہ بھی ہمارا ساتھ دیں گے ـــــــــ

چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ امریکی سلامتی کونسل نے اقتصادی پابندیاں جب لیبیا پر عائد کیں تو صرف پاکستان کے ہی وزیر عظم نے ہابی شیخوں کے مشورہ سے اسکی تائید میں بیان دیا ــــ بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں ♦ کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

اے وہابیو! ــــ وزیر عظم نواز شریف کی معرفت لیبیا کے خلاف پیغام بھیج کر ــــ اگر تمھارے بڑوں نے غیر مسلموں کو لیبیا کے خلاف آمادہ کیا ہے تو دُعا کرو کہ ــــ اے اللہ ان اسلام کے غداروں ــــ اسلامی سلطنتوں کو ــــ عیسائیوں، یہودیوں سے کمزور کرانے والوں کو ہدایت عطا فرما ــــ یا ایسی عبرتناک سزا اور موت دے کہ آئندہ نسلیں بھی عبرت حاصل کریں ــــ اور اگر ایسا کوئی پیغام یا منصوبہ نہیں تھا ــــ تو دُعا کرو کہ ــــ اے اللہ ان سے ایسے کام لے جس سے ــــ تیرے دین کو تقویت حاصل ہو ــــ اور کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ کو میاں محمد نواز شریف اور فہد کے ہاتھوں ذلیل و خوار ــــ نیست و نابود فرما ــــ اور ان کو اپنے مقربوں میں شامل فرما ــــ اور اپنے محبوب کا سچا عاشق بنا ــــ ثم آمین ــــ

اگر مذکورہ دُعا کی بھی ہمت نہیں تب ۳: جس دن سے ــــ مجاہدین افغانستان نے روس کے ــــ نجیب اللہ سے مقابلہ کیا اس سے بھی چھ سال قبل مجاہدین کے صدر صبغت اللہ صاحب مجددی نے کمیونسٹوں کے خلاف تحریک چلائی تھی ــــ اور اس تحریک کے بھی صبغت اللہ مجددی ہی صدر تھے ــــ جہاد کے دوران بھی پانچوں تنظیموں کے لیڈروں نے صبغت اللہ مجددی کو ہی صدر منتخب کیا ــــ جہاد کے دوران جن وہابیوں دیوبندیوں نے مجاہدین کا مقابلہ کیا ــــ کہ جہاں مجاہدین کم تعداد دیکھے تو خود ہی ان کو شہید کیا ــــ اور جہاں مجاہدین زیادہ تعداد میں پائے

وہاں اُن پر ــ وائرلیس کے ذریعہ رُوسی طیاروں سے بمباری کرائی ــ اور جب دیکھا کہ روس پسپا ہو رہا ہے ــ تو مجاہدینِ افغانستان سے مل گئے ــ اور پھر ــ امریکی ایجنٹوں کے اکسانے پر لیڈری چمکانے لگے ــ اور مذاکرات میں وہابی امریکی ایجنٹ گنجے گروپ نے مجاہدین کے حقیقی لیڈروں کے بجائے ــ غداروں اور ہیروئن کے بادشاہوں کو ہی ہیرو بنانے میں فوقیت دی ــ پھر اُن کی ہی معرفت ــ افغانوں میں اختلافات پیدا کرائے ــ پھر امریکی دلال گنجے گروپ نے آخر کے سالوں میں مجاہدین پر زور ڈالا کہ نئی حکومت میں ۷۵٪ فیصد سے زائد ــ عہدیدار ــ نجیب اللہ کی جماعت سے لئے جائیں ــ مجاہدین نے امریکی گنجے گروپ وہابیوں کے ٹولے کی بات نہ مانی ــ تب سے ہی افغان مجاہدین کے خلاف پروپگنڈہ شروع کر دیا ــ کہ مجاہدین کے لیڈروں کی صفوں میں خود ہی اتحاد نہیں ــ اور جب نشر و اشاعت کے تمام ہی ذرائع اس پروپگنڈے پر مصروف ہو گئے ــ تب مجاہدین کی ساڑھے چار سو جماعتوں کے لیڈروں نے خود جا کر امریکی ایجنٹوں سے کہا کہ یہ ہم پر الزام ہے کہ افغان لیڈروں میں اتحاد نہیں ــ ہم ساڑھے چار سو لیڈروں کی ایک ہی آواز ہے ــ ہماری حکومت تسلیم کی جائے ــ تب وہابی گنجے گروپ نے ــ اُن کے اتحاد پر جواب دیا کہ ــ جو امریکہ ــ اقوامِ متحدہ ــ فہرست تیار کرے گی ــ افغانستان کی حکومت اُس کو دی جائے گی ــ تب افغان مجاہدین اور افغان عوام سڑکوں پر نکل آئے ــ اور اُن کا یہ نعرہ کہ ہمیں امریکی حکومت ہرگز نہیں چاہیئے ــ جہاد ہم نے کیا ــ ہم افغانستان پر کسی کا دباؤ قبول نہیں کریں گے ــ وہابی امریکی ایجنٹ گنجا گروپ مودودیوں کا مقصد یہ تھا ــ اور ہے کہ افغانستان میں اسلامی حکومت نہ آئے ــ سیکولر حکومت آئے ــ بادشاہ فہد کی معرفت امریکی نواز حکومت آئے ــ ان کی حکومت آئے جنہوں نے جہاد

میں حصّہ نہ لیا ہو ۔ تاکہ امریکہ اُن سے اپنی مرضی کا کام لے سکے ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب چار سالوں میں وہابیوں کو اس کوشش میں ناکامی ہوئی ۔۔۔ تب پاکستان کے وہابی ۔۔۔ مودودی ۔۔۔ اور وہابی گنجے گروپ نے مجاہدین کے صدر صبغت اللہ مجددی کو لیڈروں سے خارج کرنے کی تحریک چلائی ۔۔۔ بار بار کمیٹیاں کونسلیں تشکیل دینا شروع کیں ۔۔۔ جب وہ بھی کوششیں ناکام رہیں ۔۔۔ تب بہ مجبوری مجاہدین کا جوش ٹھنڈا کرنے کی غرض سے ۔۔۔ صرف ۲ دو ماہ کیلئے مجددی صاحب کو عارضی صدر بنایا ۔۔۔ اور ڈیڑھ سال کیلئے ۔۔۔ ان وہابی لیڈروں کو نامزد کیا جو دورانِ جہاد تقریباً ۱۴ سال ۔۔۔ افغانستان کے پڑوسی ملک میں رہے ۔۔۔ یا تھے ہی پڑوسی ملک کے باشندے ۔۔۔ مذکورہ افغانیوں کو بدنام کرنے ۔۔۔ وہابی حکومت لانے ۔۔۔ سیکولر حکومت کے قیام کی انتھک کوششیں اگر نہیں کیں تو دعا کریں کہ افغانستان کے ۔۔۔۔۔۔۔۔

مخلص مجاہدین کی اللہ تعالیٰ حکومت قائم فرمائے ۔۔۔ کہو آمین

اور پاکستان میں بھی یہودیوں اور عیسائیوں سے نفرت کرنے والی حکومت قائم ہو ۔۔ کہو آمین

وہابی ۔۔۔ دیو کی بندی ۔۔۔ یہ نجدی ۔۔۔ اور مودودی

خدا کے ۔۔۔ مصطفٰے کے ۔۔۔ دین کے ۔۔۔ ایمان کے دشمن

نورا کشتی کی چند اخباری سُرخیاں

وزیرِ اعظم نواز شریف کو امریکہ نے کابل میں دھکیلا ۔۔۔ اور وہاں آگ لگا کر آ گئے ۔

۔۔۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد ۵ مئی ۹۲ء جنگ کراچی

کابل میں خون خرابے کے ذمہ دار قاضی حسین احمد ہیں (نواز شریف ۶ مئی ۹۲ء جنگ کراچی سرخی)

افغانستان کی موجودہ صورتِ حال کے ذمہ دار نواز شریف ہیں

۔۔۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد ۶ مئی ۹۲ء جنگ کراچی

وزیر اعظم نواز شریف امریکی پالیسیوں پر عمل کر رہے ہیں ــــ (قاضی حسین احمد ۸ مئی ۹۲ء جنگ کراچی)

کسی پاکستانی جماعت نے خلل نہ ڈالا تو افغانستان میں امن قائم ہو جائیگا ــــ

ــــ نواز شریف ۱۰ مئی ۹۲ء شہ سرخی جنگ کراچی ــــ

ــــ مذکورہ بالا بیانات کی اہل سنت تائید کرتے ہیں ــــ

ڈھیٹ اور بے شرم دنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

حق گوئی کی ایک مثال

۳۱ جنوری ۹۱ء کو امریکی موقف کی حمایت کے سلسلہ میں ــــ صدر پاکستان غلام اسحاق خاں صاحب نے سندھ کی اہم شخصیات کو کراچی مدعو کیا ــــ جن میں شیعہ ــــ دیوبندی ــــ وہابی ــــ مودودیوں کو مدعو کیا ــــ اہلسنت کے علماء بھی مدعو کئے گئے ــــ سکھر سے مفتی محمد حسین قادری بھی شریک تھے ــــ صدر پاکستان نے خلیجی جنگ پر روشنی ڈالتے ہوئے سورۃ الحجرات کی آیۃ نمبر ۹ پڑھی جسکا ترجمہ ہے ــــ "اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں ان میں صلح کراؤ ــــ پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی والے سے لڑو ــــ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے ــــ پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں اصلاح کر دو ــــ اور عدل کرو ــــ بیشک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں" ــــ جناب صدر غلام اسحاق خاں جب آیت کا ترجمہ و تشریح کر چکے تب مفتی محمد حسین صاحب قادری نے فرمایا کہ ــــ جناب صدر صاحب! اس آیت پر تو عمل کیا ہی نہیں گیا ــــ کم از کم دنیا بھر کے مسلمان ــــ جو عراق کی حمایت میں ہیں ان کو ہی اعتماد میں لینے کی خاطر ــــ مسلمان حکمران ایک جگہ بیٹھ کر دونوں فریقوں کی سن کر کوئی فیصلہ کرتے ــــ اور اس فیصلے سے جو انحراف کرتا پھر مسلم ممالک بھی ــــ اس منحرف ملک کے خلاف کوئی کاروائی کرتے ــــ پھر تو اس آیت پر عمل ہوتا ــــ مگر

افسوس ایسا نہ کیا گیا ــــ اتحادی اسلامی ائمہ نے اِس آیت کے خلاف ــــ امریکہ
برطانیہ ــــ فرانس کو **مدد کیلئے پکارا** ــــ بلکہ اپنی اپنی فوجوں کی **کمان**
بھی امریکہ کے حوالے کر دی ــــ نہ صرف فوج حوالے کی **بلکہ** اِس جنگ کا نام ہی ــــ
عراق امریکہ جنگ رکھ دیا گیا ــــ جس کی وجہ سے عراقی فوج اور عوام پر جہاد فرض ہو گیا۔
اب جس صورتِ حال میں جنگ لڑی جا رہی ہے اس کے لیے **آیت ہے** کہ ــــ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○ ــــ سورۃ مائدہ آیۃ ۵۱ ــــ

اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ــــ اور تم میں جو کوئی اِن سے دوستی رکھے گا ــــ وہ انہیں میں سے ہے ــــ بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا ــــ

مفتی محمد حسین صاحب قادری نے فرمایا ــــ اِس آیت کی روشنی میں دونوں فریق
یہود و نصاریٰ کو ہرگز دوست نہیں بنا سکتے ــــ **نہ کہ** کسی اسلامی ملک کو تباہ کرنے
میں ــــ یہود و نصاریٰ کی **مدد کیجائے**" ــــ

غور طلب بات یہ ہے کہ ــــ **تقریباً** ایک ہفتہ تک تمام ذرائع ابلاغ ــــ
ریڈیو ــــ ٹیلی وژن ــــ اخبارات وغیرہ میں صرف جناب صدر غلام اسحاق خاں صاحب کے
ہی بیان کی تشہیر ہوتی رہی ــــ اور مفتی صاحب کے جواب کو نشر نہیں کیا گیا آخر کیوں؟
ــــ ذرائع ابلاغ پر امریکی قبضہ ــــ پھر کس کو کہتے ہیں؟ ــــ اور پھر پاکستان میں ایک
سال بعد امریکی جنرل کو ــــ خلیجی جنگ میں بہترین کارکردگی پر اہم تمغہ دینا ــــ کس بات
کی نشاندہی کر رہا ہے؟ ــــ پاکستان سے گیارہ ہزار بری فوج بھیجی گئی وہ بھی بیتُ اللہ
شریف اور روضۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حفاظت کے نام سے ــــ **مگر جنگ** کے
بعد ــــ تمام اتحادی ممالک نے پاکستان کی فضائیہ فوج کی کارکردگی کی تعریفیں کیں ــــ

پاکستانی فضائیہ خلیجی جنگ میں حصّہ لینے پاکستان سے کب گئی ؟ ـــ اِس کو عوام سے لاعلم ہی رکھا ـــ آخر کیوں ؟ ـــ ＝بحوالہ بہ ذریعہ خدمت ۲۰ دسمبر ۹۴ء جنگ کراچی ص۱۲ کالم ۸ پر چھپیں＝

سلامتی کونسل کے ممبران نے بے قصور لیبیا پر صرف شک کی بنا پر اقتصادی پابندی لگائی ـــ تو صرف پاکستان کو ہی سلامتی کونسل کے فیصلہ پر تائیدی بیان دینے کی کیا ضرورت تھی ؟ ـــ کیا مذکورہ آیات کے خلاف یہ تمام اقدامات نہیں ؟ ـــ اگر آیات کا علم ہونے پر قصداً آیات کا مذاق اڑایا گیا ـــ یا اعلانیہ آیات کے خلاف اِقدام کیا ـــ یہ تمام اقدام کفر نہیں ؟ ـــ اگر اللہ و رسُول کی اِن خلاف ورزیوں پر نادم و پشیمان ہیں تو سچّے دِل سے توبہ لازمی ہے ـــ پوشیدہ جُرم کی پوشیدہ ـــ اور اعلانیہ جُرم کی اعلانیہ توبہ لازمی ہے ـــ شیطان مَردُود توبہ کرنے سے ضرور روکے گا ـــ اور موت کا علم نہیں کب آجائے ـــ شیطان مَردُود کی تعمیر کردہ جھوٹی شرم و حیا کی دیوار پھلانگ کر گناہوں سے توبہ کرنا ہی سعادتمندی ہے ـــ دُعا ہے کہ اللہ جلّ شانہٗ اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے صدقے و طفیل سے ـــ احکامِ اسلام پر چلنے کی توفیق رفیق عنایت فرمائے ـــ آمین ـــ

دُشمن کے دوست ـــ دوست کے دُشمن ہیں بے سبب
دیکھو وہابیوں کی یہ **عادت** عجیب ہے

وہابی امریکی اتحادی اسلامی اُمّہ صرف ۲ دو قرآنی آیات ہی مُطالعہ فرمالیں !

یوں تو اسلام دشمنوں سے دور رہنے پر بیشمار آیات ہیں، اختصار کے پیشِ نظر صرف ۲ دو آیات ہی پیش کی جاتی ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِیْمَانِؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے ایمان والو اپنے باپ بھائیوں کو دوست نہ سمجھو ـــ اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں ـــ اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کریگا تو وہی ظالم ہیں ＝سُورۃ توبہ آیت ۲۳＝

شانِ نزول:۔ جب مسلمانوں کو کافروں سے ترکِ محبت کا حکم دیا گیا تو
آج کل کے وہابی ــ دیوبندی ــ امریکی اسلامی اُمّہ کے دعویداروں کی طرح ــ کچھ
لوگوں نے کہا ــ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آدمی اپنے باپ ــ بھائی ــ اور رشتہ دار
وغیرہ سے تعلق ختم کر دے؟ ــ تو اُس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی ــ اور بتایا گیا کہ ــ
کافروں سے دوستی محبت جائز نہیں ــ خواہ اُن سے کوئی بھی رشتہ ہو ــ چنانچہ
آگے ارشاد فرمایا ــ

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؏

تم فرماؤ! اگر تمہارے باپ ــ اور تمہارے بیٹے ــ اور تمہارے بھائی ــ اور تمہاری عورتیں ــ اور تمہارا کُنبہ ــ اور تمہاری کمائی کے مال ــ اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے ــ اور تمہاری پسند کے مکان ــ یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسُول اور اُس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو ــ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا ــ توبہ آیت ۲۴ ــ

آیت کریمہ کے تیور بتا رہے ہیں (راستہ دیکھو اور یہ کہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا)
کہ مستقبل قریب میں اتحادی امریکی اسلامی اُمّہ پر کوئی سخت عذاب آنے والا ہے ــ
بہت ممکن ہے تاخیر اس وجہ سے ہو رہی ہو کہ یہ اتحادی جو جو فن اور ہنر دکھا سکتے
ہیں دکھالیں ــ ان یہود و نصاریٰ اور گستاخانِ رسُول کے دلوں میں کوئی ارمان باقی
نہ رہے ــ یا پھر توبہ کا موقع دینا مقصود ہو ــ واللہ تعالیٰ اعلم ــ

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی
تمہارا جھوٹ ظاہر ہو چکا ہے اب تو باز آؤ

قارئین! ـــ جو لوگ محض اقتدار کی خاطر نہ صرف عراق کی تباہ کاری بلکہ اپنے ملک کو بھی داؤ پر لگا بیٹھے ـــ امریکی نوازی میں اتنے غرق ہو گئے کہ علامہ شاہ احمد نورانی جو عالم اسلام کی مسلّمہ دور بین اور باخبر سیاسی شخصیت ہیں ـــ رات دن کہتے رہے کہ عراق کے بعد پاکستان کو تباہ کرنا امریکی پالیسی ہے ـــ اور ایسا ہی ایک انٹرویو بعد میں ـــ مرزا اسلم بیگ چیف آف آرمی اسٹاف پاکستان کا ـــ قومی اخبارات میں شائع ہوا کہ عراق کے بعد پاکستان اور پھر ایران کی باری ہے ـــ مگر امریکی نواز نے امریکہ نوازی پر اس طرح عمل کیا کہ علامہ شاہ احمد نورانی کے عراقی عوام کی حمایت کے عظیم جلسے جلوسوں پر پولیس سے تشدد کرایا اور عراق حمایت کیمپوں کو ضبط کرایا جہاد کے بھرتی رجسٹروں پر قبضہ کرایا ـــ اسی امریکہ نواز کی حکومت کے دفاعی پیداوار کے وفاقی وزیر کا امریکہ کی پاکستان دشمنی اور اسلام دشمنی پر بیان روزنامہ جنگ کراچی نے اپنے اداریہ میں جو نقل کیا اب ہم وہ آپ کی نذر کرتے ہیں جس کا عنوان "امریکی سرد مہری کا شکوہ"

روزنامہ جنگ کراچی

روزنامہ جنگ کراچی (۳) منگل یکم ستمبر ۱۹۹۲ء

دفاعی پیداوار کے وفاقی وزیر میر ہزار خاں بجارانی نے کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو ایف ۱۶ طیاروں کے فاضل پرزے فراہم کرنے سے انکار کر دیا ہے جس سے یہ طیارے ناکارہ ہو رہے ہیں پاکستان یہ پرزے خود اس لئے تیار نہیں کر سکتا کہ امریکہ نے انکی تیاری کا لائسنس دینے سے بھی انکار کر دیا ہے انہوں نے ایوان صنعت و تجارت لاہور کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جن ممالک پر انحصار کیا انہوں نے مشکل وقت میں ہمیں چھوڑ دیا ـــ

پاکستان کے ساتھ امریکہ کی دوستی ہمیشہ اسکے اپنے مفادات کے تابع رہی ہے

جب وہ روس اور چین کو محصور کرنا چاہتا تھا تو ہمیں سیٹو اور سینٹو کے معاہدوں میں اُلجھا دیا ۔۔۔ ۶۵ء کی جنگ میں پاکستان کا حلیف ہونیکے باوجود اس نے پاکستان کی ہر طرح کی فوجی امداد بند کر دی ۔۔۔ چین کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات اُسکی نگاہ میں ہمیشہ کھٹکتے رہے ۔۔۔ ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں اُس نے ہمارے دولخت ہونیکا تماشا کیا ہماری کوئی مدد نہ کی بلکہ امریکہ اس سازش میں برابر کا شریک رہا ۔۔۔ روس نے افغانستان پر قبضہ کیا تو امریکہ نے اپنے مفاد کی خاطر پاکستان کی امداد مشروط طور پر بحال کی روس افغانستان سے نکل گیا تو امریکہ نے وہی سرد مہری اختیار کرلی ۔۔۔ اور اب نئے عالمی نظام کی جکڑ بندیوں میں ہمیں پھانسنے اور ہمارا ایٹمی پروگرام ختم کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جارہا ہے ہر قسم کی امداد بند کر دیگئی ہے لیکن ۔۔۔ حکومت ہے کہ وہ امریکی دباؤ کے تحت ایک ایک شرط تسلیم کرتی جارہی ہے ۔۔۔ دراصل امریکہ کے نئے عالمی نظام کا اصل نشانہ عالمِ اسلام اور اُس میں بھی اوّلین ہدف پاکستان ہے ۔۔۔ ان حالات میں بھی اگر ہماری آنکھیں نہ کُھلیں تو ہمیں جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات کی صُورت میں بھگتنی پڑے گی ۔۔۔ امریکہ سے اب کسی امداد کی توقع عبث ہے اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی آزادی اور خود مختاری کے تحفّظ کیلئے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے اور دفاعی ضروریات میں خود کفالت حاصل کرنیکی کوشش کریں، اللّے تللّوں کو چھوڑ دیں اور اپنی ساری توانائیاں اپنی بقار کیلئے وقف کر دیں ۔۔۔ ہم نے امریکہ کی ساری شرائط تسلیم بھی کرلیں تو بھی وہ ہمیں عزّت سے زندہ رہنے کی اجازت نہیں دیگا کیونکہ اُسکے نئے پروگرام میں پاکستان کیلئے کوئی جگہ نہیں ۔۔۔۔

روزنامہ جنگ کراچی اداریہ اخبار مورخہ یکم ستمبر ۱۹۹۲ء صفحہ نمبر ۳

عشقِ نبی سے دوستو! جس کو بھی اعتراض ہے

میں تو کہونگا صاف صاف کُفر سے سازباز ہے

ملک ہمارا سیاست امریکی

ضیاء الحق کی مارشل لا کے بھیانک دور میں جب پاکستان اور خصوصاً اسلام آباد امریکی سی۔ آئی۔ اے کا دنیا کا سب سے بڑا مرکز بنا۔ جس پر رئیس امروہوی نے روزنامہ جنگ کراچی ۱۹ اگست ۱۹۸۷ء کو ایک قطعہ لکھا۔

اَٹکے

ہمیں اد طلب میں ہیں ہی خطرے یہی کھٹکے
نجانے گردشِ قسمت کہاں لے جا کے دے پٹکے
یہ ہے چالیس سالہ تجربہ اپنی سیاست کا
کہ ہم لندن سے ٹپکے اور واشنگٹن میں جا اٹکے

آئینہ

نبی سے تبرک بتاتے جو ہیں
مدد امریکی پاتے وہ ہیں

کاسہ بھینکا گاتے جو ہیں
روز نیا پھیلاتے وہ ہیں

امن کا شور مچاتے جو ہیں
گھر گھر بم برساتے وہ ہیں

گھروں کو بم سے گراتے جو ہیں
ٹوٹے مکان دکھاتے وہ ہیں

آگ کے گولے گراتے جو ہیں
تیل میں آگ لگاتے وہ ہیں

بربادی بموں سے لاتے جو ہیں
تعمیر کے ٹھیکے پاتے وہ ہیں

امن کے بم برساتے جو ہیں
تیل پہ قبضہ جماتے وہ ہیں

عراقی تیل چُراتے جو ہیں
تیل کا نرخ گراتے وہ ہیں

بم بچوں پہ گراتے جو ہیں
اپنا دست چباتے وہ ہیں

اغوا قتل کراتے جو ہیں
کرسی پہ قبضہ رکھاتے وہ ہیں

قتل مسلم کا کراتے جو ہیں
موت کتے کی پاتے وہ ہیں

ابن الوقت کہلاتے جو ہیں
وقت پہ دھوکہ کھاتے وہ ہیں

نوری باتیں بتاتے جو ہیں
نورانی کہلاتے وہ ہیں

(۱۹۹۱ء)

عراق کی آبادی پر مسلسل بم برسانے کی وجوہات

اتحادی دشمن مسلم کے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ابھی تک مسلم زندہ کیوں ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
مُلک اسلامی تباہ کرنے میں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
حُسین بھی یہ اور سیّد بھی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
گلف میں پیدا امن کرنا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کویت عراق کے گھر گھر میں ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
مشروط کیا کیوں اسرائیل؟ — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کیوں اُس پہ گرائے میزائل؟ — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
یہود کو ٹیڑھی نظر سے دیکھا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
چودھری اسرائیل کو مانو — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
آئینہ عیّاشی کا دکھایا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کیوں نہیں ایجنٹ امریکہ کا — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہے آبی پرندوں کا غم ان کو — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
نظر میں ہے عربوں کی دولت — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
سلامتی کونسل بھی ان کی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہے مُسلم اُمّہ امریکی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امداد بحال کرانی ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امریکہ کو ہی جتانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

عربوں پہ رعب جمانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
ہو گلف کی دولت پر قبضہ — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
تعمیر کے ٹھیکے لینے ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
علامت بار کی روشن دیکھی — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
کھسیانی بلّی کھمبا نوچے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
پھر کچھ تو کر کے دکھانا ہے — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں
امریکی ایجنٹ تھے ۔ اور ہیں — گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

یہ منافق ناری ہیں ـــ نوری
گھر گھر بم برساتے یوں ہیں

گر کوئی وجہ مذکورہ نہیں — گھر گھر بم برساتے کیوں ہیں؟

اتحادی وہابی ـــ امریکی یہودی

امن کا شور مچاتے یہ ہیں — گھر گھر بم برساتے یہ ہیں
مدد کو پکاریں امریکہ کو — نبی سے شرک بتاتے یہ ہیں
نیم برہنہ لڑکیاں اُن کی — اپنی مدد کو بلاتے یہ ہیں
یہودنی ۔ ہندنی ۔ نصرانی — محبوبہ بھی بناتے یہ ہیں
سینکڑوں کیا ۔ ہزاروں تک سے — شادی اپنی رچاتے یہ ہیں
فوج کے نام سے لڑکیاں اپنی — پیش اُنھیں فرماتے یہ ہیں
خلیج میں عیّاشوں کو نرسیں — کرنے پیش خود جاتے یہ ہیں
اسرائیل و امریکہ کے — سی، آئی، اے بہلاتے یہ ہیں

مخبر اسرائیل کے بن کر — دوستی اُن سے نبھاتے یہ ہیں
یہود کا قبضہ خبروں پر — کون کرائے؟ کراتے یہ ہیں
خبروں پہ سنسر یک طرفہ — کون لگائے؟ لگاتے یہ ہیں
کر کے اصولوں کے سودے — کرسی پہ قبضہ جماتے یہ ہیں
پکڑ کر دامن امریکہ کا — نظام اسلامی لاتے یہ ہیں
ہر ملک کے آگے کاسہ گدائی — روز نیا پھیلاتے یہ ہیں
بش نے جنگ میں مدد نہ لی — لیکن اس سے پاتے یہ ہیں
یہودی سعودی امریکی — ایک ہی ایک کہلاتے یہ ہیں
مرنے جینے تک میں یکجا — ملّی وحدت جتاتے یہ ہیں
خود کویت پر بم برسا کر — ٹوٹے گھر دکھلاتے یہ ہیں
گویا گرا کر نیپام بم — تیل میں آگ لگاتے یہ ہیں
غیرت مسلم عراقی تیل — کون چرائے؟ چراتے یہ ہیں
چرا کر کمپوں سے خود تیل — تیل کا نرخ گراتے یہ ہیں
ٹھیکے بربادی تعمیری — امریکہ کو ڈالتے یہ ہیں
جو ٹھیکہ ٹھیکداروں سے لے — اُن سے لینے جاتے یہ ہیں
بچوں پر بم گروانے کی — جرأت بھی فرماتے یہ ہیں
پسپا ہونا ہار نہیں ہے — پھر بھی ہار بتاتے یہ ہیں
صدام کی ہار نہ مانے بش — لیکن ہار جتاتے یہ ہیں

بس کر نوری تو کیا جانے
کیا کیا فن دکھلاتے یہ ہیں

(انیس احمد نوری)

اچھل کا یہ کردار عمال سے سے ... ▲ منہ پر مارو دو تو ... اکثر سر نعرہ لگے ہم

غیر اللہ کو پکارنا

مکر ۱۷: اللہ کے سوا کسی کو پکارنا شرک ہے۔

(حوالہ جات: فتاویٰ رشیدیہ۔ تقویت الایمان۔ الطاف حسین بدحالی وہابی کا منظوم کلام۔ توحید خالص وہابی)

جواب ۱: اور بالفرض لفظ **یا** پکار یا ندا کے معنیٰ میں بھی ہو۔ **تب** بھی اللہ کے علاوہ کسی کو پکارنا کب شرک ہے! سوائے کسی کو عبادت کے لائق یا خدا سمجھ کر پکارنے کے۔ یعنی کسی غیر خدا کو خدا سمجھنا یا عبادت کے لائق جاننا شرک ہے۔ نا کہ پکارنا۔

جواب ۲: کیا دنیا کا کوئی وہابی **دیوبندی** ایسا ہو گذرا یا موجود ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے سوا کبھی کسی کو نہیں پکارا ہو؟ اور اگر دنیا میں ایک بھی وہابی **دیوبندی** ایسا نہیں ہو گذرا۔ اور نہ ہے جس نے کبھی ماں، باپ، بھائی، بہن، دوست، رشتہ دار، پڑوسی، ملازم یا حاکم کو نہ پکارا ہو۔ **پھر** ایسے فعل کو اپنی جیب خاص سے شرک کہنا کہ جس شرک سے خود **دیو**بندی نجدی وہابی بھی نہ بچ پائیں۔ **بلکہ** دنیا کا ایک فرد بھی حتیٰ کہ اولیا و انبیاء بھی ان کے جس شرک سے نہ بچ پائیں۔ وہ فعل کب شرک ہو سکتا ہے! ایسے فعل کو شرک کہنے والوں کا مشرک ہونا آسان ہے بہ نسبت تمام مسلمانوں کے مشرک ہونے سے۔ ان گستاخانِ رسول فرقوں کی تمام ٹولیوں کے خواص تو خواص **بلکہ** بچے بچے حتیٰ کہ ان کی عورتوں تک کی زبان پر۔ رواں۔ دواں۔ رہتا ہے۔ اور اللہ کے سوا کو پکارنے پر شرک بکنے کے دوران کسی قسم کی تخصیص۔ لچک عذر۔ یا کسی وجہ سے رعایت بھی بیان نہیں کرتے۔ اور بڑے اعتماد سے منہ پھلا کر۔ "کسی کو پکارنا شرک" بکتے ہیں۔ **جبکہ** اسی خود ساختہ شرک سے ان کے عالم انکے جاہل۔ انکے عاقل انکے پاگل۔ انکے بڑے انکے بچے۔ انکے مرد انکی عورتیں کوئی بھی بچا ہوا نہیں۔ اس ہی شرک سے تم بچ پائے؟

نام رکھنے کی وجہ

جواب۳: ـــ میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـ آپ سے جب یہ گستاخانِ رسول کہیں کہ ـــ "غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے" توان سے دریافت کریں کہ پکارا تو نام لیکر ہی جائیگا ـــ ؟! ـ آپ نام ہی کیوں رکھتے ہیں؟ کیا بچہ بمع نام کے پیدا ہوتا ہے ؟! ـــ صانع پہلی مرتبہ جب کسی شئے کو تخلیق کرتا ہے۔ توکیا ساتھ ہی نام بھی تخلیق کرتا ہے ؟! ـــ اگر گستاخانِ رسول کہیں کہ نام شناخت اور پکارنے کی غرض سے پیدائش یا تخلیق کے بعد رکھا جاتا ہے ـــ تو آپ اُنکا سوال ـ اُنکے ہی مُنہ پر مارتے ہوئے فرمائیں کہ جب نام پکارنے کیلئے ہی رکھا جاتا ہے پھر تم غیر اللہ کو پکارنا شرک کیوں کہتے ہو ؟! ـــ یا پکارنے کی غرض سے نام رکھتے ہی کیوں ہو ؟! ـــ ایسا بھی کوئی شخص یا چیز ہے جسکا کوئی نام نہ ہو ؟! ـــ کیا نام رکھنے والے ، اور جن کے بھی نام ہیں ـــ تمہارے نزدیک سب مشرک ؟! ـــ معاذ اللہ ـــ

جواب۴: ـــ جب گستاخانِ رسول کہتے ہیں کہ غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے ـــ اور تمام توانائی اس پر خرچ کرتے ہیں کہ ـــ بس اللہ ہی کو پکارنا چاہیئے ـــ ذرا ان گستاخوں سے یہ بھی دریافت فرمائیں کہ ـ جس ذات کا نام اللہ ہے ـــ وہ ـــ "اللہ" کیا ـ الف ـ لام ـ ہ ـ کا مجموعہ ہے ؟ ـ کیا تینوں حروف اللہ ہیں ؟! ـــ یعنی یہ حروف خالق ہیں ؟! ـ یا مخلوق ؟! ـــ اگر وہ ان تینوں حروف کو مخلوق یعنی غیر اللہ کہیں ـــ تب پھر ان مخلوق حروف کے مجموعہ کو پکارنا تمہارے عقیدے میں کیا ہوا ؟! ـــ جب کسی کا نام خود ذات نہیں ـــ بلکہ ذات اور ہوتی ہے ـــ اور اُس کو پکارنے ـــ یا شناخت کی غرض سے نام اور ـــ پھر ان گستاخوں سے دریافت کیا جائے کہ معبود کے اسم الف ، لام ، ہ جو حرف مخلوق ہیں کو پکارنے سے بھی تم اپنے بنائے اصول کے تحت کیا مشرک ہو گئے ؟! ـــ اِس خود ساختہ شرک سے بچ کر تم کہاں چھپو گے ؟! ـــ تمہارا ایجاد کردہ کوئی شرک ایسا بھی ہے جس میں تم خود نہ پھنستے ہو ؟! ـــ

مکر ۱۸: ــــ دُور والے کو پُکارنا شرک ہے ــــ

جواب ۱: ــــ اگر ان **دیوبندیوں** وہابیوں کے سَر پر قرآن پاک رکھو اور پھر دریافت کرو کہ ــــ کیا تم نے کبھی کسی غیرُاللہ کو نہیں پُکارا؟ ــــ کیا تم اس شرک سے محفوظ یعنی بچے ہوئے ہو؟ ــــ **تب** عارضی طور پر شرک کا معمولی نشہ اُترتا ہے ــ اور شرک کی ایک سیڑھی اُتر کر ــ ہکلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ ــ دُور والے کو پُکارنا شرک ہے ــــ اور جب ان سے دریافت کیا جائے کہ جناب پُکار ہی دُور والے کو جاتا ہے ــــ قریب والے تو بات کی جاتی ہے ــــ

جواب ۲: ــــ تم حلفیہ کہو کہ ــ کبھی دُور والے کو نہیں پُکارا؟ ــــ یہ سُنتے ہی عارضی طور پر ــــ مزید شرک کا معمولی سا نشہ اور اُترتا ہے ــــ اور شرک کی دوسری سیڑھی اُتر کر ــ یعنی تیسری سیڑھی پہ آکر **دیوبندی** وہابی کہتے ہیں ــــ جناب میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ــــ **مُردہ کو پُکارنا**

مکر ۱۹: ــــ "مُردہ کو پُکارنا شرک ہے" ــــ

جواب ۱: ــــ اگر مزید اس شرک کا نشہ اور اُتارنا مقصود ہو تو یہ کہہ دیکھو کہ ــــ قرآن حکیم نے اس کو کہاں شرک فرمایا ہے؟ ــــ کہ سب کو پُکارنا جائز ہے ــ **صِرف** مُردہ کو پُکارنا شرک ہے ــــ؟

جواب ۲: ــــ اگر ان پر سے شرک کا بھوت بھی اُتارنا مقصود ہو تو ــــ ان سے شرک کے معنیٰ دریافت کرو ــــ تب یہ لاکھوں چیزیں شرک بتانا شروع کر دیں گے کہ یہ شرک ہے ــــ یہ شرک ہے ــــ ان سے معلوم فرمائیں کہ حضرت جی شرک کے معنیٰ بتاؤ؟ ــــ شرک کی فہرست نہیں چاہیئے ــــ اگر تم نہیں بتاتے ہو ــــ تو ہم سے سُنو! ــــ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک جاننا ــــ یا خدا کے سوا کسی کو عبادت کا مستحق جاننا ــــ بس یہ ۲ شرک کے مادے ہیں ــــ

پھر ان سے دریافت کریں کہ ـــ تم یہ کہتے ہو کہ ـــ مُردہ کو پکارنا شرک ہے ـــ اِس خود ساختہ فتوے کی روشنی میں ـــ زِندہ ـــ دُور ـــ یا قریب والے کو پُکارنا یعنی خدا سمجھنا تمھارے نزدیک جائز ہوا؟ ـــ اور صرف مُردہ کو خدا سمجھنا شرک؟ ـــ یہ قرآن میں حکم کہاں ہے؟ جب شرک کے معنی کسی اور کو خدا سمجھنا ہے ـــ پھر دُور ـــ نزدیک ـــ مُردہ ـــ زِندہ سب کو ہی خدا سمجھنا شرک ہونا چاہیئے ـــ جو کام شرک ہو یعنی کسی اور کو خدا سمجھنا ہو۔ پھر دور ـــ قریب ـــ زندہ کو خدا سمجھنے کی رعایت کیوں؟ ـــ اور صرف مُردہ کیلئے شرک مخصوص کیوں؟ ـــ کیا مُردہ صِفت بھی تمھارے نزدیک اللہ ہی کی مخصوص صِفت ہے جس کی وجہ سے تم نے مُردہ سے شرک کہا؟ ـــ پُکارنے کی وجہ سے شرک تو ہو نہیں سکتا کیونکہ قرآنِ حکیم میں یا ادریس ـــ یا موسیٰ ـــ یا عیسیٰ ـــ یا یحییٰ موجود ہے ـــ (علیہم السّلام)۔ اور خود تم میں ایسا نہ زندوں میں ہے نہ مُردوں میں جس نے نہ پُکارا ہو ـــ بلکہ جیسا کہ ہم پہلے بھی تحریر کر چکے کہ خلیجی جنگ سے قبل یا امریکہ المدد کہہ کر پُکارنے والے بھی تمھارے ہی بزرگ ہیں ـــ ثابت ہوا کہ پُکارنے کی وجہ سے تم نے شرک نہیں کہا ـــ بلکہ مُردہ کی وجہ سے شرک کہا ـــ لہٰذا مُردہ صِفت تمھارے نزدیک اللہ ہی کی مخصوص صِفت ہوئی؟ ـــ ورنہ مُردہ کو پُکارنا شرک کیوں کہا؟ ـــ اور کیوں کتب و پمفلٹ وغیرہ میں لکھا؟ ـــ اور کیوں اس پر اڑے ہوئے ہو؟ ـــ اور کیوں اِس کا سہارا لے کر مُسلمانوں کو مشرک کہنے کا وظیفہ جاری ہے؟ ـــ یہ ایک دو ـــ پانچ دس ـــ شرکوں کی بات نہیں بلکہ اِن گستاخوں کے لاکھوں شرکوں کا یہی حال ہے ـــ اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ـــ ایک بھی نجدی ـــ وہابی ـــ دیوبندی ـــ ندوی ـــ اسراری ـــ مودودی ـــ کی آنکھ نہیں کھلتی۔ جس وجہ سے تمام مسلمانوں کو یہ گستاخِ رسُول ـــ مشرک جانتے ـــ اور کہتے ہیں ـــ

ڈھیٹ اور بے شرم دُنیا بھر میں دیکھے ہیں بہت
سَب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

جواب ۳: ـــ جب اِن گستاخانِ رسول فرقوں کا مُنہ بولا شرک اِن کے اپنے گلے پڑتا ہے ـــ یا اِن سے اِن کے مُنہ بولے شرک کے دلائل ـــ قرآن سے طلب کئے جائیں اور یہ شرط بھی لگائی جائے کہ ـــ بتوں کی آیات ـــ اولیاء اور انبیائے کرام پر نہ لگائیں ـــ پھر دیکھیں انکے پادریوں کے چہرے پہلے سے بھی مزید بدرونق ہوتے ہیں ـــ یا شیطان مردود ان کو کوئی اور حیلہ، بہانہ سُجھاتا ہے؟ ـــ

موت کا ذائقہ چکھنا

میرے پیارے سُنّی بھائیو! ـــ اِن گستاخوں سے یہ بھی دریافت کر دیکھیں کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حیاۃ النبی کا عقیدہ رکھتے ہو ـــ یا معاذ اللہ مُردہ ہونیکا؟ ـــ اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح مبارک زندہ ہے ـــ تب کفار و مشرکین کی روح کے متعلق کیا عقیدہ رکھتے ہو؟ ـــ روح تو ان کی بھی زندہ ہے ـــ شہید کو مُردہ گمان بھی نہ کرو ـــ کہنے والے خود آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کیا صرف روح ہی زندہ؟ ـــ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ ـــ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنے والی آیت تو تمھیں اور تمھارے بچّے بڑے کو یاد ہے ـــ ذرا چکھنے ـــ اور ـــ ذائقہ کی حیثیت بھی بتا دیں ـــ کیا چکھنا ہر وقت کھاتے رہنے کا نام ہے؟ ـــ چکھنے سے قبل ـــ اور چکھنے کے بعد ایک جیسی کیفیت ہو ـــ اس کے درمیان ایک آن کیلئے ذائقہ تبدیل ہوتا ہے ـــ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ذائقہ یہ ہے! ـــ اور اس ذائقہ چکھنے میں تمام جاندار شامل ـــ پھر محبوبانِ خدا کی کیا تخصیص؟ ـــ کیا رعایت؟ ـــ ربّ تو فرمائے کہ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے ـــ تم چکھنے کے بجائے موت میں مبتلا ـــ یعنی مُردہ ہی بلکہ تقریریں ہیں "مر گئے" ـــ "گئے" ـــ بکتے ہو ـــ اور دلیل ہی موت کا ذائقہ چکھنے کی آیت سُناتے ہو ـــ اور ذائقہ چکھنے کی قلیل سی مدت پر اِک آن غور نہیں کرتے ـــ جو چالاکیاں عیّاریاں ـــ اور مکّاریاں وغیرہ ـــ

غیرہ ... اللہ ... کے محبوب ... کی شان ... "توہین کرنے کے سلسلہ میں کرتے ...

اگر آقا و مولیٰ سرکارِ دو عالم ــ نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت میں عقل کو صرف کرو ــ تو نورِ ایمان حاصل ہو ــ دل علم نور سے منوّر ہو ــ غفلت کے پردے چاک ہوں ــ شیطان اور شیطانی وسوسہ تم سے کوسوں دُور بھاگیں ــ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

جواب ۴: ــ گستاخانِ رسُول کی چالاکیاں ــ عیّاریاں ــ مکّاریاں ــ دیکھتے ہوئے تو یہی محسُوس ہوتا ہے کہ اِن کو شیطان کی مدد کی ضرورت نہیں ــ یہی وجہ ہے کہ مُسلمان ابھی اِس نتیجہ پر نہیں پہنچے کہ شیطان! گستاخانِ رسُول کا مُشیر ہے ــ یا گستاخانِ رسُول! ــ شیطان مردود کے مُشیر ہیں ــ **البتّہ** جب تقویتُ الایمان صراطِ مستقیم ــ براہین قاطعہ ــ حفظ الایمان ــ وغیرہ کتب میں اللہ اور اللہ عزّوجل کے محبُوبوں کی شانِ پاک میں بڑی بڑی گالیاں دیکھتے ہیں تب یقین ہوتا ہے کہ شیطان مردُود کی ان گستاخوں کے سامنے کیا حقیقت؟ ــــــ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ اگر مُردہ کو پکارنے پر یہ گستاخ کوئی اور حیلہ بہانہ بنائیں ــ **تب** ان سے کہیں کہ اَن دیکھا واقعہ نہیں ــ یا سُنی سُنائی کہانی نہیں ــ **بلکہ** حضرت سیّدنا ابراہیم ابو الانبیاء علیہم السّلام کا واقع قرآن حکیم میں اِس طرح بیان ہوا کہ ــ چار مختلف پرندوں کا خود قیمہ فرمایا ــ (کہ زندہ رہنے کا کوئی شک شبہ بھی باقی نہ رہے) ــ اِن پرندوں کے سَر اپنے پاس رکھے ــ پھر پہاڑ کی چار چوٹیوں پر چوتھائی چوتھائی مکس قیمہ رکھ کر **خود آگئے** ــ (کسی دوسرے پر کام نہیں چھوڑا وہ پہاڑ کی چار چوٹیاں ایک یا دو فرلانگ میں تو آئیں گی نہیں ــ جن کو قریب کہا جائے) پھر مُردہ پرندوں کو ان کے اپنے ناموں سے اپنی جگہ پر آکر پُکارا ــ کہ ہر ایک مُردہ پرندہ سیکنڈوں میں زندہ ہو کر دوڑتا ہُوا اپنے اپنے سَروں سے جُڑ کر وہ پرندے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے حضُور فرمانبرداروں کی طرح پیش ہوگئے ــــــ

اَب گستاخانِ رسُول بتائیں کہ کیا شرکیہ فعل میں ربّ نے یہ تاثیر رکھی ہے کہ انسان کا بھی نہیں پرندوں کا مُردہ قیمہ ـــ دوم: زندہ ہونے سے قبل ـــ سوم: یہ کہ پُکار سُن بھی لیں؟ ـــ چہارم: یہ کہ بغیر سَروں کے وہ زندہ بھی ہو جائیں؟ ـــ پنجم: یہ کہ پھر دوڑتے ہوئے اپنے اپنے سَروں سے لگ بھی جائیں؟ ـــ ششم: یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے رُوبرُو کھڑے بھی ہو جائیں؟ ـــ گستاخانِ رسُول اگر جواب میں کہیں کہ یہ فعل تو ربّ نے کرایا ہے ـــ تب ان سے دریافت کریں کہ کیا شرکیہ فعل خود ربّ ہی اپنے نبی سے کرائے گا؟ ـــ ہفتم: یہ کہ پھر وہ شرکیہ فعل اتنا پسند بھی آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو قرآنِ حکیم میں بیان کر کے قیامت تک کیلئے تمھارے نزدیک اس شرکیہ فعل کی تشہیر بھی کی؟ ـــ لاحول ولاقوت۔۔۔۔۔۔۔

پکارنا دُور سے غیرُ اللہ کو ـــ شرک ہے شرک ہے گاتے یہ ہیں
پکارے دُور سے مُردہ پرندے ـــ خلیل مُشرک ٹھہراتے یہ ہیں

جواب ۵: ـــ ان وہابیوں ـ ندویوں ـ تھانویوں ـ غلام خانیوں ـ تبلیغیوں نجدیوں ـ غیر مقلدوں ـ دیوبندیوں کو ـ اپنے بنائے اصُول سے اتنی ہمدردی ہوتی ہے کہ ـ ساٹھ آیات قرآنی ـ اور تین سو احادیثِ مبارکہ سے بھی ـ امام احمد رضا خاں نے کتاب ـ "اَلْاَمْنُ وَالْعُلٰی" ـ میں ثابت کر دیا کہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام ـــ دافع البلاء ہیں ـــ پھر بھی یہ گستاخ اپنے بنائے شرک کے فتوے سے آج تک دستبردار نہیں ہوئے ـــ اہلسُنّت سے مناظروں کے دوران جب یہ حضرات ہارتے ہیں ـ تو صرف اُسی مجلس تک ہارتے ہیں ـــ اور وہاں سے فرار ہوتے ہی ـ دو دو اور دو دو ـ پانچ ـ کا رٹّا لگانا شروع کر دیتے ہیں ـــ

بعد مناظرہ ـــ ہار کو جیت ◆ کہہ کہہ کر ـــ اتراتے یہ ہیں

بالکل اسی طرح ـ اگر حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کا رَبّ ـ دیوبندیوں کے

اپنے بنائے شرک سے مُشرک ہوتے ہوں تو ہوا کریں ـــ یہ اپنے شرک کے فتوے سے دستبردار ہونے والے نہیں ـــ اگر آزمانا چاہیں تو میرے اسلامی بھائیو! ـــ یہ تمام دلائل ـــ ان تمام فرقوں کو سُنا کر دیکھ لیں ـــ وقتی طور پر تائید میں آنکھیں مٹکائیں تو مٹکائیں ـــ مگر اُس ہی مجلس سے ہٹنے کے بعد فوراً ـــ پھر وہی مُرغی کی ایک ٹانگ کہتے نظر آئیں گے ـــ **کیونکہ** یہ سفید ہوں تو ان پر آسانی سے رنگ چڑھے **البتہ کالا** مزید کالا رنگ تو قبول کرلیتا ہے مگر کالے رنگ پر کوئی اور رنگ غلبہ حاصل نہیں کرتا سوائے اُس کے جس پر اللہ کی خاص رحمت ہو ـ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ـــ

یہاں چند ایسی شرک کے متعلق مزید جواب عرض کیے جاتے ہیں ـــ

اگر بالفرض تمام **دیوبندی** بھی شرک کی تعریف و وضاحت مسلکِ اہلسنّت کی مثل ہی کریں کہ ـــ جو صفت اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہو وہ مخصوص صفت کسی اور کو ماننا شرک ہے ـــ **پھر** وہابی ـ **دیوبندی** وغیرہ ـ شرک کی اس وضاحت کی بنا پر ـــ مُردہ کو پُکارنا شرک کیوں الاپتے ہیں؟ ـــ **کیا** مُردہ صفت بھی ان گستاخانِ رسُول کے ایمان میں اللہ تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے؟ ـــ جو دوسروں کے لئے شرک قرار دیتے ہیں ـــ اگر نہیں ـــ **تب** دنیا کے تمام **دیوبندیوں** وغیرہ سے سوال ہے کہ ـــ **پھر مُردہ کو پکارنا شرک کس وجہ سے ہوا؟** ـــ

پھر دنیا کے تمام مُسلمان ـــ **دیوبندیوں** کے نزدیک مشرک کیوں ہوئے؟ ـ

اور **دیوبندیوں** کے نزدیک مُردہ کو پُکارنا اللہ تعالیٰ کی ہی مخصوص صفت کیوں ہے؟ ـ

جبکہ خدا کی صفت مُردہ نہیں ـــ حَیّ یعنی خدا تعالیٰ کی صفت **زندہ** ہے وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا ـــ **اگر** اپنے مذہبی شرک کے مشن کو **دیوبندی** زندہ رکھنا چاہتے تھے ـــ تب زندہ کو پُکارنا اپنی عادت و خصلت کے اعتبار سے شرک قرار دیتے **تاکہ** دلیل ہو اللہ تعالیٰ کا حَیّ یعنی زندہ تاکہ خدا کو ہی پکارنا جائز ... اور

خدا کے علاوہ کسی زندہ کو پکارنا ــ گستاخانِ رسُول کیلئے شرک کہنا آسان ہوتا ــ **مگر** شرک کہا بھی تو مُردہ کو پکارنا شرک کہا ــ **جبکہ** ــ ان وہابیوں ــ مودودیوں ــ ندویوں ــ سلفیوں ــ نجدیوں ــ **دیوبندیوں** کے علاوہ کسی بد سے بد مذہب میں مُردہ صفت خدا کی نہیں ــ **اگر دیوبندیوں** وغیرہ کے نزدیک بھی مُردہ صفت خدا کی نہیں ــ پھر مُردہ کو پکارنا شرک کس وجہ سے ہوا ؟ ــ

گستاخانِ رسُول کی ــ ٹولیوں نے سُورۃ یونس آیت ۱۰۶ میں **وَلَا تَدْعُ** کا اس جگہ غلط ترجمہ ــ پکارنا کیا ہے ــ دیکھئے ان کے تراجم ــ اور تقویۃ الایمان صـ ۳۱

قارئین! ــ جب کہ **وَلَا تَدْعُ** ــ کے معنیٰ اس جگہ عبادت اور بندگی کے ہیں ــ اگر ان گستاخانِ رسُول ٹولیوں کی مزید خیانتیں دیکھنا مقصود ہوں تب علامہ اختر شاہجہانپوری کی کتاب "مشعل راہ" صفحہ ۳۱۹ ــ تا ــ ۳۵۷ مُطالعہ فرمائیں۔ یا ــ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی کتاب "قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی" مُطالعہ فرمائیں پہلے یہ **دیوبندی** وہابی ــ ترجمہ میں خیانت کرتے ہیں ــ پھر اس سے سینکڑوں ہزاروں شرک جنتے ہیں ــ یہ بدخصلت ــ وہابی فرقہ کی تمام ٹولیوں کی ہے ــ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ــ سُورۃ یونس ۱۷ــ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ؟ ــ جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتیں جھٹلائے بیشک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا ــ

وہابیہ **دیوبندیہ** کی جرأت کا اس سے اندازہ لگائیں کہ مذکورہ آیت کا مُطالعہ کرنے کے بعد بھی ــ اس سے آگے ۱۰۶ آیت کا غلط ترجمہ کر کے اللہ عزّوجل کی آیت کو جھٹلایا ــ انشاء اللہ تعالیٰ ــ صرف اس ہی جرم سے روزِ محشر اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے ــ اپنے خودساختہ شرکوں کا نشانہ دنیا کے مُسلمانوں کو

بنانے والے یہ گستاخانِ رسُول ہر ہر شرک کا پس منظر اس ہی طرح کا رکھتے ہیں ــــ یہ بھی ممکن ہے کہ وہابیوں **دیوبندیوں** کے اس فعل میں ہندو۔ عیسائی ۔ اور یہودی شیطانوں کا ہاتھ ہو ــــ

کیا زندہ کو پکارنا شرک نہیں ہے؟

جواب ۶: ــــ زندہ کو پکارنے کے سلسلے میں آپکا انہیں پہلے ہی بتا چکا ہے کہ اگر زندہ کو پکارنا شرک ہو؟ تب بھی ۔ ماں ۔ باپ ۔ بھائی ۔ بہن عزیز و اقارب ۔ رشتہ دار ۔ دوست ۔ احباب ۔ حاکم ۔ یا رعیت زندہ کو پکار کر کوئی ۔ وہابی ۔ **دیوبندی** ۔ اس شرک سے نہ بچ سکے گا ــــ حتیٰ کہ زندہ کو پکار کر عام مُسلمان ہی نہیں ــــ **بلکہ** ــــ ولی ۔ نبی ــــ بھی ان گستاخِ رسُول **دیوبندیوں** کے نزدیک مشرک ٹھہرتے ہیں ــــ **بلکہ** اِن گستاخانِ رسُول کے نزدیک اللہ رَبُّ العزّت بھی ــــ کہ اس نے بھی قرآنِ حکیم میں زندہ کو ــــ یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ ــــ یَآ اَیُّھَا الرَّسُوْلُ ــــ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ــــ یَآ اَیُّھَا النَّاس ــــ ترجمہ : ــــ اے غیب بتلانے والے! (نبی)۔ اے رسُول! ــــ اے ایمان والو! ــــ اے لوگو! ــــ کہ کر ان کو اللہ رَبُّ العزّت نے یا کے صیغے سے پکارا ــــ جو اُس وقت زندہ تھے ــــ اور اُن کو بھی جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ــــ **اگر دیوبندی** یہ کہیں کہ اٰمَنُوْا ــــ اور نَاس سے مُراد اُس وقت کے ہی زندہ ایمان والے ــــ یا زندہ لوگ انسان ہی ہیں ــــ تب ان سے اے اسلامی بھائیو! کہیں کہ اگر اللہ رَبُّ العزّت نے زندوں کو ہی پکارا ــــ تب معاذ اللہ کیا اللہ عزّ وجل نے تمھارے نزدیک شرک کیا ؟ ــــ کہ زندہ اللہ ہی کی صفت ہے ــــ بس اللہ ہی کو پکارتا ــــ **جب کہ** ــــ اللہ رَبُّ العزّت حیّ ــــ زندہ ان معنیٰ میں ہے کہ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے ــــ اور ہمیشہ باقی رہنے والا ــــ اور وہ خود زندہ ہے ــــ اس کو کسی کی عطا سے زندہ ہونا حاصل نہیں ــــ اور تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ ہی زندگی عطا کرتا

ہے ـــ اور تمام مخلوق فانی ہے ـــ اگر وہابی دیوبندی ـــ اللہ ربُّ العزت کی جب کسی صِفاتی اسم کی آڑ میں تمام مُسلمانوں کو مُشرک بیان کرتے ہیں ـــ اگر اُس وقت مندرجہ بالا مذکورہ وضاحت بھی بیان کریں تب کسی سُنّی کو بھی کوئی شکایت نہ ہو ـــ اور نہ کسی مُسلمان کو مشرک کہنا پڑے ـــ مگر جو قصداً مُسلمانوں کو مُشرک بتانے کی غرض سے ـــ اللہ ربُّ العزت کے صِفاتی نام کی آڑ لیتے ہوں ـــ وہ اللہ تعالیٰ کے صِفاتی اسم کی مذکورہ وضاحت کیوں بیان کرنے لگے ! ـــ انگریزوں ـــ اور یہودیوں کی بتائی ہوئی ریت سے کیوں باز رہنے لگے ! ـــ کہ یہودیوں اور عیسائیوں کی ہمدردیوں کا ـــ وہابیوں دیوبندیوں کے سر سے سایہ ہٹ جائے گا ـــ

جواب ۷: ـــ قارئین کرام ! ـــ سُورۂ احزاب کی آیت ۵۶ میں ـــ دُرُود اور سلام خوب یعنی کثرت سے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے کا آپ نے اپنے رب کا حکم مُطالعہ فرمایا ـــ اور مُسلمانوں کا ـــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ میں ـــ صَلٰوۃ یعنی دُرُود ـــ اور وَالسَّلَام یعنی سلام پر عمل شب و روز آپ سُنتے اور دیکھتے ہی رہتے ہیں ـــ مناسب جانا کہ مخالف فرقے یعنی دیوبندیوں کے پیشوا کی ایک عبارت پیش کر دی جائے ـــ گو کہ گستاخانِ رسُول کی فطرت میں ہے کہ کتنے ہی دلائل قرآن و حدیث سے دیدیئے جائیں ـــ اور ان کے اپنے بزرگوں کے اقوال دکھلا دیئے جائیں پھر بھی کچھ نہ کچھ ـــ رٹّے ، من ، حیل حجت کرتے ضرور ہیں ـــ اور ان کے وہی بیہودہ سوال پھر سادہ لوح سُنّیوں کو پریشان کرتے ہیں ـــ ان من گھڑت شرک پر ایک ضرب اور سہی ـــ چنانچہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت کے امیر ـــ اور مدرسہ مظاہر العُلوم سہارنپور کے شیخ الحدیث اپنی کتاب تبلیغی نصاب کے حصہ فضائل دُرُود کے صفحہ ۲۴ پر لکھتے ہیں کہ ـــ

"بندے کے خیال میں اگر ہر جگہ درود وسلام دونوں کو جمع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے یعنی بجائے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وغیرہ کے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ اسی طرح آخر تک اَلسَّلَامُ کے ساتھ اَلصَّلٰوۃُ کا لفظ بھی بڑھا دے زیادہ اچھا ہے" تبلیغی نصاب فضائل درود صفحہ ۲۴

اب بغض نبی ملاحظہ فرمائیں کہ مولانا کے مرنے کے بعد ان **دیوبندیوں** نے تبلیغی نصاب کے نئے اڈیشن میں یہ عبارت نکال دی

جواب ۸ : قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط ترجمہ : تم فرماؤ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

قارئین کرام! اس آیت مبارکہ میں اللہ جل شانہٗ **دیوبندیوں** کے نزدیک اپنے محبوب سے کتنا بڑا شرک کرا رہا ہے! قُلْ یٰعِبَادِیَ محبوب! تم فرماؤ کہ اے میرے بندو! **کیا** یہ ندا قیامت تک پیدا ہونیوالوں کے لئے نہیں ؟ **کیا** اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے اسی وقت تک تھے ؟ اور **کیا** بعد میں سب نیک متقی ہی فوت ہوئے ہوں گے ؟ **کیا** یہ آیت کریمہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو جمع کر کے پڑھی گئی ؟ اور **کیا** اس وقت کوئی مسلمان حضور علیہ السلام سے دور نہیں تھا ؟ جو بزرگ انتقال کر گئے **کیا** ان کو یا کہہ کر ندا کرنا آسان ہے ؟ یا ان کے مقابلہ پر جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ؟ **کیا** ان کو پکارنا یا ندا کرنا آسان ہے ؟ جب ان **دیوبندیوں** وہابیوں کے نزدیک اللہ کے سوا کسی کو ندا کرنا پکارنا شرک ہے **تب**

قُلْ یٰعِبَادِیَ ؛ ــــ تم فرماؤ! ــــ یعنی ندا کرو ــــ پکارو ــــ اے میرے بندو! اِس طرح اِن گستاخوں کے نزدیک شرک کرانے والا رب ــــ اور اس پر عمل کرنے والے نبی ــــ (معصوم) ــــ بھی معاذ اللہ کیا اِن گستاخانِ رسول کے نزدیک مُشرک نہیں ٹھہرے؟! ــــ لاحول ولاقوۃ ــــ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــــ کیا ایسے عقیدے والوں پر لعنت نہ بھیجنا چاہیے؟! ــــ جن کے نزدیک معاذ اللہ خود خدا ــــ اور اُس کے محبوبِ اعظم بھی مشرک ٹھہریں ــــ اِس آیتِ کریمہ میں آقا و مولیٰ قیامت تک کے گنہگاروں کو اپنے بندے کہہ کر پکار رہے ہیں ــــ (جس کے معنیٰ غلام اور بیٹے کے بھی ہیں) بلکہ اُن کا رب کہلوا رہا ہے ــــ مگر انگریزوں کے اشاروں پر ــــ سرحد کے مُسلمان پٹھانوں کا **قاتل** اسمٰعیل دہلوی تقویۃ الایمان میں ــــ اور اشرفعلی تھانوی ــــ حفظ الایمان میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سڑی سڑی گالیاں دینے والا ــــ کتاب بہشتی زیور میں شرک کے باب میں ــــ عبدُالنّبی ــــ عبدُالرّسول ــــ غلام نبی ــــ غلام رسول وغیرہ وغیرہ جیسے ناموں کو شرک لکھ رہے ہیں ــــ جبکہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں عبد کی جمع عباد کہہ کر اپنے محبوبِ کریم رؤف رحیم سے پکار وا رہا ہے ــــ

یا عِبادِی کہہ کے ہم کو شاہ نے ◆ اپنا بندہ کرلیا پھر تجھ کو کیا

مزید تفصیل کتاب احکام عقیقہ اور بچوں کے اسلامی نام میں مُلاحظہ فرمائیں ــــ

جواب ۹ : ــــ اگر **دیوبندی** مذکورہ آیت کریمہ کی دلیل پر یہ کہیں کہ حضور علیہ السّلام کو تو اختیار تھا کہ قیامت تک کی مُسلمان گنہگار اُمّت کو پکاریں ــــ اور پکاریں بھی ان کو عبد کی جمع عباد یعنی بندوں غلاموں کہہ کر **مگر** اُمّتیوں کو حق نہیں کہ اپنے آقا کو پکاریں ــــ اور نہ خود کو حضور کا بندہ ــــ غلام کہنے کا اختیار ہے ــــ **تب** آپ اِن سے دریافت کریں کہ یہ اصُول ــــ وہابیہ **دیوبندیہ** کے فتووں کو چھوڑ کر کسی

بھی مسلمان عالم کے فتاوے میں کیا دکھا سکتے ہیں!؟ کہ تمام گنہگار مسلمانوں کو پکارنے یعنی خدا کا شریک ۔ یا خدا سمجھنے کا (بقول وہابیہ کے) ۔ اللہ اور اس کے محبوب کو تو اختیار ہے ۔ مگر گنہگار اُمّتی کا خدا کے سوا کو پکارنا یعنی اپنے شفیق مہربان غمخوار پیارے نبی کو پکارے یا اُن کا کوئی خود کو بندہ ۔ غلام کہے تو ۔ بقول وہابیہ ۔ شرک ہے!؟

یا عبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے ◆ اپنا بندہ کرلیا پھر تجھ کو کیا

جواب ۱۰: ۔ تمام **دیوبندی** اور وہابی ۔ یعنی محمد بن عبدالوہاب نجدی کے پیروکار و مقلد ۔ اور محمد بن عبدالوہاب نجدی جس کے نقش قدم پر چلا ۔ جس کی کتب کا مطالعہ کرکے ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی ۔ جس کا مقلد بنا ۔ وہ ہے ابنِ تیمیہ جس کو حضور علیہ السّلام کے روضۂ انور کی زیارت کی نیّت سے سفر کرنے کو شرک کہنے اور لکھنے کی وجہ سے علمائے عالم اسلام کے احتجاج پر گرفتاری اور جیل میں ہی موت نصیب ہوئی ۔ ہم وہابیہ کے دادا پیر "ابنِ تیمیہ" کا نظریہ نقل کرتے ہیں

نظریۂ ابنِ تیمیہ

جب ہم نبی اکرم ۔ رسُولِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب کریں تو ہم پر لازم ہے کہ ۔ ہم اِس معاملہ میں ۔ اللہ تعالیٰ کے ادب اور طریقہ ندا پر کاربند ہوں ۔ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے ۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	تم نبی الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کے
بَیْنَکُمْ کَدُعَاءِ	خطاب و ندا کو اس طرح نہ سمجھو جیسے
بَعْضِکُمْ بَعْضًا	کہ ایک دوسرے کے خطاب و ندا
	کو سمجھتے ہو ۔

لہٰذا ہم بوقت ندا و پکار ۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ یا احمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ نہیں کہیں گے جس طرح کہ ایک دوسرے کو ندا کرتے وقت پکارتے

ہیں بلکہ ہم یا رسول اللہ ۔ یا نبی اللہ ۔ کے القابات سے پکاریں گے ۔ اللہ رب العزت نے انبیاء علیہم السلام کو اُن کے ذاتی نام لے کر پکارا ۔

یَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۔ — اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو ۔

یَا نُوْحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۔ — اے نوح اپنی کشتی سے اُترآو ہماری طرف سے سلامتی اور برکات کیساتھ جو تم پر نازل ہونے والی ہیں ۔ اور اُن امم واقوام پر جو تمھارے ساتھ ہیں۔

یَا مُوْسٰى اِنِّىْ اَنَا رَبُّكَ ۔ — اے موسیٰ بیشک میں ہی تیرا رب ہوں۔

یَا عِيْسٰى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ ۔ — اے عیسیٰ میں تمہیں (اپنی مدت عمر پوری کر لینے پر بالآخر) فوت کرنیوالا ہوں اور اپنی طرف اُٹھانیوالا ہوں۔

القرآن کریم

اور جب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبِ اعظم کو خطاب فرمایا تو ۔ یَا اَيُّهَا النَّبِىُّ ۔ یَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ ۔ یَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۔ یَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۔ کے القابات سے پکارا ۔ لہٰذا ہم اِس امر کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کے خطاب ونداء میں ادب وتعظیم پر مشتمل انداز اختیار کریں ۔ ماخوذ: "شواہد الحق ص۳" علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی

قارئین کرام! ۔ اب آپ ہی کی عدالت میں استغاثہ ہے فیصلہ فرمائیں کہ **کیا ہم ان** ۔ وہابیوں ۔ **دیوبندیوں** ۔ مودودیوں ۔ اسراریوں ۔ ندویوں ۔ اور غیر مقلدوں کو مشرک کہیں کہ انہوں نے اپنے امام وپیشوا ۔ ابن تیمیہ کو مندرجہ بالا عقیدے پر مشرک نہ لکھا ۔ نہ جانا ۔ ؟ یا انکے دادا پیر واُستاد ابن تیمیہ کو مشرک سمجھیں ۔ ؟

وہابیوں دیوبندیوں کے پیرومرشد مولانا حاجی امداد اللہ صاحب! کا یارسول اللہ کہنا اور یا محمد مصطفےٰ کہہ کر فریاد اور مشکلکشا کہنا

ذرا چہرے سے پردے کو اُٹھاؤ یارسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ
جہاز اُمت کا حق نے کر دیا ہے آپکے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ
اگرچہ ہوں نہ لائق واں کی اُمید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینے میں بلاؤ یارسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دو عالم سے چھڑاؤ یارسول اللہ

اے رسُولِ کبریا فریاد ہے
یا محمد مصطفےٰ فریاد ہے
آپ کی اُلفت میں میرا یا نبی
حال یہ ابتر ہوا فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آجکل
اے مرے مشکل کُشا فریاد ہے

حاجی امداد اللہ جہادِ اکبر مع نالہ امداد غریب صفحہ نمبر ۲۲

وہابیوں کے مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی اپنی کتاب کے اختتام پر لکھتے ہیں۔

یا صاحبَ الجمال ویا سیدَ البشر
من وجہکَ المنیر لقد نوّرَ القمر
لا یُمکنُ الثناءُ کما کان حقّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ہادی السُّبل المعروف رہبرِ کامل صفحہ ۲۷

قارئین کرام! اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ پکارنے کو شرک شرک کا رٹا لگاکر دنیا بھر کے مسلمان اور نہ صرف وہابیہ دیوبندیہ کے اپنے بزرگ بلکہ اللہ تعالیٰ کے نبی ولی، حتیٰ کہ خود خالقِ کائنات بھی ان گستاخانِ رسُول کے نزدیک کیا مُشرک نہیں ٹھہرتے! معاذ اللہ

مکر ۲۰: ـــــ سُنّی جو یارسُول اللہ کہہ کر پکارتے ہیں ـ کیا آواز پہنچ جاتی ہے ـــــ

مکر ۲۱: ـــــ کیا دُور والے زندہ ـ یا ـ انتقال شُدہ آواز سُن لیتے ہیں ـــــ

مکر ۲۲: ـــــ کیا وہ کسی بھی طرح کی مدد کرسکتے ہیں ـــــ

جواب ۱: ـــــ دُرود شریف کے آخری لفظ **یا رسُول اللہ** ـــــ کی ادائیگی کا سبب ـ آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانہ پیش کرنا ہوتا ہے ـ اور بعض اوقات اپنی طرف خصوصی توجہ بھی مقصود ہوتی ہے ـ یا کسی شکل میں حاجت روائی مطلوب ہوتی ہے ـ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کا وسیلہ محبوب ـ جس کی وجہ سے یارسُول اللہ دِل کی گہرائی سے نکلتا ہے ـ جس پر وہابیہ دیوبندیہ کی تمام ٹولیاں شرک اور خدا جانے کیا کیا الابلا بکتی ہیں ـــــ

دُور سے سُننے کی قوت

حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو ـ اللہ تعالیٰ نے ایسی سُننے کی قوت عطا فرمائی ہے کہ ہزاروں ہی نہیں لاکھوں کروڑوں میلوں کی دُوری سے بھی آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم آواز سُن سکتے ہیں ـ شبِ معراج آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ساتوں آسمانوں سے اُوپر تھے ـ اور آپ کے صحابی "نعیم نحام" زمین پر ـ حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے اتنی دُور سے اُن کے کھانسنے کی آواز سُن لی تھی ـ اسی وجہ سے اُن صحابی کو "نحام" کہا جاتا ہے ـ یعنی کھانسنے والا ـــــ طبقات لابن سعد صفحہ ۱۳۸ جلد ۴ ـــــ

جب جنّت میں اتنی دُور سے سُن سکتے ہیں ـ تو یہاں فرشِ زمین پر ہی ـ فرشِ زمین سے سُننا کیا بعید ـــــ؟

جواب ۲: ـــــ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ "سورۃ نمل"

ترجمہ: ـ "تمھیں کچل نہ ڈالیں سُلیمان اور اُن کے لشکر بے خبری میں" "فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا" تو اُس کی بات سے مُسکرا کر ہنسے" ـ تین میل دُور سے چیونٹی کی آواز سُن لی تھی

حضرت سُلیمان علیہ السّلام تین میل دُور آواز **سُن کر** مسکرائے ۔۔۔ اور پھر اپنے لشکر کو ٹھہر جانے کا حکم دیا ۔۔۔ تاکہ وہ چیونٹیاں بلوں میں گھس جائیں ۔۔۔ آج کے دور میں باریک سے باریک چیز دیکھنے کے آلے ایجاد ہو گئے ۔۔۔ **مگر** چیونٹی کی آواز قریب سے بھی سُننے کے آلے تیار نہیں ہوئے ۔۔۔ چیونٹی نے جس **تکلیف** کا تذکرہ کیا ۔۔۔ حضرت سُلیمان علیہ السّلام نے تین میل دُور رہ کر ہی لشکر کو ٹھہرا کر ۔۔۔ اشرف المخلوقات نہیں بلکہ چیونٹیوں تک کی تکلیف دُور یعنی مُشکل کشائی کی ۔۔۔ ▭ سورہ نمل ▭

جواب ۳: قرآن و حدیث گواہ ہیں کہ ۔۔۔ فرشتے ۔۔۔ انبیائے کرام ۔۔۔ اور رُسل علیہم السّلام کے سَر مبارک کے کان ۔۔۔ عوامُ النّاس کی زبان کی باتوں کو ۔۔۔ اور دلِ مُبارک کے کان ۔۔۔ عوامُ النّاس کی دل کی فریادوں کو سُن لیتے ہیں ۔۔۔

۱: ۔۔۔ اِنَّ رُسُلَنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ ○ ۔۔۔ بیشک ہمارے فرشتے ۔۔۔ تمہاری خفیہ تدبیروں ۔۔۔ یعنی مکروں کو لکھ رہے ہیں ۔۔۔ ▭ سُورۃ یونس آیت ۲۱ ▭ ۔۔۔

۲: ۔۔۔ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ ۔۔۔ یعنی صبح شام اُس کی رضا چاہتے ہیں (انعام آیت ۵۲)

۳: ۔۔۔ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ ۔۔۔ یعنی صبح شام اُسکی رضا چاہتے ہیں۔ (کہف آیت ۲۸)

ان مقدس آیات میں ۔۔۔ حضور علیہ السّلام کو حکمِ باری ہوا کہ ۔۔۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں ۔۔۔ اُن سے اپنی جان مانوس رکھو ۔۔۔ رضا دِل سے ہی چاہی جاتی ہے ۔۔۔ اور جو دلی کیفیات پر مطلع نہ ہو ۔۔۔ پھر کیسے ۔۔۔ اللہ کی رضا ۔۔۔ اور اللہ سے غافل **دل** میں فرق کرے گا ۔۔۔ ؟ ۔۔۔

۴: ۔۔۔ وَسَیَرَی اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ۔۔۔ یعنی ۔۔۔ اور اب اللہ و رسُول تمہارے کام دیکھیں گے ۔۔۔ ▭ سورۃ توبہ آیت ۹۴ ▭ ۔۔۔ دل سے اچھی یا بری نیت کیجائے تو وہ بھی اعمال میں داخل ۔۔۔ انبیائے کرام کے دُور سے سُننے کی قوت کے منکرین ۔۔۔ اگر قرآن و حدیث کی بات نہیں مانتے تو اپنے بڑوں کے مرنے کے

بعد بھی ـــ بغیر کسی کے پکارے دُور سے نہ صِرف سُننے بلکہ قبر چیر کر مشکل کُشائی کرنے والی حکایات کا مُطالعہ فرمانے کیلئے دیکھیں کتاب زلزلہ مصنف علّامہ ارشدُ القادری۔ خوابوں کی بارات مصنف محمد منصور علی قادری ـــ اور مزید معلومات درکار ہو تو دیکھیں کتاب مقیاسِ حنفیت ـ مقیاسِ وہابیت ـــ دیوبندی مذہب ـــ وہابی مذہب الاُمنُ و العُلیٰ ـــ حیاۃُ الموات فی بیان سماعُ الاَموات ـــ شواہدُ الحق ـــــ

شواہد میرے دعوے کے ہیں ارشاداتِ قرآنی

تمہارا جھوٹ ظاہر ہو چکا ہے اب تو باز آؤ!!

مُردہ پرندوں کا سُننا

جواب ۴: انبیائے کرام ـ اولیائے کرام کے وصال کے بعد دُور سے سُننے کو شرک بکنے والوں پر جنگل کے پرندے بھی ہنستے ہوں گے کہ ـــ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جن چار پرندوں کا قیمہ ـ پہاڑ کی چار چوٹیوں پر رکھ کر۔ پھر اپنی جگہ واپس پہنچ کر ـ اُن پرندوں کو پکارا ـ پھر اِن پرندوں کا مرنے کے بعد پکار کو سُننا ـــ پھر اس پر عمل کرنا ـــ دوڑتے ہوئے بغیر سَروں کے چاروں پرندوں کا حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہونا ـــ سُورۃ بقر آیت نمبر ۲۶۰ ـــ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ مزید تفصیل اسی کتاب میں بیشتر صفحہ ۱۹ کے جواب ۴ میں ـــ یا سورۃ بقر آیت نمبر ۲۶۰ کے ترجمہ تفسیر نور العرفان میں مُطالعہ فرمائیں ـــــ

اے وہابیوں کی تمام ٹولیو! ـــ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام نے تمہارے خود ساختہ شرک کا کس طرح کچومر نکالا ـــــ

جواب ۵: وہابیو! ـ دیوبندیو! مُردہ کے سُننے پر اعتراض کرنے والو! ـ اس کا جواب دو کہ قبر میں سوال زندہ سے ہوتا ہے یا مُردہ سے؟ ـــ قبر میں جواب

کردہ شرک ــ کیا شرک نہیں رہتا ؟ ــــ

جواب ٦ : اے وہابیو ! ــ **دیوبندیوں** کی تمام ٹولیو ! ــ اب تم بتاؤ قبر کے تیسرے سوال میں ــ ذٰلِکَ ہے یا ھٰذا ہے ــ ذالک دُور کیلئے ــ اور ہٰذا قریب کے کیلئے بولا جاتا ہے ــ اگر ھٰذا ہے ــ تب تیسرے سوال کے معنیٰ ہوئے کہ ــ اِس ذاتِ مقدس کے بارے میں کیا کہتا تھا ــ ؟ ــ اُس وقت تم ہی کیا ! ــ تمام ہی منافق گستاخانِ رسُول ــ منکر نکیر کے سُوال سوم کے جواب میں ــ لَا اَدرِی ــ میں نہیں جانتا کہیں گے ــ ایسے بدبختوں کی قبر میں پہلے جنتی کھڑکی کھُول کر بتایا جائیگا کہ ــ اس ذاتِ مقدس کو جانتے ــ پہچانتے ــ تعلق رکھتے ہوتے تو قیامت تک تمہاری قبر میں جنّت کی کھڑکی کھلی رہتی ــــ

اور جو اپنے آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہے گا کہ ــ مر کے پہنچا ہوں یہاں اس دِلرُبا کیواسطے ــ یا کہے گا کہ ــ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام یا کہے گا کہ یہ تو میرے آقا ــ میرے مولیٰ ــ میرے پیارے نبی ــ اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب اعظم ہیں ــ تو پہلے دوزخ کی کھڑکی قبر میں کھول کر بتایا جائیگا کہ اگر گستاخانِ رسُول کی طرح ــ لَا اَدرِی کا سبق سُناتا تو یہ کھڑکی قیامت تک کھلی رہتی ــ مگر اللہ تعالیٰ کے محبُوب سے محبّت کی وجہ سے جنّت کی کھڑکی کھُول کر کہیں گے کہ تم اِس طرح سو جاؤ جس طرح پہلی رات کی دلہن سوتی ہے ــ (دلہن آنکھیں بند کرکے لیٹی ہوتی ہے کہ میرا محبُوب اُٹھائے گا ــ) ــ **الحاصل** : گستاخانِ رسُول کی قبر کو دوزخ ــ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے غلاموں کی قبر کو جنّت بغیر بِکارے ہی تشریف لا کر کون بنا رہا ہے ؟ ــ زندہ یا انتقال شُدہ ؟ ــ ایک ذُد کے ساتھ بھی نہیں **بلکہ** بیک وقت سو سو پانچ ــ پانچ سو پر خدا داد اختیارات کون استعمال کر رہا ہے ؟ ــ زندہ یا انتقال شُدہ ؟ ــــ

ابوجہل کی نعش

جواب ۷: ایک دیو کی بندیوں کے گھر کا بھی واقعہ ہو جائے ___ غزوہ بدر میں **فتح** کے بعد مسلم نعشوں کو دفن ___ اور کفّار کو گڑھے میں پھینکنے کے سلسلے میں جب آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ___ ابوجہل کے کٹے ہوئے سر کے پاس تشریف لائے ___ تب آپ نے اُسکے ہونٹوں پر چھڑی کا سرا رکھ کر دریافت فرمایا ___ کہ تم اپنی مُراد کو پہنچ گئے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس پر صحابہ کے مجمع میں سے آواز آئی کہ ___ یارسول اللہ! جس مُردے سے کلام فرمارہے ہیں کیا وہ سُن رہا ہے؟ ___ (تب فوراً حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے تعجب سے اِس طرح کہ کھولو نبی کے فعل پر اعتراض کرنیوالا کون ہے؟ مگر جب سائل حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو پایا ___ تو جان گئے کہ یہ اپنے لئے نہیں بلکہ قیامت تک اعتراض کرنیوالوں کا مُنھ بند کرنے کی غرض سے دریافت کرنیوالے ہیں) **تب** جواب میں حضور علیہ السّلام نے فرمایا کہ ہاں سُنتے ہیں ___ زبان کی طرف اِشارہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ صرف اس پر پابندی ہے ___ تم اِن سے زیادہ نہیں سُنتے

یہ تو کافروں کے سردار ___ اور اُس کا جس کو آقا و مولیٰ نے ابوجہل فرمایا ___ جس نے بے انتہٰی اللہ کے محبوبِ اعظم کو تکالیف و صدمات دیئے ___ کا عالم ہے کہ وہ سُن رہا ہے مسلمان ___ مومن ___ ولی ___ شہید ___ صدیق ___ نبی ___ پھر سردار الانبیاء کے ___ سُننے کا عالم کیا ہوگا! ___

دور و نزدیک سے سُننے والے وہ کان ◆ کان لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جواب ۸: حدیث قدسی ہے کہ ___

مَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ کُنْتُ سَمْعَہٗ

میرا بندہ نوافل سے میرا قُرب حاصل کرتا رہتا ہے ___ یہاں تک کہ میں اُس سے محبّت کرتا ہوں ___ جب میں اس سے محبّت کرتا ہوں ___ تو میں اُس کی قوت سامعہ بن جاتا ہوں

اَلَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهٗ جس سے وہ سنتا ہے ___ اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں
اَلَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهٗ جس سے وہ دیکھتا ہے ___ اور ہاتھ بن جاتا ہوں جس
اَلَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَ سے وہ پکڑتا ہے ___ اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے
رِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا وہ چلتا ہے ___ مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۷ ___

وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کے منکروں پر اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر تو کوئی بھی واقف نہیں ہو سکتا ___ ممکن ہے اسی وجہ سے گستاخانِ رسول وہابیہ ___ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کے خودساختہ شرکوں کی اس حدیثِ قدسی نے کمر توڑ کر رکھ دی ___ اب وہابیہ **دیوبندیہ** کی تمام ٹولیوں کو اپنے اُستاد ___ پیر ___ بزرگوں کو جو عمل و عقائد مذکورہ حدیث کی روشنی یعنی آڑ میں جائز ___ اور وہی عمل و عقائد **نبی** ولی ___ مومن ___ مسلمان کے لئے شرک شرک کا **بدوظیفہ** بند کرنا چاہیے ___ کہ ___ اس حدیثِ قدسی نے ہر قسم کے سُننے پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا۔ **ناظر** یعنی ہر قسم کے دیکھنے کے علم پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ___ **ہاتھ** سے حاجت روائی اور مشکل کشائی پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ___ حاجت روائی اور مشکل کشائی کے سلسلے میں دُور ___ دراز حاضر ہونے پر اعتراضات کا جواب عنایت فرمایا ___ گستاخانِ رسول پھر بھی اعتراضات کریں تو پھر وہ اپنی عادتِ بد سے مجبور ہیں۔ البتہ تمام مسلمانوں کو مشرک کہنے ___ اور اپنی بدمذہبی میں شرک کرنے کا کسی بھی صورت ان گستاخانِ رسول کو حق نہیں ___ اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے آمین ___ حکومتِ اسلامی اس قسم کی تشہیر پر گستاخانِ رسول کو عبرت ناک سزا دے ___

جواب ۹: سورۂ نساء میں ___ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ___ تمام دنیا کی دولت قلیل ارشاد فرمانے والے اللہ ربُّ العزت نے سورۂ کوثر میں ارشاد فرمایا کہ ___ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ___ اے محبوب! بیشک ہم نے تمھیں بیشمار خوبیاں

عطا فرمائیں ـــــ کوثر عطا کیا ـ ایک نہیں ـ کثرت نہیں ـ کثیر نہیں ـ اکثر نہیں ـ کثار نہیں ـ **بلکہ** کوثر عطا فرمایا ـ جو خلق کی عقل و فہم سے وراء ـ کثیر زیادہ ـ اکثر بہت زیادہ ـ کثار بہت ہی زیادہ ـ کوثر بے حد زیادہ ـ کئی قسم کے زائد ـ اولادِ کثیر ـ اُمتِ کثیر ـ آبِ کوثر ـ خیرِ کثیر ـ کمالاتِ کثیر اختیاراتِ کثیر ـ غرض کہ اپنے محبوب اعظم کو کوثر عطا فرمایا ـ اس کوثر کا اندازہ اس سے لگائیں کہ تمام دُنیا کی دولت قلیل ـ اِس قلیل کے مقابلہ پر کثرت ـ کثیر اکثر کثار ـ اور پھر دولتِ کوثر کیسی عظیم الشّان ہوگی ـ ؟

وہابیہ **دیوبندیہ** کا یہ کہنا کہ یہ بھی دیدیا ـ وہ بھی دیدیا ـ کچھ اللہ کے پاس بھی رہنے دو گے یا نہیں ؟ ـ تو میرے پیارے سُنّی بھائیو ! آپ اُن سے کہیں کہ جو کچھ بھی اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو دیا ـ **کیا** تمہارے نزدیک وہ دی گئی چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت نہ رہی ؟ ـ **یا** خدا کی خدائی سے کیا باہر ہوگئی ؟ ـ جس نبی ـ ولی کو جو چیز بھی دی گئی ـ تمہارے نزدیک وہ نبی ـ ولی کیا خدا کی ملکیت نہیں ؟ ـ جب نبی و ولی ـ اللہ تعالیٰ کے ہی ہیں ـ تو ان کی عطائی ملکیت بھی اللہ ہی کی ہیں ـ اے وہابیوں کی تمام ٹولیو ! ـ اللہ تعالیٰ دینے والا ـ اُس کے محبوب لینے والے ـ تم کیوں غم میں سُوکھ سُوکھ کر ہاتھی ہو رہے ہو ؟ ـ اختیاراتِ کثیر سے حضور علیہ السّلام سامنے سے ـ پُشت کی سمت سے ـ دائیں بائیں ـ اوپر نیچے یکساں دیکھتے ہیں ـ

ـ مدارج النبوۃ شریف ـ شیخ عبد الحق محدث دہلوی ـ

آقا و مولیٰ جب زمین سے اُوپر نظر فرمائیں تو عرش کی خبریں دیں ـ اور عرش پر جلوہ فگن ہوں تو حضرت سیّدنا بلال کے جوتوں کی آواز سُن لیں ـ وہابیو ! پھر تم یا تمہارے دلی دوستوں کی کیا حیثیت ؟ ـ اور پُکار سُننا تو آج بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار کے خدام ـ فرشتوں تک کا کام ہے ـ حاجت روائی مشکل کشائی

گناہ گار غلاموں کی شفاعت فرمانا ___ اُسی خدا داد اختیارات کا دوسرا نام کوثر عطا ہونا ہے۔

سرِ عرش پر ہے تری گزر ___ دلِ فرش پر ہے تری نظر!
ملکوت و مُلک میں کوئی شے ___ نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

مشکل کشائی

جواب ۱۰: جیسا کہ ہم پہلے بھی تحریر کر چکے ہیں کہ ___ دُرُود شریف کے آخری لفظ ___ **یَا رسول اللہ** ___ کی ادائیگی کا سبب مخاطب کے صیغہ سے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنا ہوتا ہے ___ اور بعض اوقات اپنی طرف خصوصی توجہ بھی مقصود و مطلوب ہوتی ہے ___ تب دُرُود شریف کا آخری لفظ ___ **یَا رسُولَ اللہ** ___ پُر سوز انداز میں ___ دِل کی گہرائی سے فطرت کے مطابق ادا ہوتا ہے ___ معترضین کے اعتراض کے لئے مختصر اور بہت ہی مختصر عرض ہے کہ ___ **"مُشکل کُشاء"** صِفت ایسی نہیں جو قرآن و حدیث نے صِرف اللہ ربّ العزت کے لئے مخصوص کر دی ہو ___ اور دوسروں کے لئے شِرک کر دی ہو ___ **بلکہ** یہ لفظ خالق و مخلوق دونوں کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے ___ البتہ خالق کے استعمال ہونے کی صُورت میں ___ اِس کے جو معنیٰ ہوتے ہیں ___ مخلوق کیلئے وہ معنیٰ مُراد نہیں لئے جاتے ___ اِس کی مثال ایسے ہے جیسے ___ رؤف ___ رحیم ___ کریم ___ سمیع ___ بصیر ___ حَیّ ___ وغیرہ متعدد الفاظ قرآن و حدیث میں خالق و مخلوق دونوں کیلئے استعمال ہوئے ہیں ___ مگر ہر جگہ معنیٰ الگ الگ ہیں ___ **قرآنِ حکیم** میں ارشادِ باری ہے کہ ___ آپ بندوں پر سے اُن کے بھاری بوجھوں ___ اور سخت تکلیفوں کے پھندوں کو اُتارتے ہیں۔ اعراف آیت ۱۵۷

دوسری جگہ ارشادِ باری ہے کہ ___ ترجمہ: ___ "اور انھیں (جہل و کفر کی) اندھیریوں سے نکال کر (علم و ایمان کے) اُجالے میں لاتے ہیں" ___ سُورۃ ابراہیم آیت ۱ ___

تیسری جگہ ارشادِ باری ہے کہ ___ ترجمہ: اہلِ حاجت کو اپنے فضل سے غنی

کرتے ہیں" [سورۃ توبہ آیت ۴۰] مذکورہ آیات سے حضور علیہ السّلام کیلئے بہت بڑی شان
"مشکل کشائی" ثابت ہوتی ہے۔
چوتھی جگہ ارشاد باری ہے۔ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کی قوم
جب دریا اور فرعونی لشکر کے درمیان گھر کر آپ سے فریادی ہوئی۔ تو حکم مِلا کہ
دریا پر اپنا عصا مار۔ اُس سے دریا پھٹ گیا۔ راستے نکل آئے۔ بنی اسرائیل
دشمن سے بچ کر چلے گئے۔ پنجم: پھر فرمایا۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا۔ دریا
کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دو۔ عصا مار کر اسے چالو نہ کرو تاکہ فرعونی غرق ہو جائیں
[دخان آیت ۲۴] اس طرح آپ کا عصا بنی اسرائیل کیلئے مشکل کشا۔ اور کفار کے سر
پر قہرِ خدا ثابت ہوا۔ چھٹی جگہ ارشاد باری ہے۔ میدان تیہ میں
ساری قوم شدید پیاس میں مبتلا ہو گئی۔ پانی ملنے کا کوئی ظاہری سبب موجود نہ تھا۔
قوم نے آپ سے پانی مانگا۔ آپ نے بحکم خدا پتھر پر عصا مار کر بارہ چشمے جاری فرمائے۔
[بقرہ آیت ۶۰ اعراف آیت ۱۶۰]
۷۔ سیّدنا یوسف علیہ السّلام نے اپنی قمیض۔ اپنے والد بزرگوار حضرت سیدنا
یعقوب علیہ السّلام کو بھیجتے وقت فرمایا۔ میرا یہ کرتا لے جاؤ۔ اسے میرے والد کے منھ
پر ڈالو۔ اُن کی آنکھیں کھل جائیں گی [سورۃ یوسف آیت ۹۳] سبحٰن اللہ مشکل کشائی،
دفع مرض و بلا کی کتنی روشن دلیل ہے۔ مگر ع دیدہ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے۔؟
۸: سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیٰ نبینا و علیہما الصّلوٰۃ والسّلام کے متعلق ارشاد
فرمایا کہ وہ مادر زاد اندھوں کو۔ اور سفید داغ والوں کو شفا دیتے ہیں۔ اور
باذنہٖ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتے ہیں۔ [آلِ عمران آیت ۴۹]
۹۔ ملائکہ کرام کے دیگر بیشمار تصرفات کے علاوہ۔ فرشتوں کی تدبیر
سے دنیا کے کام پورے ہوتے ہیں۔ ہواؤں پر۔ اور لشکروں پر موکل ہیں۔ کہ ہوائیں

چلانا ــــ لشکروں کو فتح و شکست دینا اُن کے متعلق ہے ــــ اور باران و روئیدگی پر مقرر ہیں ــــ کہ بارش برساتے ہیں ــــ اور درخت ــــ اور گھاس ــــ اور کھیتی اُگاتے ہیں ــــ رُوح قبض کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ ــــ [القرآن]

۱۰: آیاتِ مُبارکہ کے اِس مختصر اور جامع بیان سے ہر ذی شعور سمجھ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جہاں قدرت کی انتہا نہیں ــــ وہاں اُس کے فضل و کرم جود و سخا کی بھی حد نہیں ــــ اللہ نے اپنے مقبول بندوں کو بڑی سے بڑی قدرتیں عطا فرمائی ہیں ــــ مشکل کشائی و حاجت روائی کی قوتیں بخشی ہیں ــــ اِس عطائے بے بہا سے اللہ تعالیٰ کی نہ ذاتی قدرت میں کچھ فرق آیا ــــ نہ اُسکے بندے اُسکے شریک ہوئے ــــ کہ حقیقی مشکل کشائی سے لیکر ــــ اُسی کے حکم کے مطابق ــــ اُس کے نائب و خلیفہ ہونے کی حیثیت سے ــــ اُس کے ہی بندوں کی مشکل کُشائی فرماتے رہتے ہیں ــــ

"اے باری تعالیٰ جو امریکی برطانوی مشکل کشائی پر ایمان رکھتے ہیں ــــ اور نبی ــــ ولی کی مشکل کشائی کو شرک سمجھتے ہیں ــــ یا زبان سے کچھ ــــ اور عمل سے اسلام کے خلاف سازشوں میں جو بے دین منافق حکام و عوام مُبتلا ہوں اُن کو ہدایت عطا فرما ــــ یا آسمان سے اُن پر بجلی نازل فرما" ــــ آمین ــــ

دماغ میں دیوبند ہے تب ہی ◆ دیوبندی کہلاتے یہ ہیں

سیّدنا سُلیمان علیہ السلام کا ولی

جواب ۱۱: ملکہ سباء بلقیس کو ــــ دلیلِ نبوۃ درکار ــــ اور شادی کے لیے حضرت سُلیمان علیہ السلام کو بلقیس کی ذہانت مطلوب ــــ ورنہ تخت کی کہاں حاجت ؟ کہ سیدنا سُلیمان علیہ السلام کے دربار میں نو نو کوس دُور تک سونے کی اینٹوں کا فرش تھا ــــ اِسی طرح جنوں پر بشری فضیلت ثابت کرنیکی غرض سے دیو ہیکل ــــ پہاڑ جیسا جسم ــــ حدِ نگاہ پر ایک قدم رکھنے والا جن ، تخت جلد لانے پر جب

قادر نہ پایا ـــــ تب خود بھی نہیں ـــــ بلکہ اپنے اُمّتی ـــــ چند گھنٹوں میں بھی نہیں ـــــ بلکہ کُھلی آنکھ کے سامنے ـــــ آصف برخیا اپنی جگہ سے بغیر جنبش کئے اور بغیر پتہ معلوم کئے ـــــ سات مقفّل کوٹھریوں سے ـــــ یہ کہتے ہوئے کہ پلک جھپکنے سے قبل ـــــ کہ تخت سامنے تھا ـــــ کُھلی آنکھ جھپکی بھی نہیں، اور تخت موجود ـــــ

[ـــــ سُورہ نمل پارہ ۱۹ ـــــ]

جواب ۱۲: یہ تو انبیائے کرام ـــــ اولیائے کرام کی رُوحوں کا جسم میں مقید رہتے ہوئے طاقت کا عالم ہے ـــــ **مگر** جب عالمِ برزخ کی زندگی کی روحانی اور نورانی طاقت و پرواز قرآن و حدیث کی روشنی میں مُطالعہ کرتے ہیں تو ـــــ بے ساختہ دل کہہ اُٹھتا ہے کہ ـــــ "حقیقت میں ہر اعتبار سے انبیائے کرام تمام فرشتوں سے بھی فضیلت لئے ہوئے ہیں" ـــــ

انبیائے کرام وصال کے بعد

جواب ۱۳: معراج کی شب بیتُ المقدس میں تمام انبیائے کرام کو مقتدی بننے کی خواہش رَف رَف سے بھی پہلے لے آئی ـــــ اگر گستاخانِ رسُول دیوبندی لفظ خواہش پر اعتراض کریں **تب** ان کو جواب دیں کہ اگر استقبال کیلئے ہی آئے تھے ـــــ **تب** بھی تو انتقال شُدہ پہلے ہی آئے تھے ـــــ

اگر گستاخانِ رسُول **دیوبندی** ـــــ وہابی ـــــ مودودی ـــــ ڈاکٹر اسراری ـــــ کراچی کا عثمانی ـــــ مسعودی ـــــ احراری ـــــ خاکساری ـــــ غیر مقلدین وٹیری ـــــ سلفی ـــــ داؤدی ـــــ نجدی ـــــ یہ کہیں کہ یہ طاقت تو **اللہ صاحب** نے دی تھی ـــــ **تب** اُن سے وہی سوال کیا جائے جو سوال تمام عُلمائے اہلسنّت کرتے آئے ہیں کہ ـــــ سُنّی عُلمائے نے کہاں لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام کو علم و اختیارات اللہ تعالیٰ کی عطا سے نہیں بلکہ معاذ اللہ ذاتی تھے ـــــ ! اَلحمدُ لِلّٰہ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم

کو ___ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم وطاقت و اختیارات تو ہم اہلسنّت کا ہی عقیدہ ہے ___ تمہارے بڑے تو کتاب تقویتُ الایمان میں عطائی کو بھی شرک لکھ کر مر کر مٹی میں مل گئے

جب ہم ___ رسُول اللہ ___ حبیب اللہ ___ ولی اللہ ___ یعنی اللہ کے رسُول ___ اللہ کے محبُوب ___ اللہ کے دوست کہتے ہیں ___ تو اس میں اللہ تعالیٰ کی عطا ایسے ہی شامل ہے جیسے سو کے نوٹ میں ننیانوے روپیہ شامل ہوتے ہیں ___ یا پھول جڑی بوٹیوں میں خوشبو اور تاثیر پوشیدہ ہے ___

جواب ۱۴: ___ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء ___ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی شب پاکستان پر ہندوستان کے اچانک حملے کو پسپا کرنے کی غرض سے حضور علیہ السّلام ___ اور اُن کے صحابہ کی گھوڑوں پر ___ روانگی پر روانگی کی اطلاع ___ مکّے اور مدینے کے وہابیوں ہی سے دلائے ___

(مکمل اول صفحہ اخبار جنگ اور اخبار انجام ستمبر ۱۹۶۵ء)

اور اس بات پر بھی قادر ہے کہ گرفتار قیدی سکھوں سے ہی اعلان کرائے کہ ہم نے جو ہتھیار ڈالے ہیں ___ وہ ہرے لباس ___ عمامے والی فوج سے مرعوب ہو کر ڈالے ہیں ___ قادرِ مطلق کو علم تھا کہ وہابی دیوبندی ___ مودودی ___ غیر مقلدین ___ مسعودی وغیرہ ___ سُنّیوں کی شہادت کو ___ ٹھکرا دیں گے ___ اللہ تعالیٰ نے انہیں سے گواہی دِلا کر ___ گستاخانِ رسُول کا منہ بند کیا ___ آقا و مولیٰ اور صحابۂ رسُول نے کسی فردِ واحد کی مدد نہیں کی بلکہ اجتماعی پورے ملک بلکہ تمام دنیا میں فخر سے مسلمانوں کا سر اونچا کیا ___ شب خون اور چھ سو ٹینکوں کے حملے کو جس نے ناکام بنایا ___ وہابیہ دیوبندیہ ___ اسی اللہ کے محبوبِ اعظم کو مر گئے ___ گئے ___ بکتے ہیں ___ اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسُول کو ہدایت عطا فرمائے ___ یا اصحابِ فیل کی طرح کھایا ہوا بھُس کر دے ___ آمین ___

جواب ۱۵: حکایت مروی ہوا ایک بار حضرت سیدی مدین بن احمد اشمونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو فرماتے ہیں ایک کھڑاؤں بلادِ مشرق کیطرف پھینکی، سال بھر کے بعد ایک شخص حاضر ہوئے اور وہ کھڑاؤں اُنکے پاس تھی، اُنہوں نے حال عرض کیا کہ جنگل میں ایک بدوضع نے اُن کی صاحبزادی پر دست درازی چاہی، لڑکی کو اُسوقت اپنے باپ کے پیرومرشد حضرت سیدی مدین کا نام معلوم نہ تھا، یوں ندا کی ــ یَا شَیخَ اَبِی لَاحِظنِی! اے میرے باپ کے پیر! مجھے بچایئے ــ یہ ندا کرتے ہی وہ کھڑاؤں آئی ــ لڑکی نے نجات پائی ــ وہ کھڑاؤں اُنکی اولاد میں ابتک موجود ہے ــ [امام عبدالوہاب شعرانی ــ طبقاتُ الکبریٰ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۰۲] ــــ

عقل پر پتھر

جواب ۱۶: ــ اے وہابیو! اے **دیوبندیو** کی تمام ٹولیو! ــ اگر تمہاری عقل پر پتھر نہیں پڑے ہیں تو اور کیا ہے کہ دنیا بھر کی کوئی بے جان چیز ایسی نہیں جو بے کار ہو ــ اور اس سے مدد نہ لی جاتی ہو ــ تو پھر انبیاء واولیاء کے خداداد فیض کو تسلیم کرنا چاہیئے ــ کہ جب بے جان پتھر اور لکڑی کی ضرب سے بارہ جُدا جُدا چشمے جاری فرمائے ــ بلکہ بعض پتھروں میں اللہ تعالیٰ نے یہ تاثیر رکھی ہے کہ وہ بال صاف یعنی مونڈتے ہیں ــ بعض پتھروں کا یہ اثر ہے کہ وہ سرکہ تیز کرتے اور ترش بناتے ہیں ــ اور بعض پتھروں کی یہ خاصیت ہے کہ وہ لوہے کو دُور سے کھینچ لیتے ہیں ــ بعض پتھروں سے موذی جانور بھاگ جاتے ہیں۔ بعض پتھروں سے جانوروں کا زہر اُتر جاتا ہے ــ بعض پتھر دل کی دھڑکن کیلئے تریاق ہیں ــ بعض پتھروں کو نہ آگ جلا سکتی ہے ــ نہ گرم کر سکتی ہے ــ اور بعض پتھروں سے آگ نکل پڑتی ہے ــ بعض پتھروں سے آتش فشاں پھٹ پڑتا ہے ــ بعض پتھر آنکھوں کے امراض دُور کرتا ہے ــ اور شفاء بخشتا ہے ــ بعض پتھر کھانے کا ذائقہ دُرست کرتے ہیں ــ بعض پتھر جسم کو شفاء بخشتے ہیں ــ بعض پتھروں کا پوڈر انسانی حُسن دوبالا کرتا ہے ــ بعض پتھر بادشاہ اور ملکہ رانی کے سروں پر سوار رہتے ہیں۔

اور وہ بھی پتھر ہے ــ جس کا چومنا گناہ مٹاتا ــ اور نیکیاں بڑھاتا ہے ــ مگر صد افسوس ! ــ وہابیوں ــ اسراریوں ــ ندویوں ــ مودودیوں احراریوں ــ عثمان مسعودیوں ــ غیر مقلدین ــ اور دیوبندیوں کے نزدیک صرف اللہ تعالیٰ کے محبوب ہی کچھ نہیں کر سکتے ــ لاحول ولا قوۃ ...... ان کی عقلوں پر پتھر پڑ گئے جو تقویۃ الایمان میں لکھ مارا کہ جس کا نام محمد یا علی ہے لے کوئی اختیار نہیں ــ ان کے بڑے پادری محمد بن عبد الوہاب نجدی نے ــ کتاب اوضح البراہین صفحہ ۱۰ پر لکھ کر مٹی میں مل گئے کہ ــ "میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جا سکتا ہے ــ اور محمد مر گئے انھیں کوئی نفع باقی نہ رہا" ــ گویا ان گستاخان رسول کے نزدیک بے جان پتھر نفع بخش سکتے ہیں ــ بے جان لاٹھی نفع دے سکتی ہے صرف اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی جنکا وصال ہماری زندگی سے کروڑ درجہ بہتر ہے معاذ اللہ کچھ نہیں کر سکتے ــ

تیری لٹھ تو امریکہ سے کرے استمداد ◆ یا رسول اللہ سے بگڑتی ہے طبیعت تیری

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

جواب وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ــ اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ــ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے ــ سورۃ ضحیٰ آیت ۴ تا ۵ ــ

ان آیات قرآنی میں اللہ رب العزت کا اپنے محبوب اعظم سے وعدہ ہے کہ میں روز بروز تمہارے درجے بلند کروں گا ــ اور ساعت بساعت تمہارے مراتب ترقیوں میں رہیں گے ــ اے وہابیو! اے دیوبندیو کی تمام ٹولیو! ــ تم یہ بہانہ بھی نہیں بنا سکتے کہ ــ انتقال کے بعد لمحہ بہ لمحہ ترقی ختم ہو گئی ــ کیونکہ تمہارے

پاس ان آیات کو منسوخ کرانے کی کوئی دلیل نہیں ـــ جبکہ اکثر مفسّرین نے آخرت میں ترقی پر زور دیا ہے ـــ آخرت دنیا سے بہتر ـــ اور بہتر تب ہی ہوگی اور درجات میں ترقی تب ہی کہلائے گی کہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم و عرفان غرض کہ تمام ہی اختیارات میں لحہ بہ لحہ ترقی ہو ـــ حاجت روائی ـــ مشکل کُشائی فرمانے میں ترقی ہو ـــ

عشّاقِ مصطفٰے

عشاقِ مصطفٰے کا اپنا ایک طریقہ ہے کہ ـــ اس مرض و بیماری پہ رشک کرتے ہیں ـــ اُس غلامِ مصطفٰے کی قسمت پر رشک کرتے ہیں ـــ جو اپنی تکلیف و پریشانی ـــ مرض و بیماری پر صبر کرتے ہوئے ـــ اپنے آقا و مولیٰ سے تارِ عشق جوڑے رہتے ہیں ـــ اور پھر آقا اپنے اُس سچّے عاشق کو زیارت کے ساتھ اپنے دستِ شفقت سے اُس کی بیماری کو صحت سے ـــ تکلیف کو راحت سے ـــ حزن و ملال کو خوشی سے بدلتے ہیں ـــ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ◆ وَسَلَّمْ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

نبی ـــ ولی جس کے ساتھ ـــ جو بھی مہربانی ـــ یعنی مشکل کُشائی کریں ـــ کیا پہلے تمہارے ہر ایک فرد کا بازو یا کہنی پکڑ کر جھنجوڑیں کہ ـــ دیکھو اب میں فلاں کی مشکل کُشائی کرنا چاہتا ہوں ـــ اور اب فلاں کی حاجت روائی کا ارادہ ہے ـــ **تب تم شرک شرک کا وظیفہ بند کرو گے؟** ـــ اور مسلمانوں کو مُشرک کہنے سے زبان روکو گے؟ ـــ آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی ایک طبقہ کے حاجت روا ـــ مشکل کُشا نہیں، بلکہ وہ تو تمام ہی مسلمانوں پر شفیق و مہربان ہیں ـــ

اے گستاخانِ رسول اپنے گستاخانہ عقائد سے تائب ہو کر مسلمان ہو جاؤ پھر دیکھنا آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاجت روا ـــ مشکل کُشا ماننے پر تم خود کو بھی علم الیقین ـــ عین الیقین ـــ حق الیقین پاؤ گے ـــ وما توفیقی الا باللہ

جواب ۱۸: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ ـــــ سورۃ توبہ آیت ۱۲۸

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے ـــ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ـــ مسلمانوں پر کمال مہربان رحم فرمانے والے ـــــــ اس آیۃ کی روشنی میں تمام گستاخانِ رسول فرقوں سے سوال ہے کہ ـــ آقا علیہ السلام رسالت کے ساتھ قیامت تک کیلئے تشریف لائے ـــ یا صرف صحابہ تک کیلئے ؟ ! ـــ اگر قیامت تک کیلئے ـــ تب عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ ـــ اور ـــ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بھی قیامت تک کیلئے ہوئے ـــ

۲: ـــ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ـــ اعراف ۱۵۸

ترجمہ: تم فرماؤ ! اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں ! ـــــــ

۳: ـــ میں ساری مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ـــ الحدیث

آخری آیت اور حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام ہی مخلوق کی طرف رسول مبعوث ہوئے ہیں ـــ اور سورۃ توبہ کی آیت بھی یہی اشارہ فرما رہی ہے ـــ مگر ساتھ ہی عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بھی ارشاد فرمایا ـــ اور مشقت میں پڑنا گراں ـــ اور قیامت تک کے مؤمنین پر رؤف رحیم تب ہی آقا ہوسکتے ہیں کہ غلاموں کی تکلیف رنج و غم ـــ حزن و ملال پر مطلع ہوں **ورنہ** حَرِيْصٌ ـــ ہر بھلائی کے چاہنے والے اللہ ربُّ العزت کیوں ارشاد فرماتا ـــ کہ علم ہوگا تب ہی تو زحمت کو رحمت سے ـــ تکلیف کو راحت سے ـــ بیماری کو صحت سے ـــ رنج و ملال کو خوشی سے باذنہٖ تعالیٰ تبدیل فرمائیں گے ـــــــ

جواب ۱۹: اللہ قادرِ مطلق نے اپنے محبوبِ اعظم کو ـــ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

تمام عالمین کے لئے رحمت بناکر بھیجا ____ سورۃ انبیاء آیت ۱۰۷ ____

عالمین کے کسی چھوٹے سے خطے سے بھی اگر آقا و مولیٰ بے علم ہوں ____ **پھر** عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے ؟ ____ اگر عالمین کی مخلوق کے دکھوں کا باذنہٖ تعالیٰ مداوانہ فرمائیں ____ تب عالمین کے لئے رحمت کہاں ہوئے ؟ ____ قیامت تک کے افراد سے اگر بے خبر ہوں تو پھر رحمت اللعالمین کہاں ہوئے ؟ ____

جواب ۲۰: رحمت و غضب کا مالک خود ارشاد فرما رہا ہے کہ حدیث قدسی ہے

اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ عَلٰی غَضَبِیْ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی۔

کس مجسم رحمت کو میری رحمت ؟ ____ اپنی رحمت ارشاد فرمایا ؟ ____ اور رحمت ____ ! سبقت کب لے گئی ؟ ____ کہ جب رحمت ! ____ زحمت کو دور کرنے پر قادر ہو ____

وصال کے بعد

جواب ۲۱: اُمت کے غمخوار ____ اُس پیارے حبیب رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو جب قبر انور میں اُتار رہے ____ لبہائے مبارک جنبش میں ہیں ____ فضل یا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کان لگا کر سُنا ہے ____ آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں ____ رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ۔

اے میرے رب ! میری اُمّت ____ میری اُمّت ____

اے وہابیو ! اے دیوبندیو ! اے مودودیو ! ____ اے عباسیو ! ____ اے غیر مقلدو ! ____ اے تھانویو ! ____ تمام گنہگار اُمت کے حق میں اپنے رب سے یہ کون التجا فرمارہا ہے ؟ ____ التجا کرنیوالا تمہارے عقیدے میں زندہ ہے ؟ ____ **یا** انتقال شدہ ؟ جو بھی جواب دو گے یقیناً یقیناً اپنے بنائے ہوئے شرک میں گرفتار نظر آؤ گے ____ کہ تمہارے بڑے نے تقویۃ الایمان کے صفحہ ۵۳ میں لکھ مارا کہ ____ مر کر مٹی میں مل گئے ____ (معاذ اللہ) ____ اور عقائد میں اس کا بھی باپ محمد بن عبد الوہاب نجدی لکھ کر مر کر مٹی میں مل گیا کہ "میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے"

کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جا سکتا ہے ـــ اور محمد مر گئے انہیں کوئی نفع
باقی نہ رہا" ـــ اوضح البراھین صفحہ ۱۰ ـــ معاذ اللہ ـــ اور لکھ کر مر کر
مٹی میں مل گیا کہ "جو ان سے کوئی امید رکھے وہ شرک میں گرفتار ہے" ـــ اس کا
قتل ـــ اور مال لوٹنا حلال ہے" ـــ شہاب الثاقب

قذاق گویا نجد کے قذاقوں نے آئین دستور بھی اپنے پیروکار وہابیوں کو جو دیا
وہ بھی قذاقی کا ہی دیا ـــ اسی وجہ سے روضہ انور کے ہیرے جواہرات،
سونا فانوس لوٹ کر نجد لے گئے ـــ دو مرتبہ مشہد مقدس ـــ حضرت سیدنا امام حسین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کے مزارات کے سونے جواہرات حتیٰ کہ کلس پر جو سونے کی چادر
چڑھی تھی لوٹ کر لے گئے ـــ خلیج میں عراق امریکہ جنگ کا **سبب** بھی بڑے
بڑے ہیوی پمپوں سے عراق کے کنوؤں کا اربوں ڈالر کا تیل چوری کرنا بنا ـــ کہ نجدیوں
نے فیصلہ کے وقت طے یہ کیا کہ وہ قیمت ـــ کویت دے جو نرخ چوری کے وقت تیل
کا تھا ـــ مگر جب رقم دینے کی تاریخ آئی تو وہابی کویت کہتا کہ ـــ میں نے امریکہ کو
چوری کا تیل بہت کم نرخ پر دیا ہے ـــ میں وہی قیمت ادا کرونگا وغیرہ وغیرہ ـــ
اسی طرح تین سالہ کویت کے ڈھیل کی رقم دینے میں عراق کو ترپیاں دی گئیں ـــ جس
پر عراق نے اپنے علاقے کویت پر چند گھنٹہ میں بغیر خون خرابے کے قبضہ کیا ـــ جس پر
نجدی چوروں کی حوصلہ افزائی امریکی نواز وہابیوں نے جس طرح کی دنیا کو معلوم ہے ـــ
وہابی گنجہ گروپ نے کچھ زیادہ ہی امریکہ **نواز** ہونیکا ثبوت دیا ـــ اور دے رہا ہے ـــ

ڈاکٹر اقبال
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا ـــ کہنے والے ـــ

ڈاکٹر علامہ اقبال ـــ توحید کی امانت و عقیدۂ توحید ـــ کے تحت حضرت علی المرتضیٰ
[illegible] اللہ تعالیٰ وجہہ کو مشکل کشا ہونے کا کس طرح اعلان [illegible]

بانوئے آں تاجدارِ ھل اَتیٰ ◆ مرتضیٰ مشکل کُشا شیرِ خدا

(ارمغانِ حجاز ص ۲۳۶)

یعنی حضرت فاطمۃ الزہرا ___ حضرت علی المرتضیٰ مشکل کُشا کی زوجہ محترمہ ہیں۔

علمائے نجد و دیوبند! بتائیں کہ آپ کے نزدیک ڈاکٹر علامہ اقبال ___ حضرت علی المرتضیٰ کو مشکل کُشا مان کر مشرک ہوئے ___ یا نہیں ___ ؟

حاجی امداد اللہ

کتاب کُلیاتِ امداد صفحہ ۲۲ میں حضرت حاجی اِمدادُ اللہ صاحب مہاجرِ مکی نے کس طرح فریاد کی ہے اور کس طرح محبوبِ خدا کو مشکل کُشا فرمایا ___ کیا تمھارے نزدیک حاجی صاحب مشرک ہو گئے ___ ؟

اے رسُولِ کبریا فریاد ہے ◆ یا محمد مصطفےٰ فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آجکل ◆ اے میرے مشکل کُشا فریاد ہے

عُلمائے دیوبند

علمائے دیوبند کے شجرہ میں متفقہ طور پر حضرت علی المرتضیٰ کو مشکل کُشا مان کر ان کا وسیلہ پیش کیا ہے ___

کھول دے مجھ پر درِ علمِ حقیقت میرے رب ◆ ہادیٔ عالم علی مشکل کُشا کے واسطے

(کلیاتِ امدادیہ ص ۱۲، سلاسل طیبہ حسین احمد مدنی پوری ۲، تعلیم الدین تھانوی ص ۱۷۱، شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ ۶ امدادسلوک رشید احمد گنگوہی ص ۱۶۵، تذکرۃ حسن مولوی وکیل احمد دیوبندی ص ۲۳۵) ___

وہابیت کے چچا دیوبندیت کے دادا کا قول

اسمٰعیل دہلوی نے اپنے رسالے منصبِ امامت میں لکھا ہے کہ

"اِن رجالُ الغیب کا ایک فرد ___ ہزاروں انسانوں کی دادرسی کرتا ہے ___ اور ہزار ہا مقامات پر تصرف فرماتے ہیں" ___

وہابیت کی تمام ٹولیوں سے سوال ہے کہ "رجال" ___ اللہ کو کہتے ہیں؟ ___ یا فرشتے کو؟ ___ یا البشر کو؟ ___ دادرسی ___ حاجب روائی ___ مشکل کُشائی کے

فضل سے یہ سوال بھی ہو جائے تو مناسب ہے کہ دُور سے سُننا ۔ دادرسی حاجت روائی مشکل کُشائی ۔ تو تمھارے اور تمھارے باپ محمد بن عبد الوہاب کے نزدیک شرک تھی ۔ یہ کس وجہ سے جائز ہوگئی ؟! ۔ کیا اس وجہ سے کہ وہابیت کے چچا اسمٰعیل دہلوی کے پیر مُرشد کی شان بیان کرنی تھی ؟! ۔ ورنہ یہ سب کچھ امام الانبیاء کیلئے شرکِ اکبر ؟! ۔

جواب ۲۲: حدیث مبارکہ زید بن یحییٰ نے عتبہ بن غزوان سے اُس نے نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ۔ آپ نے فرمایا "جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے ۔ اور تمھیں کسی امداد کی ضرورت ہو ۔ اور تم کسی ایسی جگہ ہو جہاں تمھارا کوئی یار و مددگار نہ ہو تو تم پکارا کرو ! ۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ ۔ ترجمہ : اے اللہ کے بندو ! میری مدد کو پہنچو ۔ اے اللہ کے بندو ! میری مدد کو پہنچو ۔ اے اللہ کے بندو ! میری مدد کو پہنچو ۔ یاد رکھو ! اللہ کے ایسے افراد موجود ہوتے ہیں جنہیں عام نظریں نہیں دیکھ سکتیں ۔ اور وہ امداد کو پہنچتے ہیں" ۔ ـــ حصن حصین ، شفاء القلوب ۲۱

ارشادات مجدد یوں تو وہابیہ دیوبندیہ کی عیّاریوں ۔ مکّاریوں کے جواب پر امام اہلسنّت مولینا الشاہ عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں صاحب فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۳۴۰ھ نے سینکڑوں کُتب تحریر فرمائیں ۔ یہاں پر برکات الامداد اور ۔ ملفوظ وصایا ۔ سے چند سطر حاضر کیجاتی ہیں ۔

"جو کچھ غصّہ ہے وہ حضراتِ محبوبانِ خدا کے بارے میں ہے ۔ جورو بیلے بچے مددگار ۔ نوکر کارگزار ۔ مگر انبیاء و اولیاء کا نام آیا ۔ اور سر پر شرک کا بھوت سوار ۔ یہ کیا دین ہے ؟! ۔ کیسا ایمان ہے ؟! ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ط

معلّمین اس نکتے کو خوب محفوظ و ملحوظ رکھیں ۔ جہاں ان چالاکوں عیّاروں کو فرق کرتے دیکھیں کہ فلاں عمل یا فلاں اعتقاد فلاں کیساتھ شرک ہے

فلاں سے نہیں ـــ یقین جان لیجئے نِرے جھوٹے ہیں ـــ جب ایک جگہ شرک نہیں تو اِس اعتقاد سے کسی جگہ شرک نہیں ہو سکتا ـــ واللہ الہادی الیٰ طریق سوی۔

بعضے کچے وہابی پکے ہوشیار ـــ جب سب طرح عاجز آتے ہیں ـــ اور کسی طرف راہِ مفر نہیں پاتے ـــ تو ایک نیا شگوفہ تراشتے ہیں ـــ کہ صاحبو ہم بھی اِسی استعانت کو شرک کہتے ہیں جو غیر خدا کو قادر بالذات و مالکِ مستقل بے عطائے الٰہی جان کر کیجائے ـــ اولاً صریح جھوٹے ہیں کہ صرف اِسی صورت کو شرک جانتے ہیں ـــ ان کا امام نافرجام اپنی تقویۃ الایمان میں صاف لکھ گیا ـــ

"پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت ان کو خود ہے ـــ خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو ایسی قدرت بخشی ہے ـــ ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے" ـــ تقویۃ الایمان

کیوں اب کہاں گئے وہ جھوٹے دعوے؟ ـــ (برکات الامداد لِاہل الاستمداد ۲۲ تا ۲۳)

دماغ میں دیو بند ہے تب ہی ◆ دیوبندی بہلاتے ہیں

حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ربّ العزّت جلّ جلالہٗ کے نور ہیں ـــ حضور سے صحابہ روشن ہوئے اُن سے تابعین روشن ہوئے اُن سے آئمہ مجتہدین روشن ہوئے ـــ اُن سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں کہ یہ نور ہم سے لے لو ـــ ہمیں اِس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو ـــ وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی سچی محبّت، اُن کی تعظیم اور اُن کے دوستوں کی خدمت اور اُن کی تکریم اور اُن کے دشمنوں سے سچی عداوت ـــ جس سے اللہ و رسول جلّ جلالہٗ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اُس سے جدا ہو جاؤ ـــ جس کو بارگاہ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظّم کیوں نہ ہو اپنے اندر سے اُسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو ـــ ماخوذ از ملفوظ وصایا شریف

الحاصل

الحاصل یہ کہ جو فعل شرک ہے ــ یعنی غیر اللہ کو خدا سمجھنا ــ خدا زندہ کو سمجھا جائے ــ یا مُردہ کو ــ خدا قریب والے کو سمجھا جائے ــ یا دُور والے کو ــ خدا فرشتے کو سمجھا جائے ــ یا انسان کو ــ غرض کہ غیر خدا کو خُدا سمجھنے والا مُشرک ہو جائیگا ــ اِس کے برعکس جب ــ کسی غیر خدا سے اولاد یعنی چھوٹی بچّی یا بچّہ مانگنا ــ یا جوان لڑکا یا لڑکی مانگنا شرک نہیں ــ تو پھر اللہ کے نبی ــ یا اللہ کے ولی سے بھی مانگنا شرک نہیں ــ قریب والے سے مدد مانگنا شرک نہیں ــ تو پھر دُور والے سے بھی مدد مانگنا شرک نہیں ــ جب امریکہ سے مدد مانگنا شرک نہیں ــ تو پھر اللہ کے نبی ــ اللہ کے ولی سے بھی مدد مانگنا شرک نہیں ــ زندہ کو پُکارنا شرک نہیں ــ تو پھر مُردہ کو بھی پکارنا شرک نہیں ــ جس طرح سیدنا ابراہیم علیہ السّلام کا سُورۃ بقرہ آیت ۲۶۰ میں مُردہ پرندوں کو پکارنا شرک نہیں ــ اور یوں بھی کہ مُردہ صفت اللہ کی نہیں ــ جو دیوبندی مُردہ سے مانگنے کو شرک کہتے ہیں ــ مُردہ کو پکارنے پر شرک بکتے ہیں ــ اور دلیل دل سے گھڑ کر ــ یہ دیتے ہیں کہ ــ مُردہ سے مانگنا اُس کو خدا سمجھنا ہے ــ مُردہ کو پُکارنا اس کو خُدا سمجھنا ہے ــ گویا کہ دلیل سے مُردہ صفت مخصوص اللہ ہی کی بتلاتے ہیں ــ معاذ اللہ ــ لاحول وقوۃ الا باللہ العلی العظیم ○

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یارسُول اللہ کی کثرت کیجئے

بھڑک اُٹھے نہ جب تک آگ سینے میں منافق کے
کہے جاکہنے والے تو برابر یارسُول اللہ

دھواں ہے ــ اور نہ شعلہ ــ منافق پھر بھی جل اُٹھا
نہ جانے کہہ دیا کس نے مکرّر یارسُول اللہ